

محفوظات قرآن و حدیث و احادیث و روایات



محفوظات قرآن

تالیف

پیشوا وقت، رہبر شریعت، شمس الدین شیخ اشراق

حضرت علامہ صاحبزادہ پیر محمد احق قادی قادری

رہبر اسلام، عالم دین، شاعر، محدث، فاضل، عالم کلام

تقریباً ۱۰۰۰

مکتبہ محمد طارق محمود قادری

ادارہ قاسم المصنفین



فضائل افکار و رؤوس اور وظائف
بزرگان دھودا شریف پرستند کتاب

مجموعہ وظائف قادریہ

تالیف

مطابق، دہم شریعت، شمس العارفین شیخ المشائخ
حضرت علامہ صاحبزادہ پیر محمد احق قادی قادری مدظلہ العالی

زیب آستانہ عالیہ قادریہ قاسمیہ دھودا شریف تحصیل و ضلع کجرات

0300-6229094

تتیب تدوین

مکتبہ محمد طارق مہمود قادری

قاری تحصیل مرکزی دارالعلوم جامعہ قادریہ قاسمیہ
دھودا شریف کجرات پاکستان

ادارہ قاسم المصنفین

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

نام کتاب	:	مجموعہ وظائف قادریہ
تالیف	:	علامہ صاحبزادہ محمد احمد قادری مدظلہ العالی
ترتیب و تدوین	:	سب مدینہ محمد طارق محمود قادری
نظر ثانی	:	حافظ محمد تنویر قادری و ثالوی
پروف ریڈنگ	:	علامہ محمد زاہد لطیف قادری
زیر اہتمام	:	ادارہ قاسم المصنفین
معاونین	:	محمد تبسم علی قادری، مدثر زمان قادری
کمپوزنگ	:	محمد طیب
اشاعت اول	:	2010ء
تعداد	:	1000
صفحات	:	192
ہدیہ	:	150 روپے

ملنے کا پتہ

آستانہ عالیہ قادریہ قاسمیہ

ڈھوڈا شریف گجرات فون: 0302-6231133

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
يَا شَفِیْعُ الْوَرَى سَلَامٌ عَلَیْكَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُنْظُرْ حَالَنَا
يَا حَبِیْبَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِسْمَعُ قَالَنَا
اِنِّیْ فِیْ بَحْرِ هَمٍّ مُّغْرَقٌ
خُذْیَدِیْ سَهْلٌ لَّنَا اَشْكَالَنَا
تَقَبَّلْنِیْ وَلَا تَرُدُّ سُؤَالِیْ
اَغْنِیْ سَیِّدِیْ اُنْظُرْ بِحَالِیْ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

از..... علامہ حافظ محمد تنویر قادری وٹالوی آف وٹالہ (آزاد کشمیر)

الحمد لله رب العلمين والصلوة والسلام على من كان نبيا وامر بين
الماء والطين وعلى اله واصحابه اجمعين، اما بعد: بزرگان دین کا یہ طریقہ رہا ہے کہ
وہ اپنے متوسلین کو کچھ خاص وظائف پڑھنے کی اجازت عنایت فرماتے ہیں اور ان کا یہ
طریقہ سنت مصطفیٰ ﷺ کے بالکل عین مطابق ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے بھی مختلف
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اور پھر ان کے وسیلہ سے ہم کو مختلف وظائف پڑھنے کی اجازت
عطا فرمائی۔ یہ مبارک سلسلہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارک سے لیکر آج تک جاری و
ساری ہے اور تا قیامت جاری رہے گا۔ (ان شاء اللہ)، ہر سلسلہ طریقت کے بزرگوں
کے اپنے اپنے پسند فرمودہ وظائف ہیں ہمارے سلسلہ عالیہ قادریہ قاسمیہ کے بزرگوں
کے بھی پسند فرمودہ اور اجازت شدہ وظائف مختلف لوگوں کے پاس تھے، وہ انہیں پڑھ کر
دل کی تسکین حاصل کرتے تھے۔ ضرورت اس امر کی تھی کہ ان تمام وظائف کو جمع کر دیا
جائے تاکہ ان سے ہر مسلمان فائدہ حاصل کر سکے، شمس العارفین، پیر طریقت، رہبر
شریعت، یادگار اسلاف حضرت علامہ الحاج صاحبزادہ پیر محمد احمد قادری مدظلہ العالی نے
ان تمام وظائف کو مزید اضافوں کے ساتھ ”مجموعہ وظائف قادریہ“ کے نام سے مرتب
کر دیا۔ اس مجموعہ کی ترتیب میں محترم علامہ محمد طارق محمود قادری نے بھی خوب کردار ادا

مجموعہ وظائف قادریہ

کیا حضرت قبلہ پیر صاحب مدظلہ خدمت دین کے معاملے میں انتہائی متحرک ہیں، اس سے پہلے بھی آپ کی دو عدد تصانیف ”اسلام کے بنیادی ارکان“ اور ”اسلامی ضابطہ حیات بزبان تاجدار کائنات ﷺ“ منظر عام پر آچکی ہیں۔ آپ کی زیر سرپرستی آستانہ عالیہ ڈھوڈا شریف میں ایک علمی و روحانی تنظیم کی بنیاد رکھی جا چکی ہے، جو دین کے مختلف شعبوں میں خدمات سرانجام دے رہی ہے اور مستقبل قریب میں ان شاء اللہ خدمت اسلام کا سہرا اسی کے سر سجے گا، قبلہ پیر صاحب مدظلہ کے مرتب کردہ اس مجموعہ وظائف کی اہم خوبی یہ ہے کہ اس میں آیات قرآنیہ اور احادیث مبارکہ باحوالہ نقل کی گئی ہیں۔ یہ مجموعہ وظائف یقیناً ہر مسلمان کیلئے تسکین دل کا باعث بنے گا۔ ہزاروں لوگ اس کو پڑھ کر مصیبتوں اور پریشانیوں سے چھٹکارا حاصل کریں گے۔ ہم ادارہ قاسم المصنفین آستانہ عالیہ ڈھوڈا شریف ضلع گجرات کی طرف سے اس عظیم کاوش کو اہل اسلام کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ قبلہ پیر صاحب کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ اور آپ کا سایہ اہلسنت پر تادیر سلامت رکھے۔ امین بجاہلہ ولین علیہ السلام

خیر اندیش

محمد تنہیر قادری وٹالوی

0300-6182305

ڈائریکٹر: ادارہ قاسم المصنفین

آستانہ عالیہ قادریہ ڈھوڈا شریف ضلع گجرات

29 اکتوبر 2010ء مبارک

نذرانہ عقیدت

اس کتاب کو میں اپنے پیر و مرشد پیر طریقت رہبر شریعت

منبع علم و حکمت میکہ خلوص و محبت

آستانہ عالیہ کی بہار، شیخ المشائخ، شمس العارفین

حضرت علامہ الحافظ الحاج پیر حیدر شاہ قادری مدظلہ العالی

زیب سجادہ نشین آستانہ عالیہ قادریہ قاسمیہ

ڈھوڈا شریف گجرات

..... سرپرست اعلیٰ

مرکزی دارالعلوم جامعہ قادریہ قاسمیہ ڈھوڈا شریف

گجرات پاکستان

کی بارگاہ میں نذرانہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں

گر قبول زہے عز و شرف

خیر اندیش

صاحبزادہ محمد احمد قادری

حرف آغاز

ہر طرح کی حمد و ثناء اللہ تعالیٰ کے لیے ہے وہی عبادت کے لائق ہے اور تمام جہانوں کا رب ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔
فَاذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ (ترجمہ) سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا۔

بندہ اللہ تبارک و تعالیٰ کا ذکر اپنی شیانِ شان کرتا ہے اور اللہ تبارک و تعالیٰ اپنی شیانِ شان یاد کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے دلوں کو سکون ملتا ہے۔ محمد بن فضل رحمۃ اللہ نے فرمایا: زبان سے ذکر کرنا گناہوں کا کفارہ ہے اور بلندی درجات ہے اور دل کا ذکر قرب الہی کا سبب ہے۔ درود شریف سببِ الہیہ ہے قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے درود شریف پڑھنے کا حکم فرمایا ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلٰی النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ (پ ۲۴)

(ترجمہ) بے شک اللہ اور اس کے فرشتے اپنے نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی آپ ﷺ پر درود سلام بھیجا کرو لہذا یہ ایسا فعل ہے جس سے اللہ ہر لحاظ سے درود پاک پڑھنے والے سے راضی ہو جاتا ہے تو اسے دین و دنیا میں اپنی نعمتوں سے نواز دیتا ہے اس سے معلوم ہوا حضور ﷺ پر درود پاک کا تحفہ بھیجنا سعادت دارین ہے۔ یہ کتاب فضائل اذکار درود سلام اور وظائف بزرگانِ ڈھوڈا شریف پر مشتمل ہے۔ وظائف بزرگانِ ڈھوڈا شریف پر یہ پہلی کتاب ہے۔

العرض:- گدائے گل پیر سبک مدینہ:- محمد طارق محمود قادری

فارغ التحصیل مرکزی دارالعلوم جامعہ قادریہ قاسمیہ ڈھوڈا شریف

کجرات پاکستان فون: 0302-6231133, 0347-6301413

﴿حسن ترتیب﴾

نمبر	مضمون	صفحہ
1	ارشاداتِ مرشد	16
2	قرآن و حدیث کی روشنی میں فضائل و ذکر الہی	18
3	ذکر الہی	19
4	ذکر الہی کی اہمیت اور فضیلت	19
5	ذکر الہی ہر عبادت کی اصل ہے	20
6	کثرتِ ذکر محبت الہی کا اولین تقاضا ہے	20
7	ذاکرین اللہ تعالیٰ کے محبوب ترین بندے ہوتے ہیں	21
8	ذاکرین اللہ تعالیٰ کے ہاں مستجاب الدعوات ہوتے ہیں	21
9	ذاکرین روزِ محشر سایہ ایزدی میں جگہ پائیں گے	22
10	ذاکرین روزِ محشر درجہ میں افضل ترین ہوں گے	22
11	مجالسِ ذکر میں انوارِ الہیہ کا نزول ہوتا ہے	23
12	ذاکرین مجلس کے گناہ نیکیوں میں بدل دیئے جاتے ہیں	24
13	ذکر الہی کے آداب اور تقاضے	24
14	قبل الذکر آداب	25
15	خوشبو لگانا	25
16	کم بولنا	25

26	کم کھانا	17
26	دورانِ ذکر آداب	18
27	بعد الذکر آداب	19
27	ذکر کا طریقہ	20
28	فضیلتِ ذکر احادیث مبارکہ کی روشنی میں	21
30	فضائلِ ذکر الہی	22
31	سبحان اللہ۔ الحمد للہ۔ اللہ اکبر پڑھنے کی فضیلت	23
31	15 منٹ میں 9 قرآن پاک اور ہزار آیات پڑھنے کا ثواب	24
32	رزق کی فراخی اور افلاس دور کرنے کی دعا	25
32	قرض سے نجات پانے کی دعا	26
33	نقصان اور مصیبت کے وقت پڑھنے کی دعا	27
33	زندگی کے تمام حالات میں دعا مانگتا رہے	28
34	عزم و جزم	29
35	سورۃ الفاتحہ	30
35	ایۃ الکرسی	31
36	سورۃ القدر	32
37	سورۃ الزلزال	33
38	سورۃ الحدید	34
39	سورۃ الحاکم	35

40	سورة الكافرون	36
40	سورة النصر	37
41	سورة الاخلاص	38
41	دس قرآن پاک پڑھنے کا ثواب	39
42	ہر حاجت و رزق کے لیے سورة یس کا خاص ورد	40
43	فضائل عہد نامہ	41
43	عہد نامہ	42
44	سحری کا انمول وظیفہ	43
45	عید کا انمول وظیفہ	44
45	چوبیس گھنٹے کی تسبیحات	45
46	رات کو سوتے وقت کے عملیات	46
47	سات دنوں کے وظائف	47
49	شب قدر میں پڑھنے کی دعا	48
49	امام محمد بن ادریس خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ کی دعا	49
51	پانچ آیات شریفہ کے بیان میں	50
56	قرآن وحدیث کی روشنی میں فضائل درود شریف	51
57	درود شریف سنت الہیہ	52
58	فضائل درود شریف احادیث مبارکہ کی روشنی میں	53
61	آداب دعا کا جواب دیتے ہیں	54

63	55	آقا ﷺ کے نام مبارک کے ساتھ درود شریف کا لکھنا
63	56	درود شریف نہ پڑھنے کی سزا
64	57	مشکلات کا حل
65	58	درود شریف گناہوں کو مٹا دیتا ہے
67	59	قربت مصطفیٰ ﷺ
69	60	درود شریف گناہوں کی مغفرت اور تمام دکھوں، مصیبتوں اور غموں سے نجات حاصل کرنے کا ذریعہ ہے
70	61	آپ ﷺ کا اسم مبارک سننے کے بعد درود نہ پڑھنے والے کے لیے رسول اللہ ﷺ نے بدعا فرمائی ہے
71	62	رسول اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجنا جنت سے محرومی کا باعث ہوگا
73	63	حضرت آدم علیہ السلام کا قیامت کے روز یا احمد یا احمد پکارنا
75	64	اچھے اعمال کا کام آنا
78	65	موئے مبارک کی برکت
79	66	اوقات درود شریف
83	67	دُرود پاک نے قبر میں ساتھ دیا
84	68	فضائل درود شریف
85	69	چھ لاکھ دُرود شریف کا ثواب
85	70	ایک ہزار دن کی نیکیاں
86	71	خزینہ فضائل و برکات

مجموعہ وظائف قادریہ

86	دُرودِ تاریہ	72
88	دُرودِ ہزارہ	73
88	دُرودِ غوثیہ	74
89	دُرودِ تحینا	75
91	دُرودِ برائے مغفرت	76
91	دیدارِ مصطفیٰ ﷺ	77
92	ہزاردن تک نیکیاں	78
92	سرکارِ ﷺ کا عطا کیا ہوا درود	79
93	دُرودِ قاسمیہ	80
94	دُرودِ نعم البدل صدقہ	81
95	دُرودِ نبی کریم ﷺ	82
95	دُرودِ اہل بیت	83
97	دُرودِ الفاتح	84
98	دُرودِ حضوری	85
100	دُرودِ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ	86
101	سلطان محمود غزنوی کا درود شریف	87
102	دُرودِ تاج	88
106	دُرودِ رفاہی	89
110	دُرودِ حبیب ﷺ	90

111	دُرود مستجاب الدعوات	91
112	دُرودِ اوّل و آخر	92
112	دُرودِ مصطفیٰ ﷺ	93
113	دُرودِ باطن	94
114	دُرودِ مجتبیٰ ﷺ	95
115	دُرودِ تعلق	96
116	دُرودِ کشف	97
117	دُرودِ حل المشکلات	98
118	دُرودِ محمدی ﷺ	99
119	دُرودِ کمالیہ	100
120	دُرودِ قطب	101
122	دُرودِ نوری	102
124	دُرودِ شازی	103
125	دُرودِ افضل	104
126	دُرودِ وہابی	105
127	دُرودِ کوثر	106
128	دُرودِ روحی	107
130	دُرودِ حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ	108
132	دُرودِ اوّل	109

133	دُرودِ العابدین	110
135	دُرودِ قلبی	111
136	دُرودِ شفاءِ قلوب	112
137	دُرودِ نجاتِ وبا	113
138	دُرودِ محمود	114
140	دُرودِ حُبِ رسول ﷺ	115
141	دُرودِ طیب	116
142	دُرودِ ثمرات	117
143	دُرودِ سید احمد بدوی رحمۃ اللہ علیہ	118
144	دُرودِ اعزاز	119
146	دُرودِ وسیلہ	120
147	دُرودِ اعتصام	121
149	دُرودِ فوائدِ کثیرہ	122
150	دُرودِ نصرت	123
151	دُرودِ مکرم	124
153	دُرودِ منیر	125
155	حکایت - مولانا جامی	126
156	دُرودِ خضرؑ	127
157	دُرودِ نعمتِ عظمیٰ	128

158	منہ کی بدبو زائل کرنے کا نسخہ	129
159	قرب مصطفیٰ ﷺ	130
159	درود شفاعت	131
160	نبی اکرم ﷺ کی زیارت	132
161	بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب	133
161	گیارہ ہزار درود شریف کا ثواب	134
162	دلوں کو نورانی بنائیے	135
162	دنیا و آخرت کی سرخروئی	136
163	آپ کوثر سے بھرا پیالہ	137
164	مشکل جو سر پہ آپڑی تیرے ہی نام سے ٹلی	138
164	ایمان کے ساتھ خاتمہ	139
165	دن بھر درود پاک پڑھنے کا ثواب	140
166	ختم غوثیہ	141
189	مآخذ مراجع	142



ارشادات مرشد

پیر طریقت رہبر شریعت شمس العارفین شیخ المشائخ سیدی و مرشدی حضرت علامہ الحاج الحافظ پیر حیدر شاہ قادری مدظلہ العالی شریعت کے پابند ہیں اور اپنے مریدین کو شریعت کی پابندی کا حکم دیتے ہیں۔ آپ آقا ﷺ کی سنت پر عمل کرتے ہیں اور اپنے ہر مرید کو سنت کی پابندی کا حکم دیتے ہیں۔

آپ کا اعلان ہے اگر کوئی اللہ کی محبت اور آقا ﷺ کا قرب چاہتا ہے تو میرے بتائے ہوئے راستے پر چلے تو اُس کو اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کا قرب مل جائے گا۔ صاحبزادہ صاحب کا اپنے ہر مرید کو حکم ہے۔ کہ ان نصیحتوں پر عمل کرے ان پہ عمل کرنے سے دین و دنیا میں فیوض و برکات حاصل ہوں گے یہ نصیحتیں اور وظائف قبلہ پیر صاحب کے ترتیب دیئے ہوئے ہیں آپ کی طرف سے ہر ایک کو پڑھنے کی اجازت ہے۔ سبز گنبد کی تصویر کو سامنے رکھ کر درود شریف و وظائف وغیرہ پڑھا کریں۔ رزق حلال کھاؤ اور با وضو رہو۔ پانچ وقت کی نماز پابندی کے ساتھ پڑھو۔ وظائف رات کو سوتے وقت کر کے سویا کریں ہر جمعرات کو ختم درود شریف اور ہر سوموار کی رات ختم غوثیہ کا گھر میں انعقاد کریں۔ نیز سوموار اور جمعرات کو روزہ بھی رکھیں۔ روزانہ قرآن پاک کی تلاوت کریں اور ہر ماہ اپنے پیر و مرشد سے رابطہ رکھیں اور ہر حال میں ان کو اپنے آپ کی خبر دیں اور رات کو سوتے وقت اپنے آپ کا محاسبہ کر کے سویا کریں جو آدمی نظر کا محاسبہ کرتا ہے وہ غلط چیز کو دیکھنے سے بچ جاتا ہے اور آدمی بُرے کام کی طرف مائل بھی نہیں ہو سکتا اور سوچیں کہ آج دن میں نیکی کے کتنے کام کیے ہیں اور کتنے کاموں میں شیطان کی باتوں پر ترجیح دی ہے جھوٹ نہ بولو وعدہ کرو تو پورا کرو کسی کی غیبت اور حسد سے بچنا کیونکہ غیبت اور حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے

جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔ اپنے پیرومرشد کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کریں۔ وقت بیعت جو میر صاحب سے وعدہ کیا تھا اُس پر پورا اترتے رہیں مسجد کی صفائی بڑے ثواب کا کام ہے حدیث پاک میں آتا ہے جس کسی نے مٹی بھر مٹی مسجد سے نکالی اُس کا ثواب اُحد پہاڑ کے وزن کے برابر ہوگا۔ مسجد کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ مسجد میں داخل ہوتے وقت اعتکاف کی نیت کریں۔ مسجد کی صفائی کیا کریں اس سے روحانی درجات بلند ہوتے ہیں۔ مسجد کو بد بودار اشیاء سے محفوظ رکھا جائے مثلاً مولیٰ، لہسن، پیاز مسجد میں نہیں لانا چاہیے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص بد بودار یعنی پیاز کھا کر آئے اُسے ہماری مسجد کے قریب نہ آنے دیں اُس سے فرشتوں کو اذیت ہوتی ہے۔ جیسے انسانوں کو اذیت ہوتی ہے اُس سے بچا کریں۔

دوست اور رشتے دار بناتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ انسان اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا کتنا فرمانبردار ہے اور زندگی حضور ﷺ کے اسوۂ حسنہ پر گزارنے کی کوشش کریں اور سنتوں پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کریں اپنے بیوی بچوں کی راہنمائی کریں اور انہیں اختیار دیں کہ دین کے معاملے میں آپکی راہنمائی کریں اور ہر آنے جانے والے کو سلام کریں بڑوں کا ادب و احترام کریں چھوٹوں سے شفقت سے پیش آیا کریں۔ ہمیشہ اپنے آپکو اکیلا نہ سمجھیں آپکے ساتھ ہر وقت اللہ اور اس کا رسول ﷺ ہے اور جب بھی کوئی اچھا کام شروع کریں تو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر شروع کریں اور جو لوگ ان باتوں پر عمل کریں گے اُنکو اپنے پیرومرشد کی زیارت اور دوسرے بزرگان دین کی زیارت ہوگی۔ نوٹ: بزرگانِ ڈھوڈا شریف کے وظائف میں کلمہ طیبہ کا ذکر خصوصیت کے ساتھ ہوتا ہے آستانہ عالیہ کے ہر سجادہ نشین اپنے مریدین کو کلمہ طیبہ کا ذکر کرنے کی تلقین فرماتے ہیں۔ تلاوت قرآن پاک کثرت سے درود شریف اور ارکان اسلام پر عمل کرنے کی تلقین فرماتے ہیں۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قرآن و حدیث کی روشنی میں فضائل ذکر الہی



ذکرِ الہی

ذکرِ الہی کا یہ مفہوم ہے کہ بندہ ہر وقت اور ہر حالت میں اٹھتے بیٹھتے اور لیٹتے اپنے محبوبِ حقیقی کو یاد رکھے اور اس کی یاد سے کبھی غافل نہ ہو۔

حضور غوث الاعظم سیدنا عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے ذکر کا مفہوم بیان فرماتے ہیں کہ:

اے سامعین: تم اپنے خدا اور خدا کے درمیان ذکر سے دروازہ کھول لو مردانِ خدا ہمیشہ اللہ کا ذکر کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ ذکرِ الہی ان سے ان کے بوجھ کو دور کر دیتا ہے۔ (الفتح الربانی والفیض الرحمانی، ص ۴۱)

ذکرِ الہی کی اہمیت و فضیلت

اس دورِ مادیت میں ہمارے احوال زندگی مجموعی طور پر بگاڑ کا شکار ہیں ہماری رو میں بیمار اور دل زنگ آلود ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے ہمارا تعلق بندگی حقیقتاً معدوم ہو چکا ہے ہمارے باطن کی دنیا کو حرص و ہوس بغض و عناد کینہ و حسد فخر و مباہات و عیش و عشرت و اہل پسندی خود غرضی مفاد پرستی و انا پرستی اور دنیا پرستی کی آلائشوں نے آلودہ کر رکھا ہے لہذا ان بگڑے ہوئے احوال کو درست کرنے۔ بیمار روحوں کو صحت یاب کرنے آئینہ دل کو شفاف کرنے۔ قلب و باطن کو نور ایمان سے منور کرنے۔ احوالِ حیات کو روحانی انقلاب کی مہک سے معمور کرنے اور محبوبِ حقیقی سے ٹوٹے ہوئے تعلق کو دوبارہ بحال کرنے کی ضرورت ناگزیر ہے اور اس کا واحد ذریعہ ذکرِ الہی ہے۔

ذکر الہی ہر عبادت کی اصل ہے

تمام جنوں اور انسانوں کی تخلیق کا مقصد عبادت الہی ہے اور تمام عبادات کا مقصود اصلی یاد الہی ہے۔ کوئی عبادت اور کوئی نیکی اللہ تعالیٰ کے ذکر اور یاد سے خالی نہیں۔ سب سے پہلی فرض عبادت نماز کا بھی یہی مقصد ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کو دوام حاصل ہو اور وہ ہمہ وقت جاری رہے۔ نفسانی خواہشات کو مقررہ وقت کے لئے روک رکھنے کا نام روزہ ہے جس کا مقصد دل کو ذکر الہی کی طرف راغب کرنا ہے۔ روزہ نفس انسانی میں پاکیزگی پیدا کرتا ہے اور دل کی زمین کو ہموار کرتا ہے تاکہ اکسیں یاد الہی کا پودا جڑ پکڑ سکے۔ کیونکہ دل جب لذت نفسانیہ میں گمراہ ہو تو اکسیں ذکر الہی قرار نہیں پکڑ سکتا۔ اس طرح حج میں خانہ کعبہ اور مقامات مقدسہ پر حاضر ہونا یاد الہی کا ہی مظہر ہے۔ قرآن حکیم پڑھنا افضل ہے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور سارے کا سارا اسی کے ذکر سے بھرا ہوا ہے اسکی تلاوت اللہ تعالیٰ کے ذکر کو تروتازہ رکھتی ہے۔ معلوم ہوا کہ تمام عبادت کی اصل ذکر الہی ہے اور ہر عبادت کسی نہ کسی صورت میں یاد الہی کا ذریعہ ہے۔

کثرت ذکر محبت الہی کا اولین تقاضا ہے

اہل محبت کے ہاں یہ عام قاعدہ ہے کہ جس شے سے محبت ہو اسے اٹھتے بیٹھتے یاد کیا جاتا ہے۔ محبوب جس قدر صاحب عظمت و شان اور حسن و جمال کا پیکر ہو گا محبت کی زبان پر اس قدر اس کا ذکر کثرت سے آئے گا۔ جس بندے کو محبت الہی کی کیفیت نصیب ہو جائے اس کی دیوانگی اور اس کے جوش محبت کا عالم کیا ہوگا؟ اسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبین کی بنیادی شرط بیان کرتے ہوئے ارشاد

فرماتا ہے۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ (البقرة: ۱۷۵)

”اور جو لوگ ایمان والے ہیں وہ (ہر ایک سے بڑھ کر) اللہ سے بہت ہی زیادہ

محبت کرتے ہیں۔

۱/ ذاکرین اللہ تعالیٰ کے محبوب ترین بندے ہوتے ہیں

اللہ کی یاد ذاکر کو محبوب ترین بندہ بنا دیتی ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

بیان کرتے ہیں (جب) موسیٰ علیہ السلام طور سینا پر تشریف لے گئے تو بارگاہ الہی میں

عرض کی: اے پروردگار! تجھے اپنے بندوں میں سب سے زیادہ محبت کس سے ہے؟

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

الَّذِي يَذْكُرُنِي وَلَا يَنْسَانِي (شعب الایمان)

”وہ جو ہر وقت میرا ذکر کرتا رہتا ہے اور مجھے بھولتا نہیں“

۲/ ذاکرین اللہ تعالیٰ کے ہاں مستجاب الدعوات ہوتے ہیں

اللہ تعالیٰ ان بندوں کو اتنا محبوب جانتا ہے۔ کہ ان کی دعاؤں کو ہمیشہ شرف قبولیت

عطا کرتا ہے اور کبھی رد نہیں فرماتا: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ثَلَاثَةٌ لَا يَرُدُّ اللَّهُ دُعَاءَهُمْ: الذَّاكِرُ اللَّهَ

كَثِيرًا، وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ، وَالْإِمَامُ الْمُقْسِطُ

”تین قسم کے لوگ ایسے ہیں جن کی دعا اللہ تعالیٰ رد نہیں فرماتا: کثرت کے ساتھ اللہ کا ذکر کرنے والا، مظلوم کی پکار، عادل حکمران۔

۳/ ذاکرین روزِ محشر سایہ ایزدی میں جگہ پائیں گے
خشیت الہی سے آنسو بہانے والے ذاکرین وہ خوش نصیب ہیں۔ جنہیں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سایہ عافیت میں جگہ عطا ہوگی۔

چنانچہ قیامت کی سختیوں کا ان کے قریب سے گزرتک نہیں ہوگا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا،
فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ (بخاری)

سات شخص ایسے ہیں جسکو اللہ تعالیٰ اپنے سایہ میں جگہ عطا فرمائے گا۔ اس روز کہ جب سوائے اس کے سائے کے اور کوئی سایہ نہ ہوگا اور ان میں سے ایک شخص وہ ہے جس نے اللہ تعالیٰ کو تنہائی میں یاد کیا اور اس کے خوف سے اس کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے۔

۴/ ذاکرین روزِ محشر درجہ میں افضل ترین ہوں گے
حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ سے

أَيُّ الْعِبَادِ أَفْضَلُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

”کون لوگ قیامت کے دن اللہ (تعالیٰ) کے ہاں درجہ میں افضل ہونگے۔

آپ ﷺ نے فرمایا۔

الذَّاكِرُونَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتُ:

”جو کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے اور کرنے والیاں ہیں“

۵/ مجالس ذکر میں انوارِ الہیہ کا نزول ہوتا ہے

مجالس ذکر کے شرکاء پر اللہ رب العزت کی رحمت نازل ہوتی ہے۔ ایک دفعہ

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہما دونوں حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ

میں حاضر ہوئے آپ ﷺ نے فرمایا:-

لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا خَفَّتْهُمُ

الْمَلَائِكَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ

عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ

عِنْدَهُ۔ (مسلم شریف)

اور رحمت انہیں اپنی آغوش میں لے لیتی ہے اور ان پر سکینہ نازل ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ انکا تذکرہ اپنی جماعت میں کرتا ہے۔

۶/ذاکرین مجلس کے گناہ نیکیوں میں بدل دیے جاتے ہیں

کچھ ایسے سعادت مند بندے ہوتے ہیں جو صرف اللہ کی رضا و خوشنودی کیلئے ذکر کی محافل سجاتے ہیں۔ ایسے خوش نصیب بندوں کی برائیاں نیکیوں میں بدل دی جاتی ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کچھ لوگ محض اللہ کی رضا جوئی کی خاطر اجتماعی طور پر اس کا ذکر کرتے ہیں تو آسمان سے ایک منادی آواز دیتا ہے۔

قَوْمُوا مَغْفُورًا لَّكُمْ فَقَدْ بُدِّلَتْ

سَيِّئَاتُكُمْ حَسَنَاتٍ۔ (مسند احمد)

”کھڑے ہو جاؤ! تمہیں بخش دیا گیا ہے۔ تمہارے گناہ نیکیوں میں بدل دیئے گئے ہیں“

ذکر الہی کے آداب اور تقاضے

اسلام میں ہر شے کے کچھ نہ کچھ آداب ہوتے ہیں جس طرح ہر کام کی نوعیت مختلف ہوتی ہے اس طرح اس کے آداب بھی مختلف ہوتے ہیں۔ ذکر الہی کا تعلق چونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات سے ہے۔ اسلیئے یہ سوال ذہن میں ابھرتا ہے۔ کہ ذکر الہی کے وہ کون سے آداب ہیں۔ جنہیں اپنا کر ذکر سے فیوض و برکات اور انوار و تجلیات حاصل کی

جاسکتی ہیں۔ کتب تصوف میں صوفیاء کرام علیہم الرحمۃ کے نزدیک آداب ذکر کی تین اقسام بیان ہوئی ہیں۔

(1) ذکر سے پہلے کے آداب (2) دوران ذکر آداب (3) بعدالذکر آداب

(1) قبل الذکر کے آداب

ذکر کرنے سے پہلے درج ذیل آداب کو ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہے۔
(i) جسمانی و قلبی طہارت:

طہارت ایمان کا حصہ ہے۔ اس کے معانی بدن، روح اور قلب کو ظاہری نجاستوں اور باطنی آلائشوں سے پاک و صاف کرنے کے ہیں۔ اسلئے طہارت و پاکیزگی پر بہت زیادہ زور دیا گیا ہے۔ فرمان الہی ہے:

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَهِّرِينَ (التوبہ)

”اللہ طہارت شعار لوگوں سے محبت فرماتا ہے۔“

۲۔ خوشبولگانا

خوشبولگانا سنت نبوی ﷺ ہے حضور نبی اکرم ﷺ خوشبولگانا بہت پسند فرماتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ خوشبو میرے لیے محبوب بنا دی گئی ہے (احمد بن حنبل المسند رقم، ۸۳: ۱۳)

۳۔ کم بولنا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث میں حضور نبی

اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **

انْ أَخُوفَ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي كُلِّ

مُنَافِقٍ عَلَيْهِمُ اللِّسَانِ (احمد بن حنبل، المسند ۱: ۲۲ رقم: ۱۳۳)

میں اپنی امت پر سب سے زیادہ خوف زدہ ہر اس منافق سے ہوں جس کی زبان عالم ہو۔

۴۔ کم کھانا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔

انْ كُنَّا آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَمُكَّتْ شَهْرًا

مَا نُوْقِدُ فِيهِ بِنَارٍ مَا هُوَ إِلَّا التَّمْرُ وَالْمَاءُ

(ابن ماجہ السنن، کتاب الزہد، باب محبۃ آل محمد ﷺ: ۴۸۵ رقم: ۴۴۳۳)

ہم آل محمد ﷺ ایک ایک مہینہ اس طرح سے گزارتے کہ گھر میں آگ نہ سلگائی

جاتی (کیونکہ کھانا پکانے کے لیے کچھ نہ ہوتا) اور ہمارا کھانا بھی ہوتا کچھ اور پانی

۲۔ دوران ذکر آداب

بحالت ذکر درج ذیل آداب بجالانا ضروری ہیں۔

۱۔ دو زانو قبلہ رخ بیٹھ کر اپنے دونوں ہاتھ رانوں پر رکھنا۔

۲۔ آنکھیں بند کرنا۔

۳۔ اس ذکر کے ذریعے حصول مقصد پر کلی اعتماد رکھنا۔

۴۔ اپنے دل سے خطرات و خیالات کو دور رکھنا۔

۵۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ط کے معانی پر خیال مذکور رکھنا۔

۶۔ اعتدال کے پہلوں کو ملحوظ خاطر رکھنا۔

۷۔ نسل و دوام کا ہونا۔

۸۔ خشوع و خضوع کا اظہار کرنا۔

چونکہ ذکر اللہ تعالیٰ اور بندے کے درمیان تعلق استوار کرتا ہے۔ اس لیے بندے کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس تعلق میں خشوع و خضوع کا اظہار کرے تاکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور لطف و کرم سے فیض یاب ہو سکے۔

۳۔ بعد الذکر آداب

ذکر کے بعد تین چیزوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

۱۔ خاموشی اور آرام۔

۲۔ تصور شیخ میں اپنے نفس کو کمتر اور حقیر سمجھنا اور برا جاننا

۳۔ ذکر کے بعد پانی نہ پینا کیونکہ پانی شوق کی گرمی کو کم کر دیتا ہے اور وہ طبعی طور پر بھی انسانی صحت کیلئے مضر ہے اس لیے ذکر کے کم از کم آدھ گھنٹے کے بعد پانی پیئے۔

ذکر کا طریقہ

بسم اللہ پڑھ کر تین بار درود شریف پڑھنا۔ اُس کے بعد دو منٹ لا الہ الا اللہ کا ذکر کرنا اس کے بعد لفظ اللہ کا ذکر چار یا پانچ منٹ کرنا اس کے بعد تین بار پہلا کلمہ پورا پڑھنا اور پھر اللہ ہو کا ذکر کرنا۔ آخر میں تین بار پھر درود شریف پڑھنا اس کے بعد

بزرگانِ ڈھوڈا شریف کا خاص دینیہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيبِهِ مُحَمَّدٍ پڑھاں قیامت تائیں

نام اللہ دے نبی محمد ﷺ لاج میری گل پائیں

اوکھی گھائی منزل بھاری بانہوں پکڑ لنگھائیں

باہجوں تیرے یا محمد ﷺ کنوں حال سنائیں

میں بہت گناہ اللہ دے کیچے حال نہیں کچھ میرا

راضی کر دے موٹی تائیں میں دامن پکڑ یا تیرا

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے آگے رورو کر دُعا کریں۔

9۔ فضیلت ذکر احادیث مبارکہ کی روشنی میں

1۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے

فرمایا: اپنے رب کا ذکر کرنے والے اور نہ کرنے والے کی مثال زعمہ اور مردہ (دلوں)

کی سی ہے (رواہ البخاری)

2۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ

سے دریافت کیا گیا: (یا رسول اللہ ﷺ) کون سے لوگ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے

ہاں درجہ میں افضل ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا جو کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر

کرنے والے مرد اور عورتیں ہیں میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ کیا اللہ تعالیٰ کی

راہ میں جہاد کرنے والے سے بھی (زیادہ افضل ہوں گے)؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

(ہاں) اگر کوئی شخص اپنی تلوار کافروں اور مشرکوں پر اس قدر چلائے کہ وہ ٹوٹ جائے

اور خون آلود ہو جائے پھر بھی اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے اُس سے ایک درجہ افضل

ہیں (رواہ الترمذی و احمد)۔

3۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

بے شک نماز روزہ اور ذکر الہی اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے پر بھی سات سو گنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔ (رواہ ابو داؤد و احمد)

4- حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ذکر اتنی کثرت سے کرو کہ لوگ تمہیں دیوانہ کہیں۔ (صحیح الاسناد)

5- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ذکر اس کثرت سے کرو کہ منافق تمہیں ریاکار کہیں۔ (رواہ الطبرانی) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جن کی باقاعدہ ذمہ داری یہی ہے۔ کہ وہ صرف مجالس ذکر کی تلاش میں رہتے ہیں اور مجالس ذکر میں شامل ہو جاتے ہیں۔ پس جب وہ کسی مجلس ذکر کے پاس سے گزرتے ہیں تو مجلس میں اتنی کثرت سے شرکت کرتے ہیں کہ تہہ در تہہ عرش تک پہنچ جاتے ہیں (رواہ مسلم و احمد واللفظ لہ)

6- حضرت ابو دردا رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جن لوگوں کی زبانیں ہمیشہ ذکر الہی سے تر رہتی ہیں وہ مسکراتے ہوئے جنت میں داخل ہوں گے۔ (رواہ ابن ابی شیبہ)

7- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آسمان والے اہل ذکر کے گہروں کو ایسے روشن دیکھتے ہیں جیسے زمین والے ستاروں کو روشن دیکھتے ہیں۔

(رواہ ابن ابی شیبہ و ابن حبان)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فضائل ذکر الہی



سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر پڑھنے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگ عرض گزار ہوئے: یا رسول اللہ ﷺ مال دار لوگ تو درجات اور ہمیشہ کی نعمتوں میں بازی لے گئے۔ فرمایا کہ وہ کیسے؟ عرض کی کہ جس طرح انہوں نے نماز پڑھی تو ہم نے بھی پڑھی، جس طرح انہوں نے جہاد کیا تو ہم نے بھی کیا۔ لیکن انہوں نے اپنا دوا فرمال راہ خدا میں خرچ کیا جبکہ ہمارے پاس مال نہیں ہے۔ فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے باعث تم ان لوگوں کے برابر ہو جاؤ جو تم سے پہلے ہو گزرے اور ان لوگوں سے بڑھ جاؤ جو تمہارے بعد آئیں گے اور تمہارے برابر کوئی نہ ہو سکے۔ مگر وہ جو تمہاری طرح کرے؟ تم اپنی ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ سبحان اللہ 33 مرتبہ الحمد للہ اور 34 مرتبہ اللہ اکبر کہا کرو۔ (صحیح بخاری و مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرا سبحان اللہ، والحمد للہ، لا الہ الا اللہ واللہ اکبر کہتا مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ (صحیح مسلم، جامع ترمذی)

حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ کلمات تین ہیں: سبحان اللہ، والحمد للہ، لا الہ الا اللہ واللہ اکبر، تم ان میں سے جس کلمہ کو بھی پہلے کہو کوئی حرج نہیں ہے۔ (مسلم، احمد)

صرف 15 منٹ میں 9 قرآن پاک اور ہزار آیات پڑھنے کا ثواب

ایک توپور قرآن مجید پڑھنے کی جو فضیلت ہے اسکی برابری نہیں ہو سکتی دوسرا اللہ

مجموعہ کتب کاغذیہ

رب العزت کا خاص کرم اس اُمت محمدی ﷺ پر ہے کہ اس نے ان چھوٹی چھوٹی سورتوں کے پڑھنے پر کتنی بڑی فضیلت کا ذکر فرمایا ہے جو ذات قرآن پاک کے چھوٹے سے حصے کی تلاوت پر اتنے بڑے انعام و اکرام سے نواز رہی ہے وہ پودے قرآن پاک کی تلاوت پر راضی ہو کر کتنا اجر عظیم عطا کرے گی۔

رزق کی فراخی اور افلاس دور کرنے کی دُعا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص استغفار کو اپنا دائمی وظیفہ بنا لے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے ہر غم سے نجات اور ہر تنگی سے رہائی بخشے گا اور اسے ایسے طریقے سے روزی پہنچائے گا جو اس کے وہم و گمان میں بھی نہ ہو۔ (ابوداؤد)

قرض سے نجات پانے کی دُعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک مکاتب غلام آیا اور اس نے عرض کیا کہ میں اپنے آقا کو زر مکاتب ادا کر کے جلد آزاد ہونا چاہتا ہوں آپ میری مدد فرمائیں، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں وہ دُعا سکھاتا ہوں، جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے سکھائی ہے اگر تم پر اُحد پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو اللہ تعالیٰ اسے ادا فرما دے گا۔ وہ دُعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

وَ اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَنْ مِّنْ سِوَاكَ

اے اللہ! مجھے اپنا رزقِ حلال عطا فرما کر حرام روزی سے بچالے اور اپنے فضل و کرم سے مجھے اپنے سوا ہر چیز سے بے نیاز کر دے۔ (ترمذی)

نقصان اور مصیبت کے وقت پڑھنے کی دُعا

ام المؤمنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس بندہ مسلم پر مصیبت آپڑے اور وہ یہ دُعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اسے مصیبت کا اجر بھی عطا فرمائے گا اور نعم البدل بھی عنایت فرمائے گا۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ، اَللّٰهُمَّ اجْرِنِيْ
فِيْ مُصِيبَتِيْ وَآخِلِفْ لِيْ خَيْرًا مِنْهَا

ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھ کو اس مصیبت کا اجر عطا فرما اور اس کا نعم البدل مرحمت فرما۔ (صحیح مسلم)

زندگی کے تمام حالات میں دُعا مانگتا رہے

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ مصائب و آلام اور تکلیف کے وقت اس کی دُعا میں قبول ہوں تو اُسے چاہیے کہ خوشی کے زمانے میں زیادہ دُعا مانگتا رہے۔ (ترمذی)

اپنے لیے اور اپنی اولاد اور اپنے مال کیلئے بددعا نہ کرے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اپنے لیے

بددعانہ کرو، اپنی اولاد کے لیے بددعانہ کرو اور اپنے مال و دولت کے لیے بددعانہ کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے یہ بددعا کسی ایسی ساعت میں ہو رہی ہو کہ جس میں اللہ تعالیٰ سے جو دعائیں مانگی جاتی ہے وہ ضرور قبول ہوتی ہے۔ (صحیح مسلم)

عزم و جزم

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جب کوئی شخص دُعائیں مانگے تو یہ نہ کہے کہ اے اللہ اگر تو چاہے تو میری مغفرت فرما یا اے اللہ تو چاہے تو مجھ پر رحم فرما، یا اے اللہ اگر تو چاہے تو مجھے رزق عطا فرما، بلکہ دُعائیں مانگتے وقت اللہ تعالیٰ سے عزم و اصرار سے طلب کرنا چاہیے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ تو جو چاہے کر سکتا ہے اور اُسے کوئی مجبور نہیں کر سکتا۔ (صحیح بخاری)

○ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے کہا (سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ) اس کے لئے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا گیا۔

○ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص ایک دن میں سو دفعہ (سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ) پڑھتا ہے اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں۔

○ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا۔ تم کہو (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ) اللہ تعالیٰ (کی توفیق) کے بغیر

نہ برائی سے بچنے کی طاقت سے اور نہ نیکی کرنے کی استطاعت۔ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے یا فرمایا کیا میں تمہیں ایسے کلمہ کی خبر نہ دوں جو

سورة الفاتحه

تین مرتبہ پڑھنے کا ثواب دو قرآن پاک پڑھنے کے برابر ہے (مظہری)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ
 الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ
 وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
 الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ
 غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝

ایہ الکرسی

چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پاک پڑھنے کے برابر ہے۔ (رواہ احمد)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

لَا تَأْخُذْهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي
السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي
يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيطُونَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ج وَسِعَ
كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ۔

سورة القدر

اگر کوئی شخص کلمہ شہادت پڑھنے کے بعد سورہ قدر پڑھ کر آسمان کی طرف دیکھے تو

اللہ پاک اسکی نظر کمزور نہیں کریگا (مسند احمد)

چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن مجید پڑھنے کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَا اَدْرَاکَ
 مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ
 شَهْرٍ ۝ تَنْزَلُ الْمَلٰٓئِکَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا
 بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ کُلِّ اَمْرِ ۝ سَلٰمٌ هِیَ
 حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

سورة الزلزال

دومرتبه پڑھنے کا ثواب ایک قرآن مجید پڑھنے کے برابر ہے (جامع ترمذی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝
 وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ

الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ
 أَخْبَارَهَا ۝ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۝
 يَوْمَئِذٍ يُّضْذَرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِّيرَوَا
 أَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا
 يَرَهُ ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝

سورة العنكبوت

دوسرے پڑھنے کا ثواب ایک قرآن مجید پڑھنے کے برابر ہے۔ (مواہب الرحمن)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
 وَالْعُنْدِيَّتِ صُبْحًا ۝ فَالْمُورِيَّتِ قَدْ حَا ۝
 فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا ۝ فَأَثَرُنَ بِهِ نَقْعًا ۝
 فَوَسَطْنِ بِهِ جَمْعًا ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ

لَكُنُودٌ ۝ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۝ وَإِنَّهُ
لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۝ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعِثِرَ
مَا فِي الْقُبُورِ ۝ وَخُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ۝
إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ۝
سورة التكاثر

ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب ہزار آیتوں کے پڑھنے کے برابر ہے۔ (یعنی بحوالہ مشکوٰۃ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
الْهَٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝
كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ
تَعْلَمُونَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ۝
لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوْنها عَيْنَ

الْيَقِينِ ۝ ثُمَّ لَتَسْأَلَنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۝

سورة الكافرون

چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے (جامع ترمذی)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

قُلْ يَٰٓأَيُّهَا الْكٰفِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ

مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عٰبِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝

وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ

عٰبِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

سورة النصر

چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پاک پڑھنے کے برابر ہے (ترمذی)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَأَيْتَ

النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۝
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۝ إِنَّهُ
كَانَ تَوَّابًا ۝

سورة الاخلاص

تین مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پاک پڑھنے کے برابر ہے۔ (بخاری)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ
يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

پس اگر اتنا کوئی مسلمان پڑھ لے تو نو قرآن پاک اور ایک ہزار آیتوں کا ثواب
پاسکتا ہے۔

دس قرآن پاک پڑھنے کا ثواب

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص رمضان المبارک میں قرآن پاک کا دل پڑھے
گا اسکی برکت سے اللہ تعالیٰ اسکے لیے دس قرآن پاک پڑھنے کا ثواب رکھ دیں
گے۔ (ترمذی) قرآن پاک کا دل سورہ یٰسین ہے۔

ہر حاجت و روزق کیلئے سورۃ یسین کا خاص ورد

جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

ہر چیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن کا بھی دل ہے اور علماء کرام نے فرمایا، جو شخص صبح اور شام سورۃ یسین پڑھے گا اس کی 80 ضروریات پوری ہوں گی اور ادنیٰ ضرورت فقر اور محتاجی کی ہے۔

قضائے حاجات کے لیے نماز جمعہ کے بعد روقبلہ ہو کر سورۃ یسین تین بار اس طریقے پر پڑھے کہ پہلے مبین پر پہنچے تو سورۃ اخلاص تین بار پڑھے۔ دوسرے مبین پر پہنچے تو سورۃ کوثر تین بار پڑھے تیسرے مبین پر پہنچے تو سورۃ الفاتحہ تین بار پڑھے پانچویں مبین پر پہنچے تو آیت الکرسی تین بار پڑھے چھٹے مبین پر پہنچے تو یہ دعا تین بار پڑھے۔

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ

بِغَيْرِ حِسَابٍ ط

اور ساتوں مبین پر پہنچے تو تین بار درود شریف اور یہ دعائیں بار کرے۔

اللَّهُمَّ وَسِعَ رِزْقِي وَسِعَةً لَا أَحْتَاجُ إِلَى

أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ

اے اللہ میری روزی میں اتنی وسعت فرما کہ میں تیری مخلوق میں کسی کا محتاج نہ

فضائلِ عہد نامہ

عہد نامہ کے بیٹا فضائل و برکات ہیں جن میں سے یہ بھی ہیں کہ صبح و شام اس عہد نامہ کو پڑھنے والا شخص جنت میں داخل ہوگا اور اس کا قبر میں رکھنا بہتر ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب طاق کھود کر اس میں رکھیں۔ عہد نامہ کو مکان و دکان وغیرہ میں رکھنا باعث برکت ہے۔

عہد نامہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمُ
 الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ
 الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِیْ هَذِهِ
 الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا
 اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنْ
 مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكْلِبْنِیْ

مجموعہ وظائف قادریہ

إِلَى نَفْسِي فَإِنَّكَ إِنْ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي
تُقَرِّبُنِي إِلَى الشَّرِّ وَتُبَاعِدُنِي مِنَ الْخَيْرِ
وَإِنِّي لَا أَتَّكِلُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِي
عِنْدَكَ عَهْدًا تُوفِّيه إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا
تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى
خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ
أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ ۝

سحری کا انمول وظیفہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْقَائِمُ عَلَى
كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۝

جو شخص اس دعا کو ہر سحری کے وقت سات مرتبہ پڑھے گا تو اسکے ہزار گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور اسکے اتنے ہی درجے بلند کر دیئے جائیں گے۔

عید کا انمول وظیفہ

فضیلت :- حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص عید کے دن اس وظیفہ کو تین سو (300) بار پڑھے گا پھر اسکا ثواب تمام مسلمان مردوں کو بخشے گا تو قبر میں ایک ہزار نور داخل ہونگے اور جب پڑھنے والا مرے گا تو اسکی قبر میں اللہ تعالیٰ ہزار نور داخل کرے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ ۝

درج ذیل تسبیحات 24 گھنٹے میں ایک بار ضرور پڑھیں :-

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۝

تین سو مرتبہ (300)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

وَآلِہِ وَاَصْحَابِہِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

(300) تین سو مرتبہ

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ (300) تین سو مرتبہ

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ (300) تین سو مرتبہ

رات کو سوتے وقت کے عملیات

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ارشاد

فرمایا کہ اے علی رضی اللہ عنہ رات کو روزانہ پانچ کام کر کے سویا کرو۔

1- چار ہزار دینار صدقہ دے کر سویا کرو۔

2- ایک قرآن شریف پڑھ کر سویا کرو۔

3- جنت کی قیمت دے کر سویا کرو۔

4- دو لڑنے والوں میں صلح کروا کر سویا کرو۔

5- ایک حج کر کے سویا کرو۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ امر محال ہے مجھ سے کب ہو

سکیں گے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ۔

1- چار مرتبہ سورۃ فاتحہ یعنی الحمد للہ پڑھ کر سویا کرو۔ اس کا ثواب چار ہزار دینار صدقہ

دینے کے برابر تمہارے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا۔

- 2۔ تین مرتبہ قل ہو اللہ پڑھ کر سویا کرو ایک قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ہوگا۔
 - 3۔ تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر سویا کرو جنت کی قیمت ادا ہوگی۔
 - 4۔ دس مرتبہ استغفار پڑھ کر سویا کرو دو لڑنے والوں میں صلح کرانے کے برابر ثواب ہوگا۔
 - 5۔ چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ کر سویا کرو ایک حج کا ثواب ملے گا۔
- اس پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اب تو میں روزانہ یہی عملیات کر کے سویا کروں گا۔
- جس شخص نے سوتے وقت یہ کلمات پڑھے اسکے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔
- خواہ سمندر کی جھاگ کی مانند ہوں۔ (مشکوٰۃ شریف)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ
 الْقِیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ ۝

سات دنوں کے وظائف

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان اوراد سے بہت کچھ پایا ہے۔

ہفتہ:- کے دن لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سو بار پڑھنے سے غم دور ہو جاتا ہے۔

اتوار:- کے دن یَا حَیُّ یَا قِیُّوْمُ ہزار بار پڑھنے سے غیب سے رزق پہنچے گا۔

پیر:- کے دن بھی یَا حَیُّ یَا قِیُّوْمُ ہزار بار پڑھنے سے غیب سے رزق پہنچے گا۔

منگل:- کے دن صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْوَسَلَّمَ ہزار بار پڑھنے سے ہر

بلائی جائے۔

بدھ:- کے دن استغفار ہزار بار پڑھنے سے عذاب قبر سے محفوظ رہے۔

جمعرات:- کے دن لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ ہزار پڑھنے سے

ایمان سے مالا مال ہو جائے۔

جمعہ:- کے دن اللَّهُ هُوَ سو بار پڑھنے سے تنگی دور ہو جاتی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص صبح و شام سات بار یہ دعا

پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسکے سارے کام بنادے گا اور جو ارادہ کر رہا ہو اسکو پورا فرمائے گا۔

رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَ

بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا رَسُولًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اُس شخص نے ایمان کا ذاتی چکھ لیا جو اللہ تعالیٰ

کے رب ہونے پر راضی ہوا اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوا اور حضرت محمد ﷺ

مجموعہ کائنات کا درجہ

کے رسول کریم ہونے پر راضی ہوا۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے جو بندہ مومن شام کے وقت اور صبح کے وقت تین تین مرتبہ یہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ خود اپنے لیے لازم فرما لیتے ہیں کہ قیامت کے دن اسے راضی کریں۔

شب قدر میں پڑھنے کی دُعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ شب قدر میں کیا دُعا پڑھوں تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ دُعا پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ
فَاعْفُ عَنِّی ۝

امام محمد بن ادریس خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ کی دُعا

فضیلت :- اس دُعا سے فرشتے کانپتے ہیں۔

علماء فرماتے ہیں ایک مظلوم نے یہ دُعا پڑھی اس وقت ایک کڑک کی آواز آسمان سے آئی اور ایک فرشتہ ہاتھ میں برچھالے ہوئے نازل ہوا، اس قزاق کو جو اس مظلوم کو فضل کرنا چاہتا تھا قتل کر دیا۔ اور کہا اے زید جب تو نے پہلی مرتبہ اللہ تعالیٰ سے دُعا کی تو میں ساتویں آسمان پر تھا۔ جبریل نے آواز دی کہ اس مظلوم کی مدد کو کون جاتا ہے۔ میں نے کہا میں جاتا ہوں۔ پھر جب تو نے دُعا کی تو میں آسمان دنیا پر تھا۔ پھر

جب تو نے تیسری بار دُعاء کی تو میں آن پہنچا جو اس دُعاء کو پڑھ کر دعا مانگے گا۔ اس کی دُعاء قبول ہوگی۔

پھر جب زید حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ سے واقعہ بیان کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تجھ کو اپنا اسمِ اعظم تلقین کیا جس کے ساتھ جو دُعاء مانگی جاتی ہے قبول ہوتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 اَللّٰهُمَّ يَا وَدُودُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ يَا
 مُبْدِیْ يَا مُعِیْدُ يَا فَعَّالُ لِمَا یُرِیْدُ يَا ذَا
 الْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَالْمُلْکِ الَّذِیْ
 لَا یُضَامُ یَا مَنْ عَلٰی نُورِهِ اَرْكَانُ عَرْشِهِ
 یَا مُغِیْثُ اَغْثِیْ یَا مُغِیْثُ اَغْثِیْ یَا مُغِیْثُ
 اَغْثِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

پانچ آیات شریفہ کے بیان میں

کہا گیا ہے کہ ان میں اسمِ اعظم ہے اور ان میں سے ہر ایک آیت میں دس قاف ہیں اور اس کا ایک عجیب قصہ ہے۔ وہ یہ ہے کہ ایک بادشاہ کا وزیر تھا۔ بادشاہ کو اس سے سخت دشمنی تھی یہاں تک کہ ایک روز بادشاہ نے جلاد سے کہا جس وقت وزیر سامنے آئے میں تجھ کو اشارہ کروں فوراً گردن اڑا دیتا۔ مگر تعجب کی بات ہے کہ جس وقت وزیر سامنے آیا بادشاہ کا بغضِ محبت سے بدل گیا اور جلاد کو اشارہ کیا کہ واپس چلا جا۔ پھر کئی روز تک ایسا ہی ہوتا رہا کہ جب وزیر عائب ہو جائے تو بادشاہ جلاد کو قتل کا حکم دے اور جب وہ حاضر ہو تو بادشاہ اس سے محبت کرے۔

پھر ایک روز بادشاہ کہیں جا رہا تھا اور وزیر بھی ہمراہ تھا بادشاہ وزیر کے نزدیک ہوا اور اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہنے لگا میں تجھ سے ایک بات دریافت کرتا ہوں۔ سچ بھانا۔ وزیر نے کہا آپ فرمائیے میں سچ ہی عرض کروں گا۔ بادشاہ نے کہا کہ میں ہر روز قتل کا ارادہ کرتا ہوں مگر جب تیری صورت دیکھتا ہوں تو سارا غصہ جاتا رہتا ہے بلکہ تیری توجہ سے محبت ہو جاتی ہے تو بتا کہ اس کا کیا سبب ہے اور سچ بھنا کہہ دے کیونکہ میں تجھ کو معاف کر چکا ہوں۔

وزیر نے عرض کی کہ حضور بات یہ ہے کہ میرے ایک استاد تھے جن سے میں نے قرآن شریف پڑھا تھا انہوں نے ایک روز مجھ سے کہا کہ ہم تجھے ایک تحفہ دیتے ہیں۔ اس کو اچھی طرح رکھنا اور ہمیشہ اس کو پڑھتے رہنا ہر ایک دشمن سے امن میں رہے گا اور وہ پانچ آیتیں ہیں جن میں سے ہر ایک میں دس دس قاف ہیں اور جو شخص اس کو قبل

طلوع اور قبل غروب پڑھتا رہے سب لوگ اس پر مہربان رہیں گے اور اگر سلطان اور
حاکم اس کو پڑھے تو اس کی حکومت قائم رہے اور رعایا اور نوکروں پر رعب قائم ہو اور
اگر کوئی حاجت مند ان کو پڑھے اور حاجت مانگے پوری ہو۔

بادشاہ نے جب وزیر سے یہ ذکر سنا تو بہت تعریف کی اور خود بھی یہ آیتیں
سیکھیں۔ وہ پانچ آیتیں یہ ہیں۔

پہلی آیت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلٰی
الْمَلٰٓئِکَةِ مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مِنْۢ بَعْدِ
مُوسٰی اِذْ قَالُوْۤا لِنَبِیِّۤیْۤہُمْۤ اَنْۢ یُّعٰثَ لَنَا مَلِکًا
نُّقَاتِلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ط قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ
اِنْ کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْۤا ط
قَالُوْۤا وَمَا لَنَا اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
وَقَدْۢ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنٰئِنَا ط فَلَمَّا

كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا
مِّنْهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ط

دوسری آیت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ
فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ ط سَنَكْتُبُ قَالُوا
وَقَتْلَهُمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَنَقُولُ
ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ط

تیسری آیت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ

وَأَقِمْوَا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا
كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ
يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ
خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كُتِبَ عَلَيْنَا
الْقِتَالُ ۚ لَوْ لَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ
قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ۚ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ
لِّمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝

چونھی آیت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنِ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ
قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ
يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ ۖ طَقَالَ لَا قُتْلَكَ طَقَالَ

إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ط

پانچویں آیت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ

اللَّهُ ط قُلْ أَقَاتُخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا

يَمْلِكُونَ أَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ط قُلْ

هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ ط أَمْ هَلْ

تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ ط أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ

شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهُ الْخَلْقُ

عَلَيْهِمْ ط قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ

الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ط





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قرآن و حدیث کی روشنی میں فضائل درود شریف



درود شریف سنت الہیہ

حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے کا حکم، اور اس کی فضیلت کے بارے میں قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ۖ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا

تَسْلِیْمًا ۝ (پ ۲۴)

ترجمہ:- بے شک اللہ اور اس کے فرشتے اپنے نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے

ایمان والو! تم بھی آپ ﷺ پر درود سلام بھیجا کرو۔“

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت مبارکہ نازل

ہوئی تو حضور نبی کریم ﷺ کے چہرہ انور کا رنگ انار کے دانوں کی طرح انتہائی خوشی و

سرت سے کھل گیا اور ارشاد فرمایا!

”مجھے مبارک باد پیش کرو کہ آج مجھ پر وہ آیت کریمہ نازل ہوئی ہے جو میرے

نزدیک دنیا و مافیہا میں سے ہر چیز سے بہتر ہے“

اس کے بعد نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مذکورہ بالا آیت تلاوت فرمائی میں

نے حضور سرور کائنات ﷺ سے یہ خوشخبری سننے ہی عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ کو یہ نعمت مبارک ہو پھر صحابہ اکرام رضی اللہ عنہم مبارک باد پیش کرتے رہے۔

صحابہ اکرام رضی اللہ عنہم نے حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ اس آیت مبارکہ کی وضاحت فرمائیں تاکہ ہم لوگ اس کی حقیقت سے آگاہ ہو جائیں۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا!

”تم لوگوں نے مجھ سے پوچھ لیا۔ اگر تم لوگ مجھ سے دریافت نہ کرتے تو میں کسی کو نہ بتاتا اللہ تعالیٰ نے دو فرشتے مقرر فرمادیئے ہیں کہ جب کوئی مسلمان جہاں کہیں مجھ پر دُرود پاک پڑھتا ہے تو یہ دونوں فرشتے اس کے لیے کہتے ہیں ”اللہ اے تیری طفیل بخشے“ ان دونوں فرشتوں کے جواب میں اللہ تعالیٰ اپنے تمام فرشتوں سمیت آمین کہتا ہے اور اگر کوئی شخص میرا نام سن کر دُرود پاک نہیں پڑھتا تو وہ دونوں فرشتے اس کے لیے کہتے ہیں۔“

”اللہ اس کو معاف نہ کرے“ اس وقت بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے آمین کہتے ہیں“ روایت میں آتا ہے کہ جب حضور نبی کریم ﷺ پر دُرود پاک بھیجنے کی آیت کریمہ نازل ہوئی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ کی بارگاہ اقدس میں کس طرح دُرود و سلام پیش کیا جائے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ”دُرود ابراہیمی“ کی تلقین فرمائی۔

فضائل درود شریف احادیث مبارکہ کی روشنی میں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَى
وَاحِدَةٍ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِيُّ)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (رحمت بھیجتا ہے اور امام ترمذی نے ان الفاظ کا اضافہ کیا، اور اللہ تعالیٰ اس کیلئے دس نیکیاں بھی اس (درود پڑھنے) کے بدلے میں لکھ دیتا ہے۔“

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى
صَلَاةٍ وَاحِدَةٍ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ
خَطِيئَاتٍ، وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَأَحْمَدُ -

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اس کے دس گناہ معاف کیے جاتے ہیں اور اس کیلئے دس درجات بلند کیے جاتے ہیں۔“

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوْلَى النَّاسِ
بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَى صَلَاةٍ

(رَوَاهُ الْإِسْرَافِيُّ وَابْنُ رَجَاءٍ)

”حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز لوگوں میں سے میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو (اس دنیا میں) ان میں سے سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجتا ہے۔“

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً
سَيَّاحِينَ فِي الْأَرْضِ يَبْلَغُونِي مِنْ أُمَّتِي

السَّلَامُ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالذَّارِيُّ)

”حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی زمین میں بعض گشت کرنے والے فرشتے ہیں جو مجھے میری امت کا سلام پہنچاتے ہیں۔“

آقا ﷺ سلام کا جواب دیتے ہیں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللَّهُ عَلَيَّ رُوحِي حَتَّى أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَآخَرُونَ)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (میری امت میں سے کوئی شخص) ایسا نہیں جو مجھ پر سلام بھیجے مگر اللہ تعالیٰ نے مجھ پر میری روح واپس لوٹا دی ہوئی ہے یہاں تک کہ میں ہر سلام کرنے والے کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔“

عَنْ أَبِي طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبَشَرُ
يُدَى فِي وَجْهِهِ ، فَقَالَ : إِنَّهُ جَاءَنِي
جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام ، فَقَالَ : إِنَّ رَبَّكَ
يَقُولُ : أَمَا يُرْضِيكَ يَا مُحَمَّدُ ، أَنْ لَا
يُصَلِّيَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا
صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا ، وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ
أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

”حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ ایک مرتبہ
تشریف لائے۔ آپ ﷺ کے چہرہ اقدس پر خوشی ظاہر ہو رہی تھی۔ آپ ﷺ نے
فرمایا: ابھی ابھی جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے انہوں نے کہا: آپ کا رب
فرماتا ہے: اے محمد: کیا آپ ﷺ اس بات پر راضی نہیں کہ آپ کی امت میں سے جو
فخص ایک مرتبہ آپ پر درود بھیجے، میں اس پر دس رحمتیں بھیجوں؟ اور آپ کی امت میں

سے کوئی آپ ﷺ پر ایک مرتبہ سلام بھیجے تو میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجوں۔“
آقا ﷺ کے نام مبارک کے ساتھ درود شریف کا لکھنا:-

قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي
كِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تَسْتَغْفِرُ لَهُ
مَا دَامَ اسْمِي فِي ذَلِكَ الْكِتَابِ

حضور ﷺ کا ارشاد گرامی ہے جو کوئی کسی کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھتا ہے
جب تک میرا اسم گرامی اس کتاب میں رہتا ہے فرشتے اس کیلئے مغفرت کی دعائیں
کرتے رہتے ہیں۔

درود شریف نہ پڑھنے کی سزا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ
أَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَدِيثٌ حَسَنٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا اس آدمی کا ناک غبار آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر کیا گیا ہو اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

مَنْ غَيْرَ عَلَيْهِ شَيْءٌ فَلْيُكْثِرْ مِنَ الصَّلَاةِ
عَلَىٰ فَإِنَّهَا تَحُلُّ الْعُقَدَ وَتَكْشِفُ الْكُرْبَ
رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:-

کہ جس کو کوئی مشکل آئے اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود و سلام کی کثرت کرے
کیونکہ اس سے مشکلیں حل ہو جاتیں ہیں اور دکھ ختم ہو جاتے ہیں۔

مشکلات کا حل

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَسِيتُمْ
شَيْئًا فَصَلُّوا عَلَىٰ تَذْكُرُوهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
جب تم کوئی چیز بھول جاؤ تو مجھ پر درود پاک پڑھو انشاء اللہ وہ چیز تمہیں یاد آ جائے گی۔

درود شریف پڑھنا گناہوں کو مٹا دیتا ہے

حَدِيثٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ

اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ
صَلَّى أَمْحَقُ لِلْخَطَايَا مِنَ الْمَاءِ لِلنَّارِ
وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ (صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) أَفْضَلُ مِنْ
عِتْقِ الرُّقَابِ وَحُبُّ رَسُولِ اللَّهِ (صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
أَفْضَلُ مِنْ عِتْقِ الْأَنْفُسِ أَوْ قَالَ مِنْ
ضَرْبِ السَّيْفِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

ترجمہ:- حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی فرمایا نبی محترم ﷺ پر درود

پڑھنا خطاؤں کو اتنا مٹاتا ہے کہ پانی آگ کو اتنا نہیں مٹاتا اور ان پر غلام آزاد کرنے

سے افضل ہے اور ان کی محبت جانوں کو آزاد کرنے سے بہتر ہے۔ یا فرمایا ہے جہاد میں

لکوار چلانے سے بہتر ہے۔ (کنز العمال، الشفاء للقاضی عیاض ج ۲، ص ۲۱)

حدیث شریف :- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

الصَّلَاةُ عَلَى نُوْرٍ عَلَى الصِّرَاطِ فَمَنْ

جموعہ وظائف قادریہ

صَلَّى عَلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ ثَمَانِينَ مَرَّةً
غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ ثَمَانِينَ عَامًا

ترجمہ:- ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود پڑھنا پل صراط پر عظیم نور ہے۔ جو بروز جمعہ مجھ پر اسی مرتبہ درود پڑھے اسکے اسی برس کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ (کنز العمال ج ۱، ص ۴۳۷)

حَدِيثُ شَرِيفٍ :- عَنْ جَابِرٍ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) مَنْ صَلَّى عَلَىَّ فِي
يَوْمِ الْجُمُعَةِ مِائَةً مَرَّةٍ كَفَى اللَّهُ لَهُ مِائَةً
حَاجَةٍ سَبْعِينَ مِنْهَا لِأَخْرَجَتْهُ وَثَلَاثِينَ
مِنْهَا لِلدُّنْيَا

ترجمہ:- حضرت جابر روایت کرتے ہیں کہ حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا جو جمعہ کے دن سو بار مجھ پر درود پڑھے گا خدا تعالیٰ اس کی سو حاجت پوری فرمائے گا۔ جس میں ستر آخرت اور تیس دنیا کی ضرورت ہوگی۔ (کنز العمال)

قربتِ مصطفیٰ ﷺ

حدیث شریف :- یُرْوٰی عَنْهُ (ﷺ)

أَنَّ لِلَّهِ مَلَكًا لَهُ جَنَاحَانِ أَحَدُهُمَا

بِالْمَشْرِقِ وَالْآخَرُ بِالْمَغْرِبِ فَإِذَا

صَلَّى الْعَبْدُ عَلَى حُبًّا انْغَمَسَ فِي الْمَاءِ

ثُمَّ يَنْتَفِضُ فَيَخْلُقُ اللَّهُ مِنْهُ كُلَّ قَطْرَةٍ

تَقْطُرُ مِنْهُ مَلَكًا يَسْتَغْفِرُ لَذَلِكَ

الْمُصَلِّي عَلَى إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ

ترجمہ :- حضور پر نور سید عالم (ﷺ) ارشاد فرماتے ہیں :- خدا کا ایک فرشتہ ہے

کہ اس کا ایک بازو مشرق میں ہے اور دوسرا مغرب میں جب کوئی شخص مجھ پر محبت کے

ساتھ درود بھیجتا ہے۔ وہ فرشتہ پانی میں غوطہ کھا کر اپنے پر جھاڑتا ہے۔ خدائے تعالیٰ ہر

قطرہ سے جو اس کے پروں سے ٹپکتا ہے۔ ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے کہ قیامت تک درود

پڑھنے والے کیلئے استغفار کرتا ہے۔

حدیث شریف :- عن مقاتل بن
 سلمان قال ان لله تعالى ملكا تحت
 العرش على راسه دوابه قد احاطت
 بالعرش مامن شعره على راسه
 الا مكتوب عليهما لا اله الا الله
 محمد رسول الله فاذا صلى العبد
 على النبي (صلى الله عليه وسلم) لم تبق شعرة منه
 الا استغفرت لصاحبها -

ترجمہ :- مقاتل بن سلمان سے حدیث ہے فرمایا: خدا تعالیٰ کے عرش تلے ایک
 فرشتہ ہے جسکے سر پر بال کا ایسا گچھا ہے جو پورے عرش الہی کو گھیرے ہوئے ہے ہر
 بال پر کلمہ طیبہ لا اله الا اللہ محمد رسول اللہ تحریر ہے جب بندہ نبی پر درود بھیجتا ہے تو ہر ایک
 بال اسکے لئے دعائے مغفرت کرتا ہے۔

مجموعہ وظائف قادریہ

1۔ درود شریف گناہوں کی مغفرت اور تمام دکھوں، مصیبتوں

اور غموں سے نجات حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَكْثَرُ الصَّلَاةِ

عَلَيْكَ فَكَمْ أَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلَاتِي؟

قَالَ: مَا شِئْتَ، قُلْتُ الرَّبُعَ قَالَ:

مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ:

فَالنِّصْفَ قَالَ مَا شِئْتَ فَأِنْ زِدْتَ

فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَالثَّلَاثِينَ قَالَ: مَا

شِئْتَ فَأِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ:

أَجْعَلُ لَكَ صَلَاتِي كُلَّهَا قَالَ: إِذَا

تُكْفَى هَمَّكَ وَيُغْفِرُ لَكَ ذَنْبَكَ (رواہ الترمذی)

ترجمہ:- حضرت ابی کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول ﷺ میں آپ ﷺ پر کثرت سے درود بھیجتا ہوں۔ اپنی دعا میں سے کتنا وقت درود کے لیے وقف کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا جتنا تو چاہے۔ میں نے کہا ایک چوتھائی صحیح ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا جتنا تو چاہے۔ لیکن اگر اس سے زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے۔ میں نے عرض کیا نصف وقت مقرر کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا جتنا تو چاہے (مگر) لیکن اگر اس سے زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے میں نے عرض کیا دو تہائی مقرر کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا جتنا تو چاہے لیکن اگر زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے عرض کی میں نے میں اپنی ساری دعا کا وقت درود کیلئے وقف کرتا ہوں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ تیرے سارے دکھوں اور غموں کے لیے کافی ہوگا اور تیرے گناہوں کی بخشش کا باعث ہوگا۔

2۔ آپ ﷺ کا اسم مبارک سننے کے بعد درود نہ پڑھنے والے کے لیے رسول اللہ ﷺ نے بدعا فرمائی ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ

ذَكَرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ وَرَغِمَ
 أَنْفُ رَجُلٍ دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانُ ثُمَّ
 انْسَلَخَ قَبْلَ أَنْ يُغْفَرَ لَهُ، وَرَغِمَ أَنْفُ
 رَجُلٍ أَدْرَكَ عِنْدَهُ أَبْوَاهُ الْكَبِيرِ فَلَمْ
 يَدْخُلْهُ الْجَنَّةَ (رواه الترمذی)

ترجمہ:- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، رسوا ہو وہ آدمی جس نے وہ آدمی جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ درود نہ پڑھے۔ رسوا ہو وہ آدمی جس نے رمضان کا پورا مہینہ پایا اور وہ اپنے گناہ نہ بخشوا سکا۔ رسوا ہو وہ آدمی جس کے سامنے اس کے ماں باپ بڑھاپے کی عمر کو پہنچیں اور وہ ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہو۔

3۔ رسول اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجنا جنت سے محرومی کا باعث ہوگا

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ ﷺ من نسي الصلاة على طيرتي الجوزية (رواه ابن ماجه)
 ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا اس نے جنت کا راستہ کھو دیا۔

4۔ حضور ﷺ سے مروی ہے فرمایا جس نے یہ درود پڑھا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ

وَعَلَى جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ وَعَلَى

قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ

ترجمہ:- اے اللہ درود بھیج محمد ﷺ کی روح پر تمام ارواح میں اور آپ ﷺ کے جسم پر تمام اجساد اور آپ ﷺ کی قبر پر تمام قبور میں۔

وہ میری زیارت سے نیند میں مشرف ہوگا اور جس نے مجھے نیند میں دیکھا وہ قیامت کے روز میری زیارت کرے گا اور جو قیامت کے دن میری زیارت کرے گا میں اس کی شفاعت کروں گا۔ جس کی میں شفاعت کروں گا وہ میرے حوض سے سیراب ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس کے جسم پر آگ حرام فرمادے گا۔ (اس حدیث کو ابو القاسم البستی نے اپنی کتاب الدر المنظم فی الموالد المعظمین میں ذکر کیا ہے)

5۔ عن انس رضی اللہ عنہ قال: قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

إِنَّ أَنْجَاكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَهْوَالِهَا

وَمَوَاطِنَهُمَا أَكْثَرُكُمْ عَلَى صَلَاةٍ فِي
 دَارِ الدُّنْيَا إِنَّهُ قَدْ كَانَ فِي اللَّهِ
 وَمَلَائِكَتِهِ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ
 فَأَمَرَ بِذَلِكَ الْمُؤْمِنِينَ لِيُجْزِيَهُمْ عَلَيْهِ -

ترجمہ:- ارشاد فرمایا اے لوگو: قیامت کے دن قیامت کی ہولناکیوں اور اس کی
 تکلیفوں سے سب سے زیادہ بچانے والا ورد دنیا میں تمہارا مجھ پر کثرت سے درود
 پڑھنا ہے یہ ورد وظیفہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کی طرف سے کافی ہے کیونکہ اللہ
 تعالیٰ کا ارشاد ہے بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں پھر
 اس نے اسی وظیفہ کا مومنین کو حکم فرمایا تا کہ وہ انہیں اس پر اجر عطا فرمائے۔

حضرت آدم علیہ السلام کا قیامت کے دن یا احمد یا احمد پکارنا
 6۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ارشاد فرمایا:-

إِنَّ لَادَمَ مِنَ اللَّهِ مَوْفَقًا فِي فُسَيْحِ الْعَرْشِ

حضرت آدم علیہ السلام عرش کے وسیع میدان میں ٹھہرے ہوئے ہوں گے آپ
 پر دو سبز کپڑے ہوں گویا کہ ایک طویل کھجور کی مانند اپنی اولاد میں سے ہر اس شخص کو
 دیکھ رہے ہوں گے جو جنت میں جا رہا ہوگا اور اپنی اولاد میں سے اس شخص کو بھی دیکھ

رہے ہوں گے جو دوزخ میں جا رہا ہوگا۔ اسی اثناء میں کہ آدم علیہ السلام حضرت محمد ﷺ کے ایک امتی کو دوزخ میں جاتا ہوا دیکھ لیں گے۔ آدم علیہ السلام پکاریں گے۔

یا احمد ﷺ: یا احمد ﷺ آپ ﷺ فرمائیں گے لبیک اے ابوالبشر آدم علیہ السلام کہیں گے آپ ﷺ کا یہ امتی دوزخ میں جا رہا ہے پس میں بڑی جستی کے ساتھ تیز فرشتوں کے پیچھے چلوں گا اور کہوں گا۔ اے میرے رب کے فرشتو! ٹھہرو وہ کہیں گے ہم سخت فرشتے ہیں جس کا ہمیں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور اس کی نافرمانی نہیں کرتے ہم وہی کرتے ہیں جس کا ہمیں حکم ملا ہے جب حضور ﷺ مایوس ہوں گے تو اپنی داڑھی مبارک کو بائیں ہاتھ سے پکڑیں گے۔

اور عرش کی طرف ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے کہیں گے اے میرے پروردگار کیا تم نے مجھ سے وعدہ نہیں فرمایا تھا کہ تو مجھے اپنی امت کے بارے رسوا نہ کرے گا۔ عرش سے نداء آئے گی اے فرشتو محمد ﷺ کی اطاعت کرو اور اسے لوٹا دو پھر میں اپنی گود سے سفید کاغذ انگلی کے پورے کی مانند نکالوں گا اور اسے دائیں میزان کے پلڑے میں ڈال دوں گا اور میں کہوں گا بسم اللہ پس وہ نیکیوں والا پلڑا برائیوں والے پلڑے پر بھاری ہو جائے گا۔ آواز آئے گی خوش بخت ہے سعادت یافتہ ہو گیا ہے اسے جنت میں لے جاؤ وہ بندہ کہے گا اے میرے پروردگار کے فرشتو! ٹھہرو میں اس بندہ سے بات تو کر لوں جو اپنے رب کے حضور بڑی کرامت رکھتا ہے وہ کہے گا میرے ماں باپ فدا ہوں آپ ﷺ پر آپ ﷺ کا چہرہ انور کتنا حسین ہے اور آپ ﷺ کی شکل کتنی خوبصورت ہے تو آپ ﷺ نے میری لغزشوں کو معاف فرما دیا ہے اور میرے آنسوؤں پر رحم

فرمایا (تو کون ہے) حضور ﷺ فرمائیں گے میں تیرا نبی محمد ﷺ ہوں اور یہ تیری وہ صلاۃ

ہے جو تو مجھ پر بھیجتا تھا اس نے تجھ کو پورا نفع پہنچایا اور جتنا کہ تجھے اس کی ضرورت تھی۔

7۔ حوالہ اس حدیث پاک کو ابن ابی الدنیا نے اپنی کتاب حسن الظن باللہ میں کثیر بن مرہ البصری عن عبد اللہ کے طریق سے اور النمری کے طریق سے نقل کیا ہے اور ابن البنا نے بھی ذکر کی ہے۔

اجتہاد اعمال کا کام آنا

7۔ حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں اس کے الفاظ یہ ہیں۔

ایک دن ہم مدینہ طیبہ کی مسجد میں بیٹھے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا میں نے گزشتہ رات ایک عجیب منظر دیکھا میں نے اپنے ایک امتی کو دیکھا کہ ملک الموت اس کی روح قبض کرنے آیا ہے تو اس کا اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا عمل آیا اور اس نے ملک الموت کو دور کر دیا میں نے ایک امتی کو دیکھا کہ عذاب قبر اس پر مسلط ہے اس کے وضو کا عمل آیا اسے اس عذاب سے نجات دلائی۔ میں نے ایک امتی کو دیکھا کہ شیطان اسے گھیرے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ کے ذکر کا عمل آیا اور اس سے اسے خلاصی دلائی۔ ایک امتی کو دیکھا کہ عذاب کے فرشتے اسے تکلیف دے رہے ہیں اس کی نماز کا عمل آیا اور ان کے ہاتھوں سے اسے چھٹکارا دیا ایک امتی کو دیکھا جیسا سے ہانک رہا ہے جب بھی حوض پر آتا ہے روک دیا جاتا ہے اور اس کے روزہ کا عمل آیا اور اسے سیراب کیا ایک امتی کو دیکھا کہ انبیاء ملتے بنا کر بیٹھے ہیں جب وہ کسی حلقہ کے قریب ہوتا تو اسے دھکار دیا جاتا ہے پس

مجموعہ وظائف کا درجہ

جنایت کے غسل کا عمل آیا اس کے ہاتھ سے پکڑا اور میرے پہلو میں بٹھا دیا۔ ایک امتی کو دیکھا اس کے آگے۔ پیچھے۔ دائیں۔ بائیں۔ اوپر نیچے تاریکی تاریکی ہے اس کے حج اور عمرہ آئے اور اسے تاریکی سے نکالا اور نور میں داخل کر دیا۔ میں نے ایک امتی کو دیکھا وہ مومنین سے بات کرتا ہے مگر وہ نہیں بولتے اس کا صلہ رحمی کا عمل آیا اور کہا اے مومنین کے گروہ اس سے بات کرو کیونکہ یہ تعلق جوڑنے والا تھا۔ پس وہ اس سے بات کرنے لگے اور مصافحہ کرنے لگے میں نے ایک امتی کو دیکھا آگ کی حرارت اور شعلوں کو اپنے ہاتھ کے ساتھ اپنے چہرے سے دور کر رکھا ہے پس اس کا صدقہ آیا اور اس کے چہرہ کا ستر اور سر پر سایہ بن گیا ایک امتی کو دیکھا فرشتے ہر طرف سے اسے پکڑے ہوئے ہیں اس کا امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا عمل آیا اسے ان کے ہاتھوں سے نجات دلائی اور ملائکہ رحمت کے حوالے کر دیا ایک امتی کو دیکھا اس کا نامہ اعمال بائیں جانب ہے خوف خدا کا عمل آیا اس کا صحیفہ پکڑ کر دائیں طرف کر دیا ایک امتی دیکھا اس کا میزان ہلکا ہے اور اس کے پشرو آئے اور اس کے میزان کو بھاری کر دیا۔ ایک امتی کو دیکھا جہنم کے کنارے کھڑا ہے اللہ تعالیٰ کے ڈر کے عمل آیا اور اسے جہنم میں گرنے سے بچا لیا۔ ایک امتی کو دیکھا آگ میں گر رہا ہے اور اس کے وہ آنسوؤں جو خوف خدا کی وجہ سے بہتے تھے انہوں نے اسے نکال لیا۔ ایک امتی کو پل صراط پر ایسے کانپ رہا ہے جیسے ہوا میں کھجور کی ٹہنی کانپتی ہے۔ مجھ پر صلی اللہ علیہ وسلم اس کا درود پڑھنے کا عمل آیا اور اسے کپکپاہٹ سے آرام دلایا۔ میں نے ایک امتی کو دیکھا اس پر جنت کے دروازے بند ہیں پس لا الہ الا اللہ کی شہادت پہنچی اور اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دیئے گئے۔

اس حدیث پاک کو الباغیان نے اپنی کتاب میں عمرو بن مندہ
سے روایت کیا ہے

8۔ حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت فرماتے

ہیں۔ جس کے الفاظ یہ ہیں۔

أَيُّمَا رَجُلٍ كَسَبَ مَالًا مِنْ حَلَالٍ

فَاطْعَمَ نَفْسَهُ أَوْ كَسَاهَا فَمَنْ دُونَهُ مِنْ

خَلْقِ اللَّهِ فَإِنَّهُ لَهُ زَكَاةٌ وَأَيُّمَا رَجُلٍ لَمْ

يَكُنْ عِنْدَهُ صَدَقَةٌ فَلْيَقُلْ فِي دُعَائِهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

وَرَسُولِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ

وَالْمُسْلِمَاتِ فَإِنَّهُ لَهُ زَكَاةٌ۔

مجموعہ کائنات کا یہ

جس شخص نے کوئی حلال کمایا خود کھایا یا پہنا اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سے کسی کو
کھلایا یا پہنایا تو اس کے لیے زکوٰۃ ہے اور جس شخص کے پاس صدقہ کرنے کے لیے
کچھ نہ ہو تو وہ یوں کرے اللہم صل علی محمد عبدک ورسولک وعلی
المومنین والمومنات والمسلمین والمسلمات فإِنَّ لَهُ زَكَةً

موئے مبارک کی برکت

9۔ ابو حفص عمر بن الحسین اسمر قندی کی حکایات کردہ اخبار میں سے اس کی
کتاب ”روث الجالس“ میں روایت ہے کہ بلخ کے شہر میں ایک مالدار شخص رہتا تھا جس
کے دو بیٹے تھے جب اس کی وفات ہوئی تو دونوں بیٹوں نے نصف نصف مال تقسیم کیا
میراث میں حضور ﷺ کے تین بال مبارک بھی تھے ہر ایک نے ایک ایک بال لے لیا
اور ایک بال باقی رہ گیا۔ بڑے نے مشورہ دیا کہ اس کے دو ٹکڑے کر کے بانٹ لیں،
چھوٹے نے کہا ہر گز نہیں۔ حضور ﷺ کے بال کو کاٹا نہیں جائے گا۔ تو بڑے نے
چھوٹے سے کہا آپ یہ تینوں بال اپنی میراث کے بدلے میں لے لیں گے؟ چھوٹے
نے کہا جی ہاں، بڑے نے سارا مال لے لیا اور چھوٹے نے تینوں بال لے لیے اور اپنی
جیب میں ڈال دیئے وہ ان کو باہر نکالنا ان کی زیارت کرتا اور حضور ﷺ پر درود پڑھتا
پھر جیب میں ڈال لیتا۔ کچھ دنوں کے بعد بڑے کا مال فنا ہو گیا مگر چھوٹے بھائی کے
مال میں برکت ہوئی اور آرام و سکون کی زندگی بسر کرنے لگا۔ کچھ دنوں کے بعد چھوٹا
بھائی فوت ہو گیا ایک نیک آدمی نے اسے خواب میں دیکھا اور حضور ﷺ کی زیارت
سے بھی مشرف ہوا۔ حضور ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا۔ لوگوں سے کہہ دو جسے اللہ تعالیٰ

سے کوئی حاجت ہو وہ اس شخص کی قبر کے پاس آئے اور اپنی حاجت طلب کرے۔
لوگ ارادۃ اس کی قبر کی زیارت کیلئے آتے تھے۔ حتیٰ کہ جوان کی قبر کے پاس سوار ہو کر
آتا تو وہ سواری سے اتر پڑتا۔ تعظیماً پیدل چل کر قبر کے قریب سے گذرتا۔

اوقات دُرود شریف

دُرود شریف ایک ایسا وظیفہ ہے جو ہر وقت پڑھا جاسکتا ہے یعنی دُرود پاک
پڑھنے کی نہ کوئی تعداد مقرر ہے اور نہ وقت بلکہ جب چاہے پڑھے جتنا چاہے پڑھے
دن کے وقت پڑھے یا رات کے وقت پڑھے نماز سے پہلے پڑھے یا بعد میں پڑھے
دعا سے پہلے پڑھے یا بعد میں پڑھے کھڑے ہو کر پڑھے یا بیٹھ کر پڑھے گویا کہ چاہے
تو ہر گھڑی پڑھے یا ہر آن پڑھے۔ لیکن بعض خاص مقامات اور اوقات میں دُرود پاک
پڑھنا زیادہ افضل ہے لہذا جن اوقات میں دُرود پاک پڑھنا چاہیے وہ حسب ذیل ہیں۔

- ۱۔ نماز کے آخری قعدہ میں التحیات کے بعد دُرود شریف پڑھنا لازمی ہے۔
- ۲۔ نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد حضور ﷺ پر دُرود پڑھنا ضروری ہے۔
- ۳۔ جمعہ کے پہلے اور دوسرے خطبے میں حضور ﷺ پر ضرور دُرود پڑھنا چاہیے۔
- ۴۔ نماز عیدین کے خطبوں میں بھی دُرود پاک پڑھنا ضروری ہے۔
- ۵۔ نماز استقاء کے خطبہ میں بھی دُرود پاک پڑھنا ضروری ہے۔
- ۶۔ پانچوں وقت کی نماز کے بعد دعا کے قبل بھی دُرود پاک پڑھنا بہتر ہے۔
- ۷۔ نماز کسوف اور نماز خسوف کے خطبوں میں بھی دُرود پاک پڑھنا چاہیے۔

۸۔ مساجد میں داخل ہوتے وقت اور باہر نکلنے وقت اور بیٹھتے وقت بھی دُرود پاک

پڑھنا بہتر ہے۔

۹۔ وضو کے وقت اور وضو کے بعد تیمم کرنے کے بعد غسل جنابت کے بعد بھی درود

پاک پڑھنا چاہیے۔

۱۰۔ دُعا کے آغاز اور اختتام پر درود پاک پڑھنا قبولیت دعا کے لیے اکیر ہے۔

۱۱۔ دورانِ حج بیت اللہ میں درود پاک کا پڑھنا بہت افضل ہے۔

۱۲۔ کوہِ صفا کوہِ مروہ اور حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت بھی درود شریف پڑھنا بہت اچھا ہے۔

۱۳۔ قیامِ منیٰ عرفات اور مزدلفہ میں بھی درود پاک کا ورد بہت اچھا ہے۔

۱۴۔ طوافِ وداع کے بعد خانہ کعبہ سے نکلنے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیے۔

۱۵۔ مدینہ شریف اور مسجد نبوی میں داخلہ کے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیے۔

۱۶۔ زیارتِ روضہ رسول اکرم ﷺ کے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیے۔

۱۷۔ ریاض الجنہ اور اصحابہ صفہ کے تھڑے پر بھی درود شریف کا ورد کرنا چاہیے۔

۱۸۔ رسول اکرم ﷺ کے تبرک آثار دیکھتے وقت بھی درود پاک پڑھنا چاہیے۔

۱۹۔ مقام بدر اور مقامِ احد وغیرہ کو دیکھتے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیے۔

۲۰۔ جمعرات کو بعد نمازِ عشاء یا بعد نمازِ تہجد بھی درود پاک کا ورد بہت بہتر ہے۔

۲۱۔ جمعہ کے دن قبل از جمعہ یا بعد از جمعہ کثرت سے درود پاک پڑھنا چاہیے۔

۲۲۔ ہر روز صبح اور شام کے وقت بھی درود پاک پڑھنا بہت اچھا ہے۔

۲۳۔ ہفتہ کے روز کثرت سے درود پاک پڑھنا شفاعت کی دلیل ہے۔

۲۴۔ اتوار کو بعد نماز فجر مسجد میں بیٹھ کر درود شریف پڑھنا و عیسائیت کی دلیل ہے۔

۲۵۔ ہر کے روز صبح کے وقت درود پاک کا ورد بے پناہ فضیلت رکھتا ہے۔ کیوں کہ

حضور ﷺ کی ولادت اسی روز ہوئی۔

- ۲۶۔ رمضان المبارک میں ہر روز دُرود پاک پڑھنا بہت اجر کا حامل ہے۔
- ۲۷۔ شبِ برات میں آدمی رات کے بعد استغفار کے بعد دُرود پاک پڑھنا چاہیے۔
- ۲۸۔ حضور اکرم ﷺ کا نام لیتے سنتے اور لکھتے وقت دُرود شریف پڑھنا ضروری ہے۔
- ۲۹۔ کسی محفل یا اجتماع میں آغاز گفتگو سے قبل دُرود پاک پڑھنا باعثِ برکت ہے۔
- ۳۰۔ کسی مجلس سے اٹھتے وقت دُرود شریف پڑھنا باعثِ عزت ہے۔
- ۳۱۔ رات کو سوتے وقت دُرود شریف کا ورد باعثِ حفاظت ہے۔
- ۳۲۔ سو کر اٹھتے وقت دُرود شریف کا پڑھنا باعثِ عمر درازی ہے۔
- ۳۳۔ نیند نہ آنے کی صورت میں دُرود شریف کا پڑھنا باعثِ سکون قلبی ہے۔
- ۳۴۔ مجلسِ ذکر کے آغاز اور اختتام پر دُرود پاک کا پڑھنا مجلس کی شرفِ قبولیت کی دلیل ہے۔
- ۳۵۔ ختمِ قرآن پاک کے وقت دُرود شریف کا پڑھنا باعثِ سعادت ہے۔
- ۳۶۔ وعظِ درس و تعلیم کے وقت دُرود پاک کا پڑھنا اضافہِ علم کی دلیل ہے۔
- ۳۷۔ گناہ کے بعد توبہ کے وقت دُرود شریف کا پڑھنا قبولیتِ توبہ کی علامت ہے۔
- ۳۸۔ گھر میں داخل ہوتے وقت دُرود شریف کا پڑھنا گھر میں باعثِ برکت ہوگا۔
- ۳۹۔ کسی چیز کے بھول جانے پر دُرود پاک کا پڑھنا یاد آنے کا سبب بنے گا۔
- ۴۰۔ نکاح کے موقع پر دُرود شریف کا پڑھنا خیر و برکت اور سلامتی کا سبب ہوگا۔
- ۴۱۔ حالتِ غربت میں دُرود پاک کا پڑھنا غنی ہونے کا ذریعہ بنے گا۔
- ۴۲۔ مصیبت اور سختی کے وقت دُرود پاک کا پڑھنا باعثِ راحت ہوگا۔
- ۴۳۔ معانقہ اور مصافحہ کے وقت دُرود شریف کا پڑھنا محبت کی دلیل ہے۔

- ۴۴۔ قبرستان میں داخل ہوتے وقت دُرود پاک کا پڑھنا محبت کی دلیل ہے۔
- ۴۵۔ ہرنیک کام کرتے وقت دُرود پاک کا پڑھنا انجام بخیر کی دلیل ہے۔
- ۴۶۔ حالت سفر میں دُرود پاک کا ورد باعث حفاظت اور خیریت ہوگا۔
- ۴۷۔ میت کو قبر میں اتارتے وقت دُرود پاک کا پڑھنا باعث راحت ہوگا۔
- ۴۸۔ طلب شفاء کے لیے حالت مرض میں دُرود پاک کا پڑھنا باعث شفا ہوگا۔
- ۴۹۔ صاف پانی کو بہتا دیکھ کر دُرود پاک کا پڑھنا باعث شکر ہے۔
- ۵۰۔ خوشبو سونگتے وقت دُرود پاک پڑھنا باعث ثواب ہے۔
- ۵۱۔ کاروبار یا تجارت کا آغاز کرتے وقت دُرود شریف کا پڑھنا اضافہ رزق ہوگا۔
- ۵۲۔ مصیبت اور سختی وقت دُرود شریف کا پڑھنا باعث راحت ہوگا۔
- ۵۳۔ کسی دعوت میں شامل ہوتے وقت دُرود شریف کا پڑھنا باعث برکت ہوگا۔
- ۵۴۔ کسی چیز کے اچھا لگنے کے وقت دُرود پاک کا پڑھنا بہت بہتر ہے۔
- ۵۵۔ تہمت سے بری ذمہ ہونے کے لیے دُرود پاک کو کثرت سے پڑھنا چاہیے۔
- ۵۶۔ دوستوں اور رشتہ داروں سے ملاقات کے وقت دُرود پاک کا پڑھنا باعث محبت ہوگا۔
- ۵۷۔ علم کی اشاعت کے وقت بھی دُرود پاک نے شروع کرنا چاہیے۔
- ۵۸۔ قرآن پاک کے حفظ کرنے کی دعا میں بھی دُرود پاک پڑھنا چاہیے۔
- ۵۹۔ شب قدر میں دُرود پاک کثرت سے پڑھنا باعث نجات ہے۔
- ۶۰۔ جمعہ الوداع کے دن بعد نماز جمعہ دُرود شریف پڑھنا باعث سعادت ہوگا۔

دُرود پاک نے قبر میں ساتھ دیا

حضرت شیخ جرولی ”صاحب دلائل الخیرات“ قدس سرہ کے وصال کے تہتر سال بعد آپ کو قبر مبارک سے نکالا گیا اور سوس سے مراکش منتقل کیا گیا جب آپ کا جسد مبارک کھولا گیا تو دیکھا کہ آپ کا کفن بھی بوسیدہ نہیں ہوا تھا اور آپ بالکل صحیح و سالم تھے جیسے کہ آج ہی لیٹے ہیں۔

نہ تو زمین نے آپ کو چھیڑا ہے نہ آپ کی کوئی حالت بدلی ہے بلکہ جب آپ کا وصال ہوا تھا تو آپ نے تازہ تازہ خط بنوایا تھا اور تہتر سال کے بعد جب آپ کا جسد مبارک نکالا گیا تو ایسے تھا جیسے آج ہی خط بنوایا ہے بلکہ کسی نے براہ امتحان آپ کے رُخسار مبارک پر اُنکلی رکھ کر دبایا اور اُنکلی اُٹھائی تو وہ جگہ سفید نظر آرہی تھی۔

پھر تھوڑی دیر بعد وہ جگہ سُرخ ہو گئی۔ جیسے کہ زندوں کے جسم میں خون رواں ہوتا ہے۔ اور دبانیے سے یوں ہی ہوتا ہے اور یہ ساری بہاریں درود پاک کی کثرت کی برکت سے ہیں۔ (مطالع السمرات)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فضائل درود شریف



چھ لاکھ درود شریف کا ثواب

فضیلت:- شیخ الدلائل سید علی بن یوسف مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے کہ اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوگا۔ ایک روایت یہ بھی ہے کہ جو اس درود شریف کو ہر روز ہزار بار پڑھے گا وہ دونوں جہاں میں سعادت مند ہوگا اس درود کو صلوٰۃ ”صلوات السعادت“ کہتے ہیں۔ (نسخہ صحیحہ دلائل الخیرات، ص: ۱۰۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَوةً دَائِمَةً
بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۝

ایک ہزار دن کی نیکیاں

یہ درود پاک پڑھنے والے کیلئے ستر (۷۰) فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے

ہیں (طبرانی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدًا (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) مَا هُوَ أَهْلُهُ ط

المحضرت امام اہلسنت شاہ احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا درود
 فضیلت :- یہ درود شریف ہر نماز کے بعد خصوصاً بعد نماز جمعہ کی مدینہ منورہ کی جانب
 منہ کر کے (۱۰۰) مرتبہ پڑھنے سے بے شمار فضائل و برکات حاصل ہوتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْأُمِّیِّ وَآلِہِ
 وَآصْحَابِہِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلَوةً
 وَسَلَامًا عَلَیْكَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ ط

دُرودِ ناریہ

فضیلت :- اس دُرودِ پاک کو پڑھنے والا ہمیشہ رنج و غم اور پریشانیوں سے محفوظ
 رہتا ہے لہذا جب کسی پر کوئی مصیبت آئے تو فوراً اس درودِ پاک کا ورد کرے۔

انشاء اللہ مصیبت فوراً ختم ہو جائے گی یعنی زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً کَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا

تَامًّا عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِهٖ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهٖ

الْكُرْبُ وَتُقْضٰی بِهٖ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ

بِهٖ الرِّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَیْمِ ط

وَيُسْتَسْقٰی الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِیْمِ

وَعَلٰی اِلَهِ وَصَحْبِهِ فِی كُلِّ لَمْحَةٍ

وَنَفْسٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ یَا اَللّٰهُ

یَا اَللّٰهُ - یَا اَللّٰهُ ۝

دُرود ہزارہ

فضیلت:- وسعت رزق اور قرضہ کی ادائیگی کے لیے بعد نماز عشاء (۳۱۳) مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے لہذا جو شخص قرض میں دبا ہوا ہو تو اسکے لیے اس درود پاک کا پڑھنا نہایت ہی مفید ہے۔ جو شخص جمعہ کے روز اسے ایک ہزار مرتبہ پڑھے وہ شخص جنت میں داخل ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ زَرَّةٍ مِّائَةِ اَلْفِ اَلْفِ
مَرَّةٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

درودِ غوثیہ

فضیلت:- جو شخص روزانہ اس درود کو کم از کم ایک بار پڑھے اسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی (۱) رزق میں برکت (۲) تمام کام آسان ہو جائیں گے (۳) نزع کے وقت کلمہ نصیب ہوگا (۴) جان کنی سے محفوظ رہے گا (۵) قبر میں وسعت ہوگی (۶) کسی کی محتاجی نہ ہوگی (۷) مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی اس سے معلوم ہوا کہ اس درود کی برکات حاصل کرنے کیلئے اسے روزانہ پڑھنا چاہیے اسکے علاوہ رسول اکرم ﷺ کے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
 مَّعْدِنِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَعَلَى آلِهِ
 وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

درودِ تہجینا

فضیلت :- شرح دلائل الخیرات کے مولف لکھتے ہیں کہ جسے نبی کریم ﷺ کی زیارت کا شوق ہو وہ خاص نیت سے یہ درود شریف نمازِ عشاء کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ چالیس دن کے اندر اندر ہی زیارت سے مشرف ہوگا۔ جو شخص اس درود پاک کو صبح و شام دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا۔ اور اللہ کے قہر سے نجات ملے گی اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کے غم مٹ جائیں گے جو شخص بیماری سے تنگ آ کر طبیعوں اور ڈاکٹروں سے مایوس ہو گیا ہو۔ اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تُنَجِّينَا بِهَا مِنْ
 جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْأَفَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا
 جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ
 السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى
 الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ
 جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ
 إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ
 يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهَمَّاتِ
 وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكَلَاتِ
 اغْنِنِيْ اغْنِنِيْ اغْنِنِيْ يَا إِلَهِيْ إِنَّكَ عَلَى
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط

درود برائے مغفرت

فضیلت:- تاجدار عرب و عجم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ درود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑا ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ۔

دیدار مصطفیٰ ﷺ

فضیلت:- بزرگوں نے فرمایا جو شخص ہر صبح (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات اس درود شریف کو کم از کم ایک مرتبہ پابندی سے پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ ﷺ کی زیارت کریگا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ ﷺ اسے قبر میں اپنی رحمت بھرے ہاتھوں سے اتار رہے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ

مجموعہ کائنات کا یہ

الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيمِ الْجَاهِ وَعَلَى إِلَهٍ
وَصَحْبِهِ وَسَلَامٌ ط

ہزاروں تک نیکیاں

فضیلت :- حروع الحسنات میں ہے کہ جو شخص یہ درود پاک ایک مرتبہ پڑھتا ہے
تو ستر فرشتے ایک ہزاروں تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَمَا
تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ۔

سرکارِ صلی علیہ وسلم کا عطا کیا ہوا درود

ایک شخص کو آپ (صلی علیہ وسلم) کی زیارت ہوئی اُس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی علیہ وسلم
مجھے اپنی قربت عطا کریں اور راضی ہو جائیں آپ صلی علیہ وسلم نے اُسے فرمایا یہ درود شریف

کثرت سے پڑھا کرو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
 دُرودِ قاسمیہ

فضیلت :- یہ درود شریف پڑھنے سے آدمی کا دل نرم ہو جاتا ہے آپ ﷺ اس
 کے حال پر کرم فرماتے ہیں دُرود پڑھنے سے درجے بلند ہوتے ہیں گناہ معاف ہوتے
 ہیں اور رحمتیں نازل ہوتی ہیں لیکن سلام پڑھنے سے تعلق بنتا ہے قربت ملتی ہے محبت
 ملتی ہے حضوری نصیب ہوتی ہے اس دُرود شریف میں دُرود بھی ہے اور سلام بھی یہ
 دُرود شریف مصنف کا ترتیب دیا ہوا درود شریف یہ ہے۔ (سب مدینہ محمد طارق غفرلہ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَأُوفُ
 الرَّحِيمِ انْظُرْ حَالَنَا - يَا رَسُولَ اللَّهِ
 سَلَامٌ عَلَيْكَ - يَا حَبِيبَ اللَّهِ سَلَامٌ

عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ صَلَوَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ -

درود نعم البدل صدقہ

فضیلت :- حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے غصے کو صدقہ کے سوا کوئی چیز ٹھنڈا نہیں کرتی مگر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص میں صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو وہ کیا کرے اس کے متعلق حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی مسلمان کے پاک صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو وہ یہ درود پاک پڑھا کرے تو اللہ اسے صدقہ کا بھی اجر عطا فرمائے گا اس کے متعلق حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر یہ درود پڑھا کرو کیوں کہ یہ تمہارے لیے صدقہ ہے اس لیے اس درود پاک کو روزانہ چند بار ضرور پڑھنا چاہیے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلٰی الْمُؤْمِنِيْنَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

دُرود نبی کریم ﷺ

فضیلت:- حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ پر سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہو چکا ہے اب ہم درود کس طرح پڑھیں تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ یوں پڑھو یعنی مندرجہ ذیل دُرود پاک آپ ﷺ نے پڑھا۔ (بخاری شریف جلد سوم) میں یہ درود بھی ایک طرح کا درود ابراہیمی ہے جو حضور ﷺ نے پڑھنے کی تلقین کی ہے۔ یہ درود بھی فیوض و برکات کا منبع ہے جس طرح دوسرے درود شریف ہیں لہذا فیوض و برکات اور آخرت میں انجام بخیر کے لیے اس درود پاک کا پڑھنا بہت اکیر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِلٰ

اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اِلٰ

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِلٰ اِبْرٰهِيْمَ ط

دُرود اہل بیت

فضیلت:- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ

مجروحہ کا فائدہ

نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اسے پورا ثواب ملے تو اسے چاہیے کہ ہمارے ساتھ اہل بیت پر درود بھیجے اور وہ یوں درود بھیجے (ابوداؤد جلد اول) اس درود پاک میں حضور ﷺ پر درود بھیجنے کے ساتھ امہات المؤمنین اولاد اور اہل بیت کا خاص طور پر ذکر فرمایا گیا ہے۔ اس لیے جو یہ درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ حضور ﷺ کی ازواج مطہرات اولاد و اہل بیت کے صدقے اس کی اولاد اور اہل خانہ پر اپنی رحمت کی بارش کرے گا اور بے پناہ فضل و کرم سے نوازے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
 وَاَزْوَاجِهِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَزُرِّيَّتِهِ
 وَاَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا
 اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
 عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا
 اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ ط

دُرود الفاتح

فضیلت :- درود الفاتح ایسا درود ہے جس سے ہر بند چیز کھل جاتی ہے اور ہر کام میں فتح حاصل ہوتی ہے اسی لیے اسے درود فاتح کہا جاتا ہے مولانا ابوالقارب شیخ شمس الدین بن ابوالحسن، ابوالہکری فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے معمول میں تھا اور ان کے طریقہ میں تھا اس درود پاک کی بدولت اللہ تعالیٰ نے آپ کو صدیق کا درجہ عطا فرمایا اللہ تعالیٰ کی معرفت کے درجے طے ہوئے اور اسی درود کی بدولت آپ کو مقام صدیقیت حاصل ہوا بعض حضرات فرماتے ہیں کہ اس درود پاک کو ایک مرتبہ پڑھنے سے دس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

حضرت ابوالقارب رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو جو شخص 40 دن پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے جتنے گناہ ہیں سب بخش دے گا۔

شیخ المشائخ حضرت محمد بکری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ صدقِ دل سے اس درود شریف کا زندگی میں ایک مرتبہ بھی پڑھنا آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلا سکتا ہے (سبحان اللہ) حضرت سید احمد حلان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی کو پسند تھا اور ان کا یہ خاص درود تھا یہ درود شریف خاص الخاص عجائبات اور راز کا حامل ہے اسے پڑھنے سے نور کے پردے کھلتے ہیں اور وہ نور پیدا ہوتا ہے جس کی قدر دانی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی نہیں کر سکتا لہذا اسے سو مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہیے۔

حضرت شیخ یوسف بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف کرامات کا موتی ہے سید محمد الکبریٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ درود فاتح ایک عجیب درود ہے

مجموعہ وظائف قادریہ

جس کو میں نے ایک برس پڑھاج کو گیا اور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت نصیب ہوئی اور جب میں منبر اور روضہ شریف کے بیچ والے حصے میں بیٹھ گیا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شفاعت کا وعدہ فرمایا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم کو اس درود کے ورد کے باعث برکت دے اور تمہاری اولاد کو برکت دے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ لِمَا أُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا

سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِي

إِلَى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمَ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ حَقٌّ قَدْرُهُ

وَمِقْدَارُهُ الْعَظِيمُ ۝

دُرود حضوری

فضیلت: حضور پُر نور آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی عالم روحانیت میں ایک مجلس

مجموعہ وظائف قادریہ

لگی رہتی ہے جسے مجلس محمدی ﷺ کہتے ہیں اس مجلس میں صحابہ کرام اور اولیاء عظام کی رو میں حاضر ہوتی رہتی ہیں اور مقام ظاہری حیات میں صرف ان اولیاء کو حاصل ہوتا ہے جنہیں مقام حضور ملتا ہے اور یہ مقام حاصل کرنے کیلئے درود حضوری بڑا اکیر ہے۔ لہذا جو شخص روزانہ گیارہ سو مرتبہ یہ درود پڑھتا رہے اسے بڑی جلدی زیارت رسول اکرم ﷺ کے مقام حضوری حاصل ہو جاتا ہے حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ خواب میں حضور ﷺ کو دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں کونسا درود پڑھوں جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہو تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ یہ درود پڑھا کرو چنانچہ اس کے بعد حضرت عبداللہ بن نعمان اپنی بقیہ زندگی یہی درود پڑھتے رہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ

مَلَأْتَ قَلْبُهُ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنُهُ مِنْ

جَمَالِكَ فَاصْبَحْ فَرِحًا مَّسْرُورًا مَّوَدًّا

مَنْصُورًا وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ

تَسْلِيْمًا ۝

دُرود ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ

فضیلت:- حضرت خالد ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کا جب وصال ہوا تو لوگوں نے ان کے سر ہانے کاغذ کا ایک پرچہ لکھا ہوا پایا اور اس پر لکھا تھا کہ اے خالد ابن کثیر تمہیں دوزخ سے نجات ہے اس کاغذ کے پرچے کو دیکھتے ہی لوگوں کو بڑا تعجب ہوا سب فوراً ان کے گھر والوں کے پاس جمع ہوئے اور ان کے سب خوبی معلوم کرنے لگے ہر ایک حیران تھا کہ یہ کیا بات ہے تو پھر گھر والوں نے بتایا کہ خالد ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ ہر جمعرات کی رات کو حضور ﷺ پر دس ہزار مرتبہ بڑے ادب و اخلاص کے ساتھ یہ درود پڑھتے تو اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے ان کی بخشش و مغفرت کی خبر اہل دنیا کو دے دی لہذا آج بھی اگر کوئی چاہے کہ اس کا خاتمہ بالا ایمان ہو اور اس کی نجات ہو تو اسے چاہیے کہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب میں اس درود پاک کو دس ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ خاتمہ بالا ایمان ہوگا اللہ کا خاص فضل و کرم ہوگا کہ اہل دنیا حیران رہ جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ النَّبِیِّ

الْاُمِّیِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلٰی اٰلِہٖ

وَصَحْبِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

سلطان محمود غزنوی کا درود شریف

فضیلت :- ایک شخص بہت ہی پریشان تھا اس کے دل میں خواہش تھی کہ رحمۃ
 اللعالمین ﷺ سے ملاقات ہو تو اپنی پریشانیاں بیان کرے۔ ایک رات اسکو خواب
 میں حضور ﷺ نے بشارت دی آپ ﷺ نے فرمایا۔ سلطان محمود کے پاس جاؤ اور جا
 کے کہو کہ آپ سونے سے پہلے تیس ہزار مرتبہ اور صبح جاگنے کے بعد تیس ہزار جن پر درود
 بھیجے ہو میں انہی کے پاس سے بھیجا ہوا آیا ہوں اور پھر اپنی پریشانیاں بیان کیں
 سلطان محمود نے اس کی پریشانوں کو دور کر دیا بادشاہ کے درباری حیران تھے کہ صبح و شام
 تیس تیس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتے ہوئے ہم نے کبھی دیکھا نہیں ہے بادشاہ نے
 ان لوگوں سے کہا کہ یہ درود مجھ کو عالموں سے حاصل ہوا ہے ان بزرگوں کا کہنا تھا کہ
 صبح و شام تین تین بار پڑھنے سے اس کا ثواب تیس ہزار کے برابر ہوگا پس میں ہمیشہ صبح
 و شام تین تین بار پڑھ لیتا ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا

اِخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصَرَانِ

وَكَرَّ الْجَدِيدَانِ وَاسْتَقْبَلَ الْفَرُوقَدَانِ وَبَلَغَ

رُوحَهُ وَأَرْوَاحَ أَهْلِ بَيْتِهِ مِنَ التَّحِيَّةِ

وَالسَّلَامَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَثِيرًا ۝

درود تاج

فضیلت :- درود تاج بے پناہ فیوض و برکات کا منبع ہے اور یہ عاشقانِ رسول ﷺ کا محبوب و وظیفہ ہے بے شمار صوفیاء نے یہ درود پاک خود پڑھا اور اپنے سلسلے طریقت میں اپنے ارادت مندوں کو پڑھنے کی تلقین کی اس درود پاک میں پڑھنے والے کو صاحب کشف بنادینے کی خصوصیت بہت نمایاں ہے لہذا اگر کوئی شخص صاحب کشف بننا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور تین سال تک یہی معمول جاری رکھے انشاء اللہ اس عرصہ میں صاحب کشف بن جائیگا اور اگر وہ اس سلسلے کو تاحیات جاری رکھے تو وہ صاحب روحانیت بن جائے گا کیونکہ یہ درود صفائی قلب کے لیے نہایت ہی اکیسر کا درجہ رکھتا ہے اس لیے جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم 11 مرتبہ پڑھتا ہو اس کا دل گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے اور نیک راستے پر گامزن ہو جاتا ہے اس کے علاوہ اگر کوئی شخص رسول اکرم ﷺ کی زیارت کا خواہش مند ہو تو وہ اسے شب جمعہ میں ۷۰ مرتبہ پڑھے اور ۴۰ جمعہ تک یہی عمل جاری رکھے انشاء اللہ شرف زیارت سے مشرف ہوگا۔

دفعِ سحر یا آسیب اور جنِ شیطین کے تنگ کرنے کی صورت میں اس درود پاک کو

گیارہ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ آسیب یا جن وغیرہ ہوا تو دفع ہو جائے گا اضافہ رزق کے لیے

بعد نماز فجر ۷ مرتبہ روزانہ وظیفہ کے طور پر پڑھنا روزی میں اضافہ کا سبب بنتا ہے دشمنوں
ظالموں حاسدوں اور حاکموں کی زیادتیوں سے بچنے کے لیے اسے روزانہ ایک بار
پڑھنا ہی کافی ہے کسی نیک مقصد یا حاجت کے لیے نصف شب کے بعد چالیس مرتبہ صدق
دل سے پڑھنا بہت اکیر ہے شفاءِ امراض کے لیے پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا شفا
یابی کا موجب ہوگا اگر کوئی حبِ تسخیر خلق کے لیے اس کا عامل بننا چاہے تو اسے چاہیے کہ
چالیس رات خلوت میں بیٹھ کر اسے روزانہ 111 مرتبہ پڑھے انشاء اللہ چلہ مکمل ہونے پر
جس کی طرف توجہ کرے گا وہی قائل ہو کر اسیر ہو جائے گا۔

بانجھ عورت کے واسطے اکیس خرموں پر سات دفعہ پڑھ کر دم کرے اور ہر روز ایک
خرما اُس کو کھلائے پھر بعد غسل طہارت اُس سے ہم بستر ہو۔ خدا کے فضل سے فرزند
صالح ہوگا اگر عورت حاملہ کو کسی بھی قسم کا خلل ہو تو سات دن تک سات مرتبہ
روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے مالک کے فضل سے خیر ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ

وَالْعَلَمِ طَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ

وَالْمَرَضِ وَالْأَلَمِ اسْمُهُ مَكْتُوبٌ

مَرْفُوعٌ مَّشْفُوعٌ مَّنْقُوشٌ فِي اللَّوْحِ

وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُهُ

مُقَدَّسٌ مَّعْطَرٌ مُطَهَّرٌ مَنْوَرٌ فِي الْبَيْتِ

وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحَى بَذْرِ الدُّجَى

صَدْرِ الْعُلَى نُورِ الْهُدَى كَهْفِ الْوَرَى

مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِيلِ الشِّيمِ شَفِيعِ

الْأُمَمِ صَاحِبِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَاللَّهِ

عَاصِمِهِ وَجَبْرِيلُ خَادِمُهُ وَالْبُرَاقُ

مَرْكَبُهُ وَالْمِغْرَاجُ سَفَرُهُ وَسِدْرَةُ

الْمُنْتَهَى مَقَامُهُ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوبُهُ،

وَالْمَطْلُوبُ مَقْصُودُهُ وَالْمَقْصُودُ

مَوْجُودُهُ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ

شَفِيعِ الْمَذْنُبِينَ أُنَيْسِ الْغُرَبَاءِ رَحْمَةٍ

لِلْعَالَمِينَ رَاحَةِ الْعَاشِقِينَ مُرَادِ

الْمُشْتَاقِينَ شَمْسِ الْعَارِفِينَ سِرَاجِ

السُّلُوكِ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِينَ مُحِبِّ

الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسْكِينِ

سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ إِمَامِ

الْقِبْلَتَيْنِ وَسَيِّدِنَا فِي الدَّارَيْنِ صَاحِبِ

قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ
 وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ
 وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ أَبِي
 الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ نُورٍ مِنْ نُورِ
 اللَّهِ يَا أَيُّهَا الْمُشْتَاقُونَ بِنُورِ جَمَالِهِ صَلُّوْ
 عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا
 دُرودِ رفاعی

یہ درود حضرت سید احمد کبیر رفاعی کا ہے اور انہوں نے اسے اپنی کتاب العارف
 الحمد یہ میں لکھا ہے۔ آپ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اسی بنا پر
 آپ کو قطب زمان کا بلند مقام حاصل ہوا آپ نے اس درود پاک کے بارے فرمایا
 ہے کہ یہ درود اسرار و رموز اور مغفرت حاصل کرنے کے لئے بہترین وسیلہ ہے جو شخص
 اسے روزانہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھے گا اس کے ایمان میں استقامت پیدا ہوگی
 اور وہ دنیا سے صاحب ایمان ہو جائے گا یعنی اس کا دل نور ایمان سے منور ہو جائے گا

اور اگر کوئی بندہ اسے کثرت سے پڑھتا رہا تو اسے سعادت عظمیٰ حاصل ہوگی اور اسکی ہر دعا فوراً مستجاب ہوتی دوسووں برائیوں اور مصیبتوں سے نجات ملے گی بلا حساب و کتاب جنت میں داخل ہوگا۔

ذیل کا ورد 41 دن تک بلا تاخیر ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے انسان تمام برائیوں اور گناہوں سے بچ جائے گا اور پڑھنے والے تو اللہ نیک اعمال کی توفیق عطا فرمائے گا اس درود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے اسے پڑھنے سے سکون اور اطمینان قلب نصیب ہوتا ہے اور عبادت میں خوب دل لگنے لگتا ہے اور لطف حاصل ہوتا ہے اگر کوئی شخص حج کی خواہش رکھتا ہو مگر حج کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو ہر جمعرات کو 100 مرتبہ یہ درود پڑھ کر اللہ کے حضور دعا کرے اور گیارہ جمعرات تک اسی طرح کرے اللہ اسکا بہتر ذریعے سے سبب بنادے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی نُوْرِكَ

الْاَسْبَقِ وَصِرَاطِكَ الْمُحَقَّقِ مَنْ اَ

بُرَزَتْهُ رَحْمَةً شَامِلَةً لِّوَجُوْدِكَ

وَ اَكْرَمَتْهُ بِشَهْرُوْدِكَ وَ اَصْطَفَيْتَهُ لِنَبُوْتِكَ

مجموعه مناهج

وَرِسَالَتِكَ وَأَرْسَلْتَهُ بِشِيرًا وَنَزِيرًا
 وَدَاعِيًا إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ وَسِرَاجًا مُنِيرًا
 نُقْطَةً مَرَكَزِ بَاءِ الدَّائِرَةِ الْأُولَى وَسِرِّ
 أَسْرَارِ الْأَلِفِ الْقُطْبِيَّةِ الَّذِي فَتَقَتْ بِهِ
 وَثَقَ الْوُجُودِ وَخَصَّصْتَهُ بِأَشْرَفِ
 الْمَقَامَاتِ الْمَوْهَبِ الْإِمْتِنَانِ وَالْمَقَامِ
 الْمَحْمُودِ وَأَقْسَمْتَ بِحَيَاتِهِ فِي
 كَلَامِكَ الْمَشْهُودِ لِأَهْلِ الْكُشْفِ
 وَالشَّهْودِ فَهُوَ سِرُّكَ الْقَدِيمُ السَّارِيُّ
 وَمَاءُ جَوْهَرِ الْجَوْهَرِيَّةِ الْجَارِي الَّذِي

أَحْيَتْ بِهِ الْمَوْجُودَاتِ مِنْ مَّعْدِنٍ
 وَحَيَوَانٍ وَنَبَاتٍ فَهُوَ قَلْبُ الْقُلُوبِ
 وَرُوحُ الْأَرْوَاحِ وَعَلَمُ الْكَلِمَاتِ
 الطَّيَّاتِ الْقَلَمُ الْأَعْلَى وَالْعَرْشُ
 الْمُحِيطُ رُوحُ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَبَرْزَخُ
 الْبُحْرَيْنِ وَثَانِي اثْنَيْنِ وَفَخْرَ الْكَوْنَيْنِ
 أَبُو الْقَاسِمِ سَيِّدُنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
 عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَرَسُولُكَ
 النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ وَعَلَى إِلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَامُ
 تَسْلِيمًا بِقَدْرِ عَظَمَتِ ذَاتِكَ فِي كُلِّ

درود اول و آخر

وہ شخص جو ایام جوانی میں خدا کو بھولا رہا اور عمر کا بیشتر حصہ گناہوں میں گزر گیا یعنی جب انسان کی عمر اختتام کے قریب ہو گناہوں کی کثرت ہو موت قبر اور حشر کا خوف دامن گیر ہو تو وہ اس درود پاک کو دن رات کثرت سے پڑھنا شروع کر دے انشاء اللہ حق تعالیٰ اسکے تمام گناہ معاف کر دے گا اور بقیہ زندگی میں اسے نیک اعمال کرنے کی توفیق دے گا اور اسکے علاوہ یہ پڑھنے والے کو اللہ بے انداز قوت عطا کر دیتا ہے اس لیے اسکے عمل سے دشمن ہمیشہ مغلوب ہو جاتے ہیں لہذا اگر کسی کو کوئی دشمن بلا وجہ تک کرتا ہو تو وہ سات جمعہ کو بعد نماز جمعہ 111 مرتبہ پڑھے انشاء اللہ دشمن مغلوب ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهِ اَكْرَمِ الْاَوَّلِیْنَ

وَالْاٰخِرِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكُ وَسَلِّمْ

دُرودِ مصطفیٰ ﷺ

فضیلت :- اس درود پاک کا عامل نیک صفات سے متصف ہو جائے گا اور کثرت سے پڑھنے والا رسول اللہ ﷺ کی محبت میں محو رہے گا اور جو شخص صبح شام یا ہر نماز کے بعد اس درود شریف کی تلاوت کرتا رہے وہ ذلت سے نکل کر عظمت میں آجائے گا۔ ادنیٰ سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچے گا اگر کسی حاکم یا کسی امیر کے پاس جائے گا تو عزت پائے گا۔ اور اسے

کثرت سے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے اور اسے سچے خواب آنے لگتے ہیں خواب میں بزرگان اور جلیل القدر ہستیوں کی زیارت ہوگی اگر شدید قسم کے بیمار آدمی کے سرہانے اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد نبی اکرم ﷺ کے واسطہ سے اللہ کے حضور بیمار کی صحت یابی کی دعا کی جائے تو اللہ قبول فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی حَبِیْبِكَ
الْمُصْطَفٰی وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ
دُرودِ باطن

فضیلت :- رسول اکرم ﷺ اُمی نبی تھے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں خود ہر علم پڑھایا اس لیے جو شخص اللہ کے رسول کی لفظ انہی سے صفت بیان کرے تو اللہ اُس کے بدلے میں اس شخص کو بھی اپنے غیبی علم سے مطلع فرماتا ہے۔ یعنی اس پر اسرار ربی اور علم باطن بذریعہ کشف کھلنے لگتا ہے اور اس درود پاک کی سب سے اہم اور افضل خصوصیت یہی ہے کہ اسے مرشد کی اجازت اور ہدایت کے مطابق پڑھنے والا صاحب کشف ہو جاتا ہے اسکا ظاہر اور باطن پاکیزہ ہو جاتا ہے اس درود پاک کا ایک خصوصی فائدہ یہ ہے کہ اسے رات دن کثرت سے پڑھنے سے انسان کی زبان محفوظ ہو جاتی ہے اسکی ہر دعا بارگاہ رب العزت میں قبول ہوتی ہے اگر کوئی شخص نماز جمعہ کے بعد مدینہ شریف کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر اس

دُرود پاک کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھے تو وہ دین و دنیا میں نجات پائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَآلِہِ وَسَلَّم
 صَلَوةً وَسَلَامًا عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
 دُرودِ مجتبیٰ

فضیلت :- یہ درود بھی اکثر مشائخ کرام کا پسندیدہ درود ہے ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص جمعرات کو آدمی رات گزرنے کے بعد تہجد کے نوافل پڑھے اور نوافل کی ہر رکعت میں سورت فاتحہ اور اخلاص کے بعد ہزار بار یہ درود پاک پڑھے اور گیارہ روز تک یہی عمل جاری رکھے انشاء اللہ نبی مکرم ﷺ کی زیارت ہوگی بشرطیکہ پیچھے مرشد کی دعا اور توجہ ہو ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ امت کو حضور ﷺ کی ذات گرامی پر درود پاک پڑھنے کا اس لیے حکم دیا گیا ہے کہ حضور ﷺ کے حقوق ادا ہو جائیں تاکہ حقوق ادا ہونے سے حضور ﷺ کی شفاعت کی ضمانت مل جائے اسکے علاوہ اس درود پاک کے بھی وہی فیوض و برکات میں جو دوسرے درودوں کے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ حَبِیْبِكَ

الْمُجْتَبَىٰ وَرَسُولِكَ الْمُرْتَضَىٰ وَعَلَىٰ

إِلَهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ۝

دُرود تعلق

فضیلت :- حضور ﷺ کی ذات اقدس پر کثرت اور متواتر یہ درود پاک پڑھنے سے حضور ﷺ کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا کیونکہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ وہ شخص مجھے بہت پسند ہے جو مجھ پر کثرت سے دُرود پڑھے۔ اس طرح متواتر درود پاک کے ورد سے حضور ﷺ کی ذات اقدس کے ساتھ ایک خاص نسبت پیدا ہو جائے گی چونکہ حضور ﷺ درود پڑھنے والے کے درود کو سنتے اور دیکھتے ہیں اور پھر نظر شفقت فرماتے ہیں۔ لہذا جو شخص اس درود پاک کو ہمیشہ پڑھے گا وہ حضور ﷺ کی نگاہِ انور کی بدولت ظاہری اور باطنی طور پر پاکیزہ ہو جائے گا اور سب سے بڑھ کر خوش قسمتی یہ ہے کہ میدانِ حشر میں وہ حضور ﷺ کے ساتھ ہوگا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَىٰ

رَسُولِكَ الْمَبْعُوثِ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ

وَعَلَىٰ إِلَهٍ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ -

درود کشف

فضیلت :- یہ درود صاحب کشف بننے کی کنجی ہے لہذا جو شخص صاحب کشف بننا چاہے اسے چاہیے ۳ سال تک اس درود پاک کو گیارہ سو مرتبہ صبح اور گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے انشاء اللہ صاحب کشف ہو جائے گا اور اس پر باطنی اور پوشیدہ راز کھل جائیں گے اس کے علاوہ اگر کوئی روزانہ اسے چند بار بلا ناغہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمت کی بارش کر دے گا اور اس کے گناہ معاف کر دے گا اس کے رزق مال و دولت میں خیر و برکت ہوگی اس کا خاتمہ بالا ایمان ہوگا قیامت کے روز اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی میزان میں اس کی نیکیوں کا پلہ بھاری رہے گا اور آخر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کی بدولت جنت میں داخل ہوگا اور بلند مقام پائے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

صَلَّى اللَّهُ عَلَى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ شَفِيعِ

الْأُمَّةِ كَاشِفِ الْغُمَّةِ وَعَلَى إِلَهٍ

وَأَصْحَابِهِ وَبَارِكُ وَسَلِّمْ ۝

دُرودِ حل المشکلات

فضیلت :- یہ درود شریف مشکلات کو آسان کرنے کے لیے بہت موثر ہے اس لیے اس کو درودِ حل المشکلات کہا جاتا ہے اکثر بزرگوں نے اسے مشکل کے وقت پڑھا ابن عابدین نے اپنی کتاب فتویٰ شامی میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ دمشق کے مفتی حامد آفتدی رحمۃ اللہ الرحمن سخت مشکل میں گرفتار ہو گئے وہاں کا ایک وزیر ان کا دشمن ہو گیا وہ بے حد پریشان ہوا رات کو جب آنکھ لگ گئی تو حضور ﷺ تشریف لائے انہوں نے تسلی دلی اور یہ درود شریف سکھایا کہ جب تو اس کو پڑھے گا تو اللہ تیری مشکل کو آسان فرما دے گا۔ جب آپ بیدار ہوئے تو درود پاک پڑھا اللہ نے آپ کی مشکل کو آسان فرما دیا۔

امین عابدین نے کہا ہے کہ میں نے ایک عظیم فتنہ میں اس درود پاک کو پڑھنا شروع کیا ابھی دوسو مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ ایک شخص نے آ کر خبر دی کہ فتنہ ختم ہو چکا ہے۔ اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۃ قل یا لھما الکفر ون اور دوسری رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورت اخلاص پڑھے فارغ ہونے کے بعد ایسی جگہ پر بیٹھ جائے جہاں سونا ہو اور سچے دل سے توبہ کرتے ہوئے ایک ہزار بار (1000) استغفر اللہ العظیم پڑھے اسکے بعد دو زانو ہو کر بیٹھ کر یہ تصور باندھے کہ میں حضور ﷺ کے حضور میں حاضر ہوں اور عرض کر رہا ہوں۔ سو بار دو سو بار تین سو بار غرضیکہ پڑھتا جائے جب نیند کا غلبہ ہو تو اسی جگہ قبلہ کی طرف منہ کر کے سو جائے جب کچھلی رات جاگے تو اسی جگہ مودبانہ بیٹھ کر صبح کی نماز تک درود شریف پڑھتا رہے پڑھتے وقت اپنی حاجت کا تصور کرے انشاء اللہ ایک رات یا تین راتوں میں حاجت پوری ہو جائے گی۔ آخری رات جمعہ کی ہو تو بہتر ہے اسکے علاوہ کسی وقت بھی یہ درود ہزار بار پڑھنا بہت مجرب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِلَّتِيْ اَدْرِكْنِيْ
 يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۝

دُرود محمدی ﷺ

فضیلت :- یہ درود حضور ﷺ کے اسم گرامی کے ساتھ منسوب ہے حضور ﷺ کی امت پر حد سے زیادہ احسانات ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ سب سے زیادہ احسان یہ ہے اگر کوئی نادانی میں بدکار گنہگار اور غافل ہو کر بھی زندگی گزارے تو حضور ﷺ پھر بھی ہر وقت بارگاہ ایزدی میں گنہگار امت کی مغفرت کے لیے دعا گو ہیں لہذا اتنے عظیم اور محسن نبی پر دن میں ایک بار بھی یہ درود شریف پڑھ لیں تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ یہ ہے کہ وہ پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور دس نیکیاں عطا کرے گا اور دس نوازشات دے گا ساتھ ہی اس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔

دُرود محمدی ﷺ کے فوائد فضائل اور ثواب بے شمار ہیں اس درود شریف کو عارقانِ وقت نے درود محمدی ﷺ اس لیے کہہ کر پکارا ہے کیونکہ یہ خاص حضور ﷺ کے لیے ہے اور حضور ﷺ کی محبت کے حصول کے لیے یہ درود ہی نہیں بلکہ ایک راز ہے۔

اس گونا گوں فوائد کی بنا پر ہر شخص کو چاہیے کہ اس درود پاک کو کسی بھی نماز کے بعد ایک مرتبہ ضرور پڑھ لے تاکہ وہ ہمیشہ اللہ کی رحمت میں رہے جمعہ کی رات کو بھی اس درود کا پڑھنا بہت نفع بخش ہے۔ اسے چالیس یوم میں سو الاکھ مرتبہ پڑھنا ہر قسم کی مشکل کا حل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
 اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
 النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ
 صَلَوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰهِ ط
 دُرودِ کمالیہ

فضیلت :- درود کمالیہ پڑھنے سے اہل طریقت کو روحانیت میں کمال حاصل ہوتا ہے اس لیے اسے درود کمالیہ کہا جاتا ہے بہت سے صوفیاء نے اس درود کو بہت پسند کیا ہے اور یہ ان کے وظائف میں معمول رہا ہے۔ لہذا اللہ کا محبوب بندہ بننے کے لیے اسے دس مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنا چاہیے اور اگر اسے روزانہ 100 بار بعد نماز فجر اور 100 بار بعد نماز عشاء پڑھا جائے تو تمام روحانی اسرار مکمل جائیں گے اور بے پناہ

مجموعہ وظائف کاوریہ

ثواب ملے گا اس درود پاک کے پڑھنے سے بیماریوں سے بھی شفا یابی میسر آتی ہے اور خدا نخواستہ اگر کسی کو نسیان کی بیماری ہو تو اس درود پاک کی بدولت یہ بیماری ختم ہو جائے گی اور قوت حافظہ درست ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْكَامِلِ وَعَلٰی اٰلِهٖ
 كَمَالًا نِّهَايَةَ لِّكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ ۝

دُرودِ قطب

فضیلت:- حضرت سید احمد بدوی بہت معروف بزرگ گزرے ہیں آپکو حضور ﷺ کی ذات گرامی سے بے پناہ عشق تھا اور عشق میں آپ جو درود پاک پڑھا کرتے تھے وہ درود بدوی کے نام سے مشہور ہے۔ حضرت سید احمد بدوی کا یہ درود انوار الہی کے حصول کا سبب ہے کیونکہ اسے پڑھنے سے بہت سے اسرار کا انکشاف ہوتا ہے یہ درود بیداری اور خواب میں حضور ﷺ سے رابطے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے اسلئے اسے پڑھنے سے زیارت النبی ﷺ حاصل ہونے کے بعد حضوری کا مقام حاصل ہوتا ہے اسکے بعد حتیٰ کہ درجہ قطبیت حاصل ہوتا ہے اسلئے اسے درود قطب کہا جاتا ہے۔

اس درود کے متعلق اکثر بزرگوں کا کہنا ہے کہ اسکا تین بار پڑھنا دلائل الخیرات کی قرأت کے برابر ہے مگر درود پاک کی قرأت کے وقت اپنے دل میں نبی کریم ﷺ کی عظمت اور انوار کا تصور کرنا ضروری ہے اور یہ خیال کرے کہ بلاشبہ حضور ﷺ ہر بھلائی کے پہنچنے میں عظیم سبب اور واسطہ عظمیٰ میں ساتھ ہی طہارت کا خیال رکھنا ضروری ہے لہذا جو شخص چالیس دن تک روزانہ ایک سو بار اس درود پاک کو پڑھے تو اسے بے پناہ انوارات الہیہ کا حصول ہوگا۔ اس کے علاوہ جو شخص یہ چاہے کہ اسے نیک کام کرنے کی توفیق ملے تو اسے چاہیے کہ روزانہ صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ اور مغرب کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اسے حسب منشاء توفیق الہی مل جائے گی اس درود پاک کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ اسے پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے رزق میں بیش بہا اضافہ ہو تو اسے چاہیے کہ فجر کی سنتوں کے بعد اور فرضوں سے پہلے ۴۱ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ بہت زیادہ رزق ملے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ

الْاَسْرَارِ وَتَرْیَاقِ الْاَغْیَارِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الْمُنْتَخَرِ وَالِہِ الْاَطْہَارِ وَاصْبَحْ

الْأَخْيَارِ عَدَدِنِعَمِ اللَّهِ وَأَفْضَالِهِ ط

دُرودِ نوری

فضیلت :- درودِ نوری سے مراد وہ درود ہے جسے پڑھنے سے دل میں نور پیدا ہو لہذا یہ ایک ایسا درود ہے جسے پڑھنے سے انسان کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور دل پاکیزہ ہو کر اللہ تعالیٰ کے نور کی آماجگاہ بن جاتا ہے بلکہ کثرت سے پڑھنے پر اسکا شمار اولیا میں ہونے لگتا ہے لہذا جو شخص اللہ سے دوستی یعنی حصول ولایت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیے کہ اس درودِ پاک کو بہت کثرت سے پڑھے تو پھر اسرارِ الہی کھل جائیں گے اور اشیاء اور کائنات کی وہ نورانی حقیقت جو ظاہری آنکھوں سے پوشیدہ ہے وہ کھل کر سامنے آجائے گی اور اسے اللہ تعالیٰ کی نورانی تجلیات کا جلوہ نظر آنے لگے گا۔ لہذا یہ کہنا ہے جانہ ہوگا کہ اس درود شریف کے ایک ایک حرف میں نور کے سمندر سمائے ہوئے ہیں۔

اس درود شریف کے پڑھنے والے پر اگر اللہ تعالیٰ راضی ہو جائے تو اس کی بدولت اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو پڑھنے والے کو ایک ہی دن میں ابرار بنادے یعنی یہ اللہ کی مرضی ہے کہ جتنی بڑی سے بڑی رحمت سے نواز دے اس لیے اس درود شریف کو پڑھنے والا کبھی رحمت خداوندی سے خالی یا محروم نہیں رہ سکتا۔ لہذا ہر شخص کو چاہیے اس درودِ پاک کو خاص طور پر کثرت سے پڑھے صبح و شام گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے دین و دنیا میں فلاح حاصل ہوگی اگر کوئی ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے تو وہ ہمیشہ آنکھوں کی بیماری سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی کے اہل و عیال نیکی کے راستے پر گامزن نہ ہوں اور فرمانبرداری نہ کرتے ہوں تو اس درودِ پاک کو ہر جمعرات بعد نماز عشاء گیارہ جمعرات تک ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنے سے ان کی اصلاح ہو جائے گی اپنے نفس کی

اصلاح کے لیے بھی اس درودِ پاک کو بعد نماز فجر ۷۰ مرتبہ پڑھنا بہت محبوب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 یَا نُورُ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُورِ
 الْأَنْوَارِ وَ سِرِّ الْأَسْرَارِ وَ سَیِّدِ الْأَبْرَارِ
 وَ عَلٰی اٰلِهِ وَ صَحْبِهِ الْمُنَوَّرِیْنَ وَ بَارِكْ
 وَ سَلِّمْ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِهَا سِرِّی وَ سِرِّیْرِتِی
 وَ بَصَرِی وَ بَصِیْرِتِی وَ دُنْیَایَ وَ اَهْلِی
 وَ عِیَالِی اِلٰی یَوْمِ الْقِیَمَةِ ط

حکایت

شیخ احمد بن منور رحمۃ اللہ علیہ جب فوت ہوئے تو اہل شیراز میں سے کسی نے انکو
 خواب میں دیکھا کہ وہ جامع شیراز کے محراب میں کھڑے ہیں اور انہوں نے بہترین
 محلہ زیب تن کیا ہوا ہے اور انکے سر پر تاج ہے جو کہ موتیوں سے بنا ہوا ہے۔

خواب دیکھنے والے نے پوچھا حضرت کیا حال ہے؟ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے

بخش دیا اور میرا کرام فرمایا اور مجھے تاج پہنا کر جنت میں داخل کیا پوچھا کس سبب

جموعہ طائف قادریہ

سے؟ تو جواب دیا کہ میں نبی اکرم رسول محترم ﷺ پر درود پاک کی کثرت کیا کرتا تھا
یہی عمل کام آیا ہے (القول البدیع، ص ۱۱۷)

دُرود شاذلی

فضیلت:- یہ درود حضرت سید ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے وظائف میں سے
ہے انکا کہنا ہے کہ اگر کوئی اس درود پاک کو ایک مرتبہ پڑھے تو اسے ایک لاکھ درود کا
ثواب ملے گا علاوہ ازیں اس درود کے پڑھنے سے باطنی انوارات حاصل ہوتے ہیں
اور کثرت سے وظیفہ کے طور پر پڑھنے سے عالم بالا کا روحانی مشاہدہ ہوتا ہے اسلئے
طریقہ شاذلیہ میں یہ درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔ اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آئے
تو یہ درود پانچ سو بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی مشکل حل کر دے گا۔ اگر کوئی نور
محمدی ﷺ کی حقیقت جاننا چاہے تو اسے چاہیے کہ چالیس روز تک دنیا سے الگ ہو
جائے اور دن کے وقت روزہ رکھے اور اس درود پاک کو خلوت میں بیٹھ کر پڑھنا شروع
کر دے چالیس دن تک دن رات پڑھتا رہے اور رات کو شب بیداری کرے ان شاء
اللہ اس پر نور محمدی ﷺ کی حقیقت ظاہر ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ النُّوْرِ

الذَّاتِی السَّارِیْ فِیْ جَمِیْعِ الْاَثَارِ

وَالْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ وَعَلَى إِلَهٍ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ -

دُرودِ افضل

فضیلت :- علامہ سخاوی نے اپنی کتاب القول البدیع میں ایک روایت درج کی ہے کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ کی زوجہ محترمہ ام المؤمنین حضرت جوہرہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا کو فرمایا کہ اگر کوئی شخص یہ حلق اٹھائے کہ میں حضور ﷺ پر افضل ترین درود بھیجوں گا تو اسے چاہیے کہ یہ درود پڑھے۔ اس لیے اسے افضل درود کہا جاتا ہے لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اس پر ہمیشہ اللہ کی رحمت رہے وہ اس درود پاک کو ہر روز ۴۱ مرتبہ پڑھے۔ اگر کوئی شخص اسے فجر کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ ۴۰ دن تک پڑھے تو اسکی ہر مشکل آسان ہو جائے گی درودِ افضل یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى

إِلِهِ وَآزَوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ

خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِينَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ط

دُرودِ دِوَامی

فضیلت :- درودِ دِوَامی پڑھنے والے کو ان گنت نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور جو شخص اس درودِ پاک کو کثرت سے پڑھے اسے اپنی قوم رشتہ دار اور اپنے ارد گرد کے لوگوں میں بے پناہ شہرت اور عزت ملے گی۔ اور اگر وہ یہ درود پڑھ کر کسی حاکم کے سامنے جائے تو وہ اس کی عزت کرے گا۔ یعنی اس درود شریف کے پڑھنے والے کے سامنے دنیا مسخر ہوتی چلی جاتی ہے جو شخص اسے روزانہ ۲۱ مرتبہ تاحیات پڑھے اللہ اسکے تمام گناہ معاف کر دے گا اور اسکی نیکیوں میں بارش کے قطروں کے برابر اضافہ کر دے گا اور اسکا نام تا قیامت زندہ رہے گا حتیٰ کہ اس پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے اتنے دروازے کھول دے گا کہ جو وہ اللہ سے مانگے سو پائے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلَوةً دَائِمَةً

مُسْتَمِرَّةً الدَّوَامِ عَلَى مَرِّ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ

مُتَّصِلَةً الدَّوَامِ لَا انْقِضَاءَ لَهَا وَلَا

انصِرَامَ عَلٰی مَرِّ اللَّيْلِ وَالْأَيَّامِ عَدَدَ كُلِّ وَابِلٍ وَطَلِّ ط

دُرودِ کوثر

فضیلت :- درود کوثر سے مراد وہ درود ہے جسے پڑھنے سے آخرت میں حوضِ کوثر کا پانی ملے گا لہذا جسے تمنا ہو کہ قیامت کے روز ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے حوضِ کوثر کا جام ملے تو اسے چاہیے کہ وہ اس درود کو کثرت سے پڑھے جسکی بنا پر جنت کا حق دار بن جائے گا اور جب وہ قیامت کے روز جنت میں جائے گا تو پھر اسے حوضِ کوثر کا جام نصیب ہوگا اور کتنا بڑا اعزاز ہوگا کہ قیامت کے روز جب لوگ پیاس کی شدت سے بلبلا رہے ہوں گے تو اسے حوضِ کوثر کا ٹھنڈا مشروب میسر آئے گا۔ اس لیے یہ درود حضور کی قربت حاصل کرنے کے سب سے موثر ذریعہ ہے حضرت خواجہ حسن بھری جو صوفیا کے جدا علی ہیں انہوں نے اس درود کے بارے میں فرمایا ہے کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہو کہ خدا کا قرب حاصل ہو تو اسے چاہیے کہ درود کوثر کو کثرت سے پڑھے ان شاء اللہ اسکی بدولت بہت جلد اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہو جائیگا اس درود کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اسے پڑھنے والا دنیا کی نظروں میں ہمیشہ باعزت ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس درود شریف کی بدولت ایسی عزت سے نوازتا ہے کہ اسے کوئی چھین نہیں سکتا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي
 الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي
 الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي
 النَّبِيِّیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي
 الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 فِي الْمَلَائِئِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

درودِ روجی

فضیلت :- درودِ روجی ایک ایسا درود ہے جسکے پڑھنے سے فوت شدہ حضرات کو
 عالم برزخ میں بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ لہذا یہ درود مردوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہے
 اسلیے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اسکے فوت شدہ ماں باپ بخشے جائیں یعنی اللہ تعالیٰ انکے
 تمام گناہ معاف کر دے تو اسے چاہیے کہ ۴۱ روز ماں باپ کی قبروں پر جا کر اس درود کو
 روزانہ صبح کے وقت ۴۱ مرتبہ پڑھے اور بعد میں اللہ کے حضور انکی مغفرت کی دعا کرے

انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور اللہ انکی بخشش کر دے گا اور عالم برزخ میں انکی قبر کو مثل جنت بنادے گا اس درود کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ قبرستان میں اسے پڑھنے سے روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے لہذا جب کوئی قبرستان میں زیارت قبور کے لیے جائے تو اسے چاہے کہ وہاں ایک مرتبہ یہ درود پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتْ

الصَّلٰوۃُ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتْ

الرَّحْمَۃُ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتْ

الْبَرَکَاتُ وَ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی

الْاَرْوَاحِ وَ صَلِّ عَلٰی صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ فِی

الصُّوْرِ وَ صَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی

الْاَسْمَاءِ وَ صَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی

النُّفُوسِ وَصَلِّ عَلَى قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِي
 الْقُلُوبِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي
 الْقُبُورِ وَصَلِّ عَلَى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِي
 الرِّيَاضِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي
 الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِي
 التُّرَابِ وَصَلِّ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ
 وَزُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَحْبَابِهِ أَجْمَعِينَ ۝
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

دُرود حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ

فضیلت :- درود حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ و درود ہے جس پر حضرت سید

عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے اپنے اور ادا اور وظائف کو ختم کیا ہے یہ درود بہت بابرکت درود ہے پڑھنے والے کی غیب سے مدد ہوتی ہے اور ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔

اس درود پاک کے بارے میں بزرگان دین اور اولیاء اکرام کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو 10 مرتبہ صبح شام پڑھے اسے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو جائے گا اور بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں اسے دائم حضوری حاصل ہوگی اس درود پاک کا ایک یہ بھی فائدہ ہے کہ پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی رحمتوں سے مالا مال ہو جاتا ہے اور ہر برائی سے محفوظ رہتا ہے۔ جو شخص عاشق رسول بننا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو اپنی زندگی میں ایک کروڑ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس کا شمار عاشقان رسول میں ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ
لِلْخَلْقِ نُوْرُهُ وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهُ

هُ عَدَدَ مَنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ

وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلَوَةٌ

تَسْتَغْرِقُ الْعَدَدَ وَتُحِيطُ بِالْخَدِّ صَلَوَةٌ

مجموعہ وظائف کا درجہ

لَا غَايَةَ وَ لَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَاءَ صَلٰوةٌ

دَائِمَةٌ بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اِلٰهِ وَاَصْحَابِهِ

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ ط

درودِ اوّل

فضیلت :- یہ درود اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبولی کے لحاظ سے افضل مقام رکھتا ہے اس درودِ پاک کے لاتعداد دینی و دنیوی فائدے ہیں اسکی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ درود معرفت کے خزانے کھلنے کی کنجی ہے جو شخص روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر بہت جلد روحانی و باطنی اسرار کے کھلنے کا سلسلہ شروع ہو جائے گا اور جوں جوں درود پاک کی تعداد زیادہ ہوتی جائے گی روحانی منازل طے ہوتی چلی جائیں گی اور آخر اسی درود پاک کے ورد کی بدولت وہ منزل مقصود پر پہنچ جائے گا۔

دنیوی لحاظ سے بھی اس درودِ پاک کے بے شمار فیوض و برکات ہیں لہذا اس درودِ پاک کا پڑھنے والا اپنی ہر جائز حاجت کو پوری پائے گا اگر کسی شخص کو بیماری سے نجات نہ ملتی ہو تو اس درودِ پاک کی بدولت اسے بیماری سے نجات مل جائے گی۔ اسکے علاوہ اس درودِ پاک کا پڑھنا دنیاوی کامیابیوں کی ضمانت ہے اور اس درود کا خاص فائدہ یہ ہے کہ اگر کوئی اسے کثرت سے پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ہر برائی اس سے چھوٹ جائے گی عبادت میں لطف آئے گا اور آدمی پرہیزگار اور متقی بن جائے گا یہ درود اسم

اعظم کا بھی درجہ رکھتا ہے اس لیے اللہ کے خاص بندے اسے کثرت سے پڑھتے ہیں اس درود پاک کو درودِ اوّل کہنے کی یہ وجہ تسمیہ بیان کی جاتی ہے کہ جس شخص نے اس درود کو کثرت سے پڑھا ہو گا وہ قیامت کے روز نبی اکرم ﷺ کے صدقے اوّل صف میں ہو گا اسی وجہ سے اسے درودِ اوّل کہا جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ
اَنْبِيَآئِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِيَآئِكَ مِنْ نُورِهِ
جَمِیْعِ الْاَنْوَارِ وَصَاحِبِ الْمُعْجَزَاتِ
وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ
سَيِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

درود العابدین

فضیلت :- یہ درود مشہور بزرگ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ کا وظیفہ خاص ہے آپ نے یہ درود بہت کثرت سے پڑھا بلکہ آپ اٹھتے بیٹھتے ہر وقت درود عابدین پڑھتے رہتے اور انہوں نے درود شریف کے بہت اہم ارکب دیے وہ اپنے

مجموعہ طائف قادریہ

مریدین کو یہ درود شریف پڑھنے کی اکثر تلقین فرماتے تھے اس درود کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھتا ہو اللہ تعالیٰ اسے دنیا اور آخرت میں اپنی خاص رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے۔

اگر کوئی شخص اپنے ذہن میں خاص حاجت رکھ کر اسے اکتالیس روز تک روزانہ 11 مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ اسکی حاجت پوری ہو جائے گی۔ اور حسب منشاء اسکا کام ہو جائے گا اور اگر کوئی شخص صاحب کشف بننا چاہے تو اسے چاہیے کہ تہجد کی نماز کے بعد اس درود شریف کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ اس پر کمالات کشف کھل جائیں گے اور روحانی درجات میں بلندی ہوگی مسجد میں بیٹھ کر اسے 11 مرتبہ روزانہ پڑھنے سے دل گناہوں سے پاکیزہ ہو جائے گا ہر قسم کے امتحان میں کامیابی یا کسی اور مقصد میں کامیابی کے لیے اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد 21 مرتبہ چالیس دن تک پڑھا جائے ان شاء اللہ جیسا بھی امتحان یا مقصد ہو گا اکمیل کامیابی ہوگی درود عابدین یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

مُحَمَّدٍ مِّلَءَ الدُّنْيَا وَمِْلَءَ الْاٰخِرَةِ

وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ وَمِْلَءَ

الدُّنْيَا وَمِلَّةَ الْآخِرَةِ وَاجْزِ مُحَمَّدًا
وَالِ مُحَمَّدٍ مِلًّا الدُّنْيَا وَمِلَّةَ الْآخِرَةِ
وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
وَمِلَّةَ الدُّنْيَا وَمِلَّةَ الْآخِرَةِ ۝
درود قلبی

فضیلت :- یہ درود بارگاہ رب العزت میں مقبول بندہ بننے کے لیے بہت اکیر
ہے جو شخص یہ چاہے کہ اسکی ہر دعا قبول ہو تو اسے چاہے کہ اس درود شریف کو دن رات
باد ضرور کر کثرت سے پڑھے انشاء اللہ درود شریف کی برکت سے اسکی ہر دعا قبول
ہوگی جو شخص حج کے دنوں میں روضہ رسول ﷺ پر حاضر ہو کر ۸ دن تک یہ درود روزانہ
۱۱ مرتبہ پڑھے اسے قرب رسول ﷺ حاصل ہوگا اس درود پاک کا ایک فائدہ یہ ہے
کہ اسے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے اس کے قلب پر انوارات کی جلی رہتی
ہے اسکے علاوہ اس درود پاک کی برکت سے زندگی کے ہر شعبے میں کامیابی ہوتی ہے
اور پڑھنے والے کی دین و دنیا سنور جاتی ہے اسکا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اگر کوئی کسی
نہری عادت میں مبتلا ہو اور اسے چھوڑنا ہو مگر وہ نہ چھوڑتی ہو تو اسے چاہے کہ اس درود
پاک کو ۱۱۱ مرتبہ صبح اور ۱۱۱ مرتبہ شام پڑھے انشاء اللہ نہری عادت ختم ہو جائے

کی اور پڑھنے والا ظاہری گناہوں سے پاکیزہ ہو جائے گا۔ اس درود سے آخرت میں
نبی اکرم ﷺ کی شفاعت بھی نصیب ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُدْنِیْنَ
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَةِ
قُلُوْبِنَا وَطَیِّبِ ظَاهِرِنَا وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ
بَيْتِهٖ وَاَوْلِيَآءِ اُمَّتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ
اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط
درود شفاۓ قلوب

فضیلت :- درود شفا پڑھنے سے روحانی و جسمانی بیماریوں کو شفاء ملتی ہے خاص
کر جس شخص کو شیطانی و سوسہ بہت تنگ کرتا ہو اور نیک کاموں پر مائل ہونے میں
نفس رکاوٹ ڈالتا ہو تو اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے سے سب سوسے ختم ہو

جائیں گے ایسی جسمانی بیماری جسکا طبیعوں سے علاج نہ ہوتا ہوا اسکے لیے اس درود پاک کو 40 دن تک روزانہ 100 مرتبہ پڑھو انشاء اللہ بیماری کا بہتر حل کر دے گا اسکے علاوہ یہ درود امراض دل کے لیے بہت اکیر ہے لہذا جو شخص دل کے کسی مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ ۳۱۵ مرتبہ 11 دن تک بعد نماز فجر پڑھے انشاء اللہ دل کی ہر قسم کی بیماری سے نجات مل جائے گی اسی لیے اس درود کو درود شفاء قلوب کہا جاتا ہے۔
حضرت شیخ ضیاء الدین احمد مدنی بھی اس درود پاک کو اکثر پڑھا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ
الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ
وَشِفَآئِهَا نُورِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِهَا وَعَلٰی
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ط

دُرودِ نجات و با

فضیلت :- درودِ نجات و با پڑھنے سے وباؤں سے نجات ملتی ہے اگر کسی مقام پر کوئی ایسی وبا پھیل جائے جسکا علاج یا حل نہ ہو رہا ہو تو اس صورت میں یہ درود سوالا کھ مرتبہ پڑھنے سے وبا سے نجات ملے گی اسکے متعلق کہا جاتا ہے کہ ایک دفعہ مولانا مٹس

الدین کے وطن میں ایک وبا پھوٹ پڑی بہت سی اموات ہو گئیں۔ ایک رات انہیں سرور کائنات ﷺ کی زیارت ہوئی تو مولانا نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کیا حضور ﷺ اس علاقے میں وبا پھیل گئی ہے تو حضور ﷺ نے انہیں یہ درود پاک خواب میں بتایا اور فرمایا اگر کوئی وبا پھیلنے کی صورت میں یہ درود پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس علاقے کو وبا سے محفوظ کرے گا۔ چنانچہ مولانا نے یہ درود پاک کثرت سے پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے اس علاقے سے وبا کو ختم کر دیا۔ اسی لیے اسے درود نجات وبا کہا جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
 اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَآءٍ
 وَدَوَآءٍ وَبَعْدَ مِلَّةٍ وَشِفَآءٍ ط
 درود محمود

فضیلت :- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جب تم لوگ درود بھیجو تو خوب اچھے طریقے سے درود بھیجو صرف اس لیے کہ وہ مجھے پیش کیا جائے گا لہذا تمہیں اچھی طرح درود پڑھنا چاہیے۔ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وہ مجھے پیش کیا جاتا ہے۔ اس لیے مندرجہ ذیل درود پڑھنے کی ترغیب دی۔

یہ درود خیر و برکت کے لیے بہت اکسیر ہے۔ لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اسکے گھربار کا روبرو مال و دولت میں خیر و برکت ہو اور اولاد پر اللہ کی رحمت ہو تو اسے چاہیے کہ بعد نماز فجر روزانہ یہ درود کیا ہر مرتبہ پڑھے جو شخص سوتے وقت 100 مرتبہ یہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اسکے مال و جان کو ہمیشہ حفاظت میں رکھے گا اور جو ادائے قرضہ کی نیت سے کیا ہر دن تک روزانہ بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھے وہ بہت جلد قرضے سے نجات پائے گا اگر کوئی شخص کسی مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ سات دن تک بعد نماز عشاء اسے 111 مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ تکلیف دور ہو جائے گی کوئی دینی پریشانی ہو تو وہ فوراً ختم ہو جائے گی اگر کوئی شخص اس درود پاک کو 100 مرتبہ پڑھ کر کسی کام کے لیے کسی حاکم کے پاس جائے گا تو وہ مہربان ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَتَكَ وَرَحْمَتَكَ

وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَامَامِ

الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ

الرَّحْمَةُ اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ
الَّذِي يَغِيبُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ ط

دُرودِ حُبِّ رسول ﷺ

فضیلت :- رسول اکرم ﷺ کی محبت دین اسلام کی اصل بنیاد ہے لہذا جب محبت پیدا ہو جائے تو اسے چاہیے کہ یہ کثرت سے پڑھے اس درود کے پڑھنے سے ہر چیز کی محبت رہے ہو کرنی اکرم ﷺ کی محبت بہت زیادہ ہو جائے گی اس کے علاوہ اس درود کے پڑھنے سے زیارت النبی ﷺ کا بھی شرف حاصل ہوگا حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب درود پڑھنے والا ہوگا اس سے زیادہ کیا نعمت ہوگی کہ اس پر حضور ﷺ کا سایہ ہوگا اور حضور ﷺ کا ساتھ ہوگا پھر کس چیز کا ڈر ہوگا؟ یہ بھی محبت بے مثال محبت ہوگی اور بے مثال اعزاز اور عجیب انعام و اکرام جس کو نہ کان نے سنا ہوگا اور نہ آنکھ نے دیکھا ہوگا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَحَبِيبِنَا

وَمَحْبُوبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

درود طیب

فضیلت:- گناہوں سے پاکیزگی حاصل کرنے کے لیے درود طیب بہت ہی مؤثر ہے لہذا اگر کسی شخص کی زندگی گناہوں اور برائیوں میں گزر گئی ہو تو جس وقت بھی احساسِ عداوت ہو تو اللہ کے حضور توبہ کر کے اس درود شریف کو صبح و شام کثرت سے پڑھنا شروع کر دے انشاء اللہ تمام گناہوں کی معافی ہو جائے گی اور اس طرح ہو جائے گا جیسے ماں کے پیٹ سے آج ہی پیدا ہوا ہے اور بقیہ زندگی خود بخود نیکیوں کی طرف مائل رہے گی کیوں کہ درود طیب پڑھنے سے زندگی میں نئی اکرم ﷺ کی تائید اور توجہ شامل ہو جاتی ہے اس لیے پڑھنے والے کا ہر کام آسانی کے ساتھ ہوتا چلا جاتا ہے شب و رات میں اگر اس درود شریف کو پڑھا جائے تو ہر مشکل حل ہو جائے گی جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ اسے ۳۱۳ مرتبہ پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوگا اور اگر ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا جائے تو آخرت میں حضور ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی درود طیب یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

صَلِّی اللّٰهُ عَلَیْكَ يَا شَفِیْعَ الْمُنْذِرِیْنَ

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا اَحْمَدِ مُجْتَبٰی مُحَمَّدٍ

مُصْطَفٰی وَعَالِی الْاِہْلِ وَاصْحَابِہِ وَاَزْوَاجِہِ

وَأَحْبَابِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَهْلِ
طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ ط

درود ثمرات

فضیلت :- جو شخص یہ درود پڑھے گا اللہ اسے دنیاوی ثمرات سے نوازے گا اور اس کے رزق میں خوب اضافہ ہوگا۔ علامہ سکاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رشید عطار رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ مصر میں ایک بزرگ تھے جن کا نام ابوسعید خیاط رضی اللہ عنہ تھا۔ وہ اکیلے رہتے تھے لوگوں سے میل جول بالکل بند تھا کچھ عرصے کے بعد ابوسعید خیاط رضی اللہ عنہ کو لوگوں نے حضرت امین رفتی رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں بہت کثرت سے آتے جاتے دیکھا لوگوں کو اس پر تعجب ہوا ان سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت ہوئی ہے اور آپ ﷺ نے حکم دیا ہے اپنے رفتی کی مجلس میں جایا کرو اس لیے کہ وہ مجھ پر اپنی مجلس میں کثرت سے درود پڑھتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ اَوْرَاقِ الزَّيْتُوْنِ وَجَمِيعِ الثَّمَارِ ط

درود سید احمد بدوی رحمۃ اللہ علیہ

فضیلت :- یہ درود بھی حضرت سید احمد بدوی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے یہ درود بھی اسرار و رموز کا خزانہ ہے اور اس کے بے شمار ظاہری و باطنی اسرار ہیں اس کے متعلق بہت سے عارفین نے کہا ہے کہ یہ حاجات کے پورا کرنے اور مشکلات کو دور کرنے اور انوار و اسرار کے حصول کے لیے بہت اکسیر ہے اور اس مقصد کے لئے اس کی تعداد ۱۰۰ مرتبہ روزانہ ہے اس کے علاوہ صوفیا اور اولیاء کے مریدین کو اپنے شیخ کی اجازت سے یہ درود پڑھنا چاہیے کیوں کہ ابتدائی سلوک کی منازل میں اس کا پڑھنا مریدین کے لیے بہت عمدہ ہے اور منازل سلوک جلد اور آسانی سے طے ہوں گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ الْاَصْلِ النُّوْرِ

اِنِّيَّ وَلَمْعَةِ الْقَبْضَةِ الرَّحْمٰنِيَّةِ وَاَفْضَلِ

الْخَلِیْفَةِ الْاِنْسَانِيَّةِ اَشْرَفِ الصُّوْرِ

الْجَسْمَانِيَّةِ وَمُعَدَّنِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ

مجموعہ وظائف قادریہ

وَحَزَائِنِ الْعُلُومِ الْإِصْطِفَائِيَّةِ صَاحِبِ
 الْقَبْضَةِ الْأُصْلِيَّةِ وَالْبَهْجَةِ السَّنِيَّةِ
 وَالرُّتْبَةِ الْعَلِيَّةِ مَنْ أَنْدَرَجَتْ النَّبِيُّونَ
 تَحْتَ لَوَائِهِ مَهْمٌ مِنْهُ وَإِلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ
 وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ عَدَدَمَا
 خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَأَمَتٌ وَأَحْيَيْتَ إِلَى
 يَوْمِ تَبْعَتْ مَنْ أَفْنَيْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا
 كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ -

درود اعزاز

فضیلت :- سعادت دارین میں ہے کہ حضرت شریف نعمانی رضی اللہ عنہ جو کہ شیخ
 محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متوسلین میں سے تھے فرمایا میں نے خواب میں سید دو عالم صلی
 اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ایک بڑے خیمہ میں جلوہ گر ہیں اور اُمت کے اولیاء کرام حاضر
 ہو کر یکے بعد دیگرے سلام عرض کر رہے ہیں اور کوئی کہہ رہا ہے کہ یہ فلاں ولی اللہ ہے

اور یہ قلاں ہے اور آنحوالے حضرات سلام عرض کر کے ایک جانب بیٹھتے جاتے ہیں۔
 حتیٰ کہ ایک جم غفیر اور بہت سارے لوگ اکٹھے آرہے ہیں اور آواز دینے والا
 کہہ رہا ہے یہ محمد حنفی آرہے ہیں جب وہ سید العالمین کرم الاؤلین والاخرین ﷺ کی
 خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو آقائے دو جہاں ﷺ نے انہیں پاس بٹھالیا پھر سید
 دو عالم ﷺ سیدنا صدیق اکبر اور فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی طرف متوجہ ہوئے
 اور فرمایا میں اس سے محبت کرتا ہوں مگر اسکی پکڑی جو کہ بغیر شملہ کے ہے اور محمد حنفی کی
 طرف اشارہ فرمایا۔

یہ سن کر سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اجازت
 ہو تو میں اسکے سر پر پکڑی باندھ دوں فرمایا ہاں تو صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا
 عمامہ مبارک لے کر حضرت محمد حنفی کے سر پر باندھ لیا اور بائیں جانب شملہ چھوڑ دیا۔
 یہ خواب ختم ہوا اور جب حضرت شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ خواب
 حضرت محمد حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سنایا تو وہ اور اُنکے ہم نشین سب آبدیدہ ہو گئے پھر
 حضرت محمد حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شیخ شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا
 آئندہ جب آپکو سید دو عالم ﷺ کی زیارت نصیب ہو تو آپ عرض کریں کہ محمد حنفی کے
 کون سے عمل کی وجہ سے یہ نظر عنایت ہے۔

پھر کچھ دنوں کے بعد شیخ شریف نعمانی زیارت کی نعمت سے سرفراز ہوئے اور وہ
 عرض پیش کر دی رسول اکرم ﷺ نے فرمایا وہ جو درود پاک ہر روز مجھ پر خلوت میں
 مغرب کے بعد پڑھتا ہے اور وہ یہ ہے۔

مجموعہ وظائف قادریہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
 وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ وَمَا
 عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِلَّءَ مَا عَلِمْتَ

درود وسیلہ

فضیلت :- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم جب بھی مجھ پر درود پڑھا کرو تو میرے لیے وسیلہ بھی مانگا کرو کسی نے عرض کیا کہ حضور ﷺ کو وسیلہ کیا ہے تو آپ نے فرمایا جنت کا اعلیٰ درجہ یعنی مقام محمود ہے اور اس درود پاک میں مقام محمود کا ذکر ہے لہذا جو شخص یہ درود پڑھے اسے اللہ تعالیٰ حضور کی شفاعت کا وسیلہ عطا کرے گا اس کے علاوہ اسکے درجات بلند کرے گا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اسے رضائے الہی حاصل ہوگی جو شخص کسی نیک محفل میں بیٹھ کر ایک مرتبہ اس درود کو پڑھے دوسرے لوگ اسکی عزت کریں گے جو شخص افسر بالا کے پاس جاتے وقت ایک مرتبہ اس درود کو پڑھے ان شاء اللہ افسر اس کا کام اسکی منشاء کے مطابق کرے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

مجموعہ وظائف قادریہ

أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَأَحْصَاهُ كِتَابُكَ
 صَلَوةً تَكُونُ لَكَ رِضًى وَلِحَقِّهِ أَدَاءً
 وَأَعْطَاهُ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ
 الرَّفِيعَةَ وَأَبْعَثَهُ اللَّهُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ
 الَّذِي وَعَدْتَهُ وَأَجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ
 وَعَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ
 وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ -

درود اعتراف

فضیلت :- مدینہ منورہ میں داخل ہوتے وقت یہ درود پڑھیں اسکے بعد جب
 مسجد نبوی میں داخل ہوں تو پھر بھی ایک مرتبہ اس درود پاک کا ورد کریں روضہ
 رسول ﷺ پر حاضری دینے کے بعد ریاض الجنہ میں بیٹھ کر روزانہ گیارہ سو مرتبہ اس
 درود پاک کا ورد کریں۔ ان شاء اللہ خواب میں حضور ﷺ کی زیارت ہوگی۔ اس کے

علاوہ سوتے وقت اس درود پاک کو ایک بار پڑھ لینا خیر و برکت کا باعث ہوگا۔ اگر کسی

مجموعہ وظائف کاوریہ

فخص پر ناحق کوئی الزام لگ جائے تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو 111 مرتبہ گیارہ دن تک پڑھے انشاء اللہ وہ الزام سے بری ہو جائے گا۔ اور ناحق الزام لگانے والا نقصان اٹھائے گا۔ جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھے اسے ایمان میں حد درجے کی استقامت حاصل ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلُ
مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ وَاَشْرَفِ دَاعٍ
لِلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ
وَرُسُلِكَ صَلَوةً تُبَلِّغُنَا فِی الدَّارِیْنِ
عَمِیْمٍ فَضْلِكَ وَكَرَامَةً رِّضْوَانِكَ
وَوَصْلِكَ ۝

درود فوائد کثیر

فضیلت:- یہ درود پانچ سعادتوں کا حامل ہے۔ (۱) جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے اللہ تعالیٰ اسے دنیا اور آخرت کے ہر کام میں کامیابی عطا فرماتا ہے۔ (۲) جو شخص اسے سوتے وقت روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے وہ اتباع سنت اور اطاعت رسول اکرم ﷺ کرنے لگے گا (۳) اور جو شخص اسے روزانہ کم از کم ایک بار پڑھے وہ روز قیامت کو حضور ﷺ کے قریبی لوگوں میں سے ہوگا اور حضور ﷺ اس کی شفاعت کریں گے۔ (۴) یہ درود پڑھنے والے کو چوتھی سعادت یہ حاصل ہوگی کہ وہ جنت میں جائے گا اور حضور ﷺ کے حوض کوثر سے پانی پئے گا۔ (۵) اس درود پاک کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے جو شخص ہر صبح کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر اپنے فوت شدہ حضرات کو بخشے گا اللہ اس درود کی برکت سے ان کی مغفرت فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسٍ

اُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ بَرِّكْ لِهٖ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا

بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ مِنَ الْفَائِزِيْنَ وَعَلٰی

خَوْضِهِ مِنَ الْوَارِدِينَ الشَّارِبِينَ ۝
 وَبِسُنَّتِهِ وَطَاعَتِهِ مِنَ الْعَامِلِينَ ۝ وَلَا
 تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَا رَبَّ
 الْعَالَمِينَ ۝ وَاعْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيعِ
 الْمُسْلِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

دُرود نصرت

یہ درود تائید غیبی کا آئینہ دار ہے۔ جو اسے کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے اس کے ہر کام میں اللہ کی غیبی امداد شامل ہوگی اور اس کا ہر کام آسانی کے ساتھ انجام پائے گا اس لیے کاروباری حضرات کے لیے اس کا درود بہت مفید ہے۔ لہذا انہیں چاہیے کہ اپنے کاروبار کے مقام پر روزانہ گیارہ مرتبہ اس درود پاک کا درود رکھیں تو ان کے کاروبار میں ہر لحاظ سے نفع ہوگا اور خیر و برکت میں اضافہ ہوگا۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کی برکت سے پڑھنے والا حضور ﷺ کی شفاعت کا مستحق ہوگا اور آپ ﷺ کی شفاعت سے اسے جنت ملے گی اور جنت میں سب سے اعلیٰ مقام پر حضور ﷺ تشریف فرما ہوں گے اور وہاں حوض کوثر ہوگا درود پڑھنے والا حضور ﷺ کے پاس وہاں جائے گا اور وہاں وہ حوض کوثر سے پانی پیئے گا جو بہت بڑا اعزاز ہوگا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ حَتَمْتُ بِهِ الرِّسَالَةَ
وَ اَيَّدَتْهُ بِالنَّصْرِ وَالْكُوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ
درود مکرم

فضیلت :- یہ درود بہترین فوائد کا حامل ہے جو شخص اسے کثرت سے پڑھے اُسے
اللہ کی طرف سے پانچ انعام ملیں گے پہلا انعام یہ کہ پڑھنے والے پر اسرار و رموز ظاہر
ہوں گے اور اسے سچے خواب آئیں گے۔ دوسرا انعام یہ ہے کہ اسے گھربار میں عزت
حاصل ہوگی۔ تیسرا انعام یہ کہ اس سے اللہ راضی ہو جائے گا۔ چوتھا انعام یہ ہے کہ اسے
حج بیت اللہ کی سعادت حاصل ہوگی اور اللہ تعالیٰ کے مقدس مقامات کی زیارت سے شرف
یاب ہوگا اور پانچواں انعام یہ کہ اس کے گھر کاروبار اور دیگر کاموں میں برکت پیدا ہو
جائے گی اور جو شخص حصول روحانیت کی غرض سے اسے بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ پڑھے
اسے مرشد کامل مل جائیگا جو اسے روحانیت کی منازل پر گامزن کر دے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی

إِلَهٍ بِحُرِّ أَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ أَسْرَارِكَ
 وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرْوَسِ مَمْلَكَتِكَ
 وَإِمَامِ حَضْرَتِكَ وَخَاتِمِ أَنْبِيَائِكَ
 صَلَوَةٌ تَدُومُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقَى بِبَقَائِكَ
 صَلَوَةٌ تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتَرْضَى
 بِهَا عَنَّا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ اَللّٰهُمَّ
 رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ
 الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ
 الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدٍ مِنَّا السَّلَامُ ۝

دُرودِ منیر

فضیلت:- حضرت امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشادِ گرامی ہے کہ حضور ﷺ پر دُرودِ پاک پڑھنے کا حکم اس لیے دیا گیا ہے تاکہ انسان کی روح جو کہ جبلی طور پر ضعیف ہے۔ اللہ تعالیٰ کے انوار کی تجلیات قبول کرنے کی استعداد حاصل کرے جس طرح آفتاب کی کرنیں مکان کے روشن دان سے اندر جھانکتی ہیں تو اس سے مکان کے درود یوار روشن نہیں ہوتے لیکن اگر اس مکان کے اندر پانی کا طشت یا آئینہ رکھ دیا جائے اور آفتاب کی کرنیں اس پر پڑیں تو اس کے عکس سے مکان کی چھت اور درود یوار چمک اٹھیں گے یوں ہی اُمت کی روحیں اپنی فطری کمزوری کی وجہ سے ظلمت کدہ میں پڑی ہوئی ہیں اور رسول اکرم ﷺ کے روح انور کے انوارات سے روشنی حاصل کر کے اپنے آپ کو چمکالتی ہے اور یہ استفادہ صرف درودِ پاک سے ہوتا ہے اس لیے جو شخص اپنے باطن کو روشن کرنے کا خواہاں ہو تو اسے چاہیے کہ اس درودِ پاک کا ورد کرے کیوں کہ اس کا ورد انسان کے باطن کو روشن کر دیتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

صَلَّيْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِ

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا
 إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَلَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ
 عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَانُفِكَ وَزِنَةَ
 عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَعَدَدَ
 مَا ذَكَرَكَ بِهِ خَلْقِكَ فِيمَا مَضَى وَعَدَدَ
 مَا هُمْ ذَاكِرُونَكَ بِهِ فِيمَا بَقِيَ فِي كُلِّ
 سَنَةٍ وَشَهْرٍ وَجُمُعَةٍ وَيَوْمٍ وَلَيْلَةٍ
 وَسَاعَةٍ مِّنَ السَّاعَاتِ وَشَمِّ وَنَفْسٍ
 وَطَرَفَةٍ وَلَمْحَةٍ مِنَ الْأَبَدِ إِلَى الْأَبَدِ
 وَأَبَادِ الدُّنْيَا وَأَبَادِ الْآخِرَةِ وَآكُثَرٍ مِنْ
 ذَلِكَ لَا يَنْقُطِعُ أَوَّلُهُ وَلَا يَنْفَدُ آخِرُهُ ۝

حکایت

مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے عاشق رسول ﷺ گزرے ہیں انہوں نے
 نے آپ ﷺ کے عشق میں چند اشعار لکھے۔ اور دل میں ارادہ کیا کہ ان اشعار کو
 آپ ﷺ کے روضہ انور کے سامنے آپ کی قبر انور کے پاس کھڑے ہو کر پڑھوں گا۔
 اس ارادے کے بعد وہ قافلے کے ساتھ مدینہ شریف کی طرف روانہ ہوئے۔ ابھی وہ
 مدینہ شریف کے قریب ہی تھے۔ کہ بادشاہ وقت نے انہیں واپس جانے کا حکم دے
 دیا۔ کیونکہ رات کو خواب میں بادشاہ وقت کو آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ میرا ایک عاشق
 جس کا نام جامی ہے۔ وہ صبح ایک قافلے کے ساتھ مدینہ میں آئے گا اُسے واپس بھیج
 دینا اسے میرے روضہ انور پر نہ آنے دیا جائے دوسری بار وہ عاشق بکریوں کے ریوڑ
 میں چھپ کر مدینہ شریف میں آیا۔ اس بار بھی آپ ﷺ نے اُس بادشاہ کو خواب میں
 فرمایا کہ میرا وہی عاشق بکریوں کے ریوڑ میں چھپ کر آ رہا ہے اُس کو میرے مدینے
 میں نہ آنے دیا جائے۔ تیسری بار وہ عاشق پھر تجارت کے مال میں اپنے آپ کو چھپا
 کر مدینہ شریف میں آنا چاہا۔ اُس بار بھی آپ ﷺ نے خواب میں بادشاہ کو فرمایا۔ کہ
 میرے اس عاشق کو واپس بھیج دیا جائے۔ اب مولانا جامی اپنے وطن آ کر بہت زیادہ
 روئے اور تڑپ کر یہ عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ کیا میں اتنا ہی گنہگار ہوں کہ مجھے
 روضہ انور پر آنے کی اجازت نہیں مل رہی جب وہ دیوانہ تڑپا تو رات کو خواب میں
 آپ ﷺ کی زیارت ہوئی۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا اے میرے دیوانے تم نے جو
 اشعار لکھے ہیں۔ اگر تو وہ اشعار میری قبر انور کے سامنے آ کر پڑھ دیتا۔ تو مجھے قبر انور
 سے باہر آ کر تیرا استقبال کرنا پڑتا اور اگر میں قبر انور سے باہر آ جاتا تو قیامت برپا ہو

مجموعہ وظائف قادریہ

جاتی۔ ہاں اس صورت میں تمہیں اجازت ہے۔ کہ وہ اشعار وہاں سے قافلہ والوں کے ساتھ پڑھتے ہوئے آؤ۔ تو تمہیں پاس آنے کی اجازت ہے۔ تو مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ وہ اشعار قافلہ والوں کے ساتھ پڑھتے ہوئے مدینہ شریف گئے۔ اور کبیر خجرا کی زیارت سے مشرف ہوئے۔ (فضائل اعمال ص ۸۹۰، مولوی زکریا دیوبندی تبلیغی، مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ لاہور)

حضرت ملا جامی رحمۃ اللہ علیہ کے چند اشعار یہ ہیں۔

نسما جانب بطحا گزر کرن
زاحوال محمد ﷺ را خبر کن

توئی سلطان عالم یا محمد ﷺ
زروئے لطف سوئے من نظر کن

بسرای جان مشتاقم درآں جا
فدائے روضہ خیرالبشر کن

مشرف گرچہ شد جامی ز لطفش
خدایا ایں کرم بار دگر کن

درودِ خضری

یہ درود اولیاء اللہ کے اکثر معمول میں رہا ہے بے شمار اولیاء نے اسے پڑھا خاص کر حضرت میاں شیر محمد شرقپوری علیہ الرحمۃ عارف کامل کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ درود کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی درود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کیونکہ یہ درود الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ جامع ہے اس درود پاک کے فوائد بے پناہ ہیں سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس

درود پاک کو پڑھنے والا حضور ﷺ کا محبوب غلام بن جاتا ہے۔ اور دین و دنیا میں اسے
کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکون قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے بزرگانِ چورہ
شریف حضرت بابا فقیر محمد چوراہی اور ان کے سجادہ نشین حضرات کے معمول میں یہی
درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

درود نعمت عظمیٰ

یہ درود شریف ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اسے پڑھنے والا دریائے
رحمت میں غوطہ زن ہو جاتا ہے لہذا اس درود شریف کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ
جب پڑھنے والا اللھم صل کہتا ہے تو وہ اللہ کے فضل و کرم سے سمندر میں قدم رکھ دیتا
ہے اور جب نبی کریم ﷺ کا نام لیتا ہے تو وہ دریائے رسالت کی موجوں میں آ جاتا
ہے اور جس وقت وہ علیؑ کہتا ہے تو اس پر اہل بیت جیسی عنایات ہونے لگتی ہیں اور
جب علیؑ اصحاب کہتا ہے تو اسے صحابہ جیسی خیر و برکت ملنا شروع ہو جاتی ہے اس درود
کے پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں اور دل کی تمنائیں پوری ہوتی ہیں روح اور دل
کو تازگی ملتی ہے دلی مرادیں اللہ پوری کر دیتا ہے لہذا جو شخص اس درود شریف کے

مجموعہ وظائف قادریہ

فیوض و برکات سے سرخرو ہونا چاہیے تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد بکثرت سے پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو ایک بار ضرور پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَصْحَابِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

منہ کی بدبو زائل کرنے کا نسخہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی النَّبِیِّ الطَّاهِرِ۔

پڑھنے کا طریقہ

ایک ہی سانس میں گیارہ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ لیجئے۔ بدبودار چیزیں وغیرہ کھانے سے

منہ میں جو بدبو پیدا ہو جاتی ہے اُسے زائل کرنے کا مجرب نسخہ ہے۔ (افضل الصلوٰۃ ۱۸۲)

قربِ مصطفیٰ ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ
وَتَرْضٰی لَهُ ط

ایک دن ایک شخص آیا تو سرکار ﷺ نے اُسے اپنے اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ اس سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو تعجب ہوا۔ یہ کون ذی مرتبہ ہے جب وہ..... چلا گیا تو سرکارِ دو عالم ﷺ نے فرمایا یہ میرا وہ امتی ہے جب مجھ پہ درود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (سعادة الدارين)

دُرودِ شفاعت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ
الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ -

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص یوں درود پاک پڑھے اس کیلئے میری شفاعت

نبی اکرم ﷺ کی زیارت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ

وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ

وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْر

جو شخص یہ درود شریف پڑھے گا اس کو خواب میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت ہوگی۔

(کشف الغمہ، القول البدیع)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

قَلْتُ حِلَّتِیْ اَنْتَ وَسِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

میرے چلے ختم ہو گئے آپ ﷺ ہی میرا وسیلہ ہیں مجھے سنبھال لیے اے اللہ کے رسول ﷺ پھر

حاجت کیلئے اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے با وضو بے وضو پڑھتے رہے ان شاء اللہ ناکامی نہیں ہوگی۔

بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَكَرَہُ
الَّذَاکِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا
غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ۔

حضرت امام شافعی (رضی اللہ عنہ) یہ درود پاک پڑھتے تھے اور اس کی برکت

سے حساب و کتاب سے محفوظ رہے۔ (سعادة الدارين، ص ۲۹)

گیارہ ہزار درود کا ثواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی
آلِہِ صَلَوةً اَنْتَ لَهَا اَہْلٌ وَہُوَا لَهَا اَہْلٌ ط

حافظ سیوطی (رحمۃ اللہ علیہ) نے فرمایا اس درود پاک کا ایک مرتبہ پڑھنا گیارہ

دلوں کو نورانی بنائیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُورِ
الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ

اس درود پاک کو پڑھنے سے دل میں نور پیدا ہوگا۔ اس کے علاوہ اس کے فضائل
و مناقب احاطہ تحریر سے باہر ہیں۔

دنیا و آخرت کی سرخروئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ
وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ بِعَدَدِ مَا فِيْ جَمِیْعِ
الْقُرْآنِ حَرْفًا حَرْفًا وَبِعَدَدِ كُلِّ
حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا

قرآن کریم کی تلاوت کے بعد جو شخص اس دُرود پاک کو پڑھے گا وہ دنیا و آخرت
میں سرخرو رہے گا۔ (روح البیان، سورۃ الاحزاب)

آب کوثر سے بھرا پیالہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَنْصَارِهٖ
وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُم
اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّحِمِيْنَ -

فرماتے ہیں کہ جو شخص جو شخص کوثر سے بھرا پیالہ پینا چاہے وہ اس دُرود پاک کو پڑھے۔

مشکل جو سر پہ آپڑی تیرے ہی نام سے ٹلی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدٌ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ

ہر قسم کی مشکلات سے نجات کے لیے اس دُرود پاک کو صدقہ دل سے پڑھیں۔

ایمان کے ساتھ خاتمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا، مُحَمَّدٍ مُّنْطَلِقِ

عَنَانَ جَوَادِ الْاِيْمَانِ فِيْ مِيْدَانِ

الْاِحْسَانِ مُرْسِلًا مُّرْشِدًا اِلٰی رِيّاحِ

الْكُرَمِ فِيْ رَوْضِ الْجَنَانِ وَعَلٰی اِل

مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ ۝

شیخ سعدی زین سے متقول ہے کہ اس کے ورد سے آدمی ایمان کی حالت میں اس

دنیا سے جائے گا۔

دن بھر درود پاک پڑھنے کا ثواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ اَوَّلِ

کَلَامِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فِیْ اَوْسَطِ کَلَامِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ اٰخِرِ کَلَامِنَا ۔

بزرگوں نے فرمایا جو شخص اس درود پاک کو دن میں تین بار اور تین بار رات کو پڑھ

لے تو گویا دن رات درود پاک پڑھتا رہا۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ختم غوثیہ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَصْحَابِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ ^{المرتبہ}

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ^{لا} ①
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ^{لا} ② مُلِكِ يَوْمِ
الدِّينِ ^ط ③ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ
نَسْتَعِينُ ^ط ④ اهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيمَ ^{لا} ⑤ صِرَاطَ الَّذِينَ
أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ^{لا} ⑥ غَيْرِ الْبَغُضُوبِ

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ^④ ۝۴۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ^① وَ

وَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ^② الَّذِي

أَنقَضَ ظَهْرَكَ^③ وَرَفَعْنَا لَكَ

ذِكْرَكَ^④ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا^⑤

إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا^⑥ فَإِذَا

فَرَغْتَ فَأَنْصَبْ^⑦ وَإِلَىٰ رَبِّكَ

فَارْغَبْ^⑧ ۝۴۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

اللہ ہر عیب سے پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ سب سے بڑا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

اور نہیں کوئی طاقت اور نہ کوئی قوت سوائے اللہ کے

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ (۱۱۱ مرتبہ)

جو بلند شان والا اور عظمت والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

فَسَهِّلْ يَا إِلَهِي كُلَّ صَعْبٍ

آسان فرما دیجئے اے میرے اللہ ہر مشکل

بِحُرْمَتِ سَيِّدِ الْأَبْرَارِ سَهِّلْ (۱۱۱ مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یَا بَاقِیُّ اَنْتَ الْبَاقِیُّ (میارہ مرتبہ)

اے ہمیشہ باقی رہنے والے تو ہی باقی رہنے والا ہے۔

یَا کَافِیُّ اَنْتَ الْکَافِیُّ (میارہ مرتبہ)

اے کفایت کرنے والے تو ہی کافی ہے

یَا شَافِیُّ اَنْتَ الشَّافِیُّ (میارہ مرتبہ)

اے شفا دینے والے تو ہی شفا دینے والا ہے۔

یَا هَادِیُّ اَنْتَ الْهَادِیُّ (میارہ مرتبہ)

اے ہدایت دینے والے تو ہی ہدایت دینے والا ہے۔

یَا هَادِیُّ یَا نُورُ (میارہ مرتبہ)

اے ہدایت دینے والے اے نور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا حَضْرَتُ سَيِّدُ الْعَرَبِ وَ

یا حضرت سرور عرب و

الْعَجَمِ۔ شَيْئًا لِّلّٰهِ مُشْكِلُكُنَّ

عجم اللہ کے لیے مجھے کچھ دیں، بھلائی کے ساتھ

بِالْخَيْرِ (۱۱۱ مرتبہ)

مشکل حل کریں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا حَضْرَتُ يَا سَرُورُ۔ يَا صِدِّیقُ

اے حضرت اے آقا ﷺ اے صدیق رضی اللہ عنہ

يَا عُمَرُ۔ يَا عُثْمَانُ يَا حِذْرُ

يَا شَيْرُ يَا شَبْرُ - شَرُّكَ دَفْعِ خَيْرٍ أَوْ

يا حسين عليه السلام يا حسن عليه السلام - شر اور برائی دور فرما

(۱۱ مرتبہ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

خُذْ بِيَدِي شَيْئًا اللَّهُ يَا

اللہ کے لیے مجھے کچھ دے

حَضْرَتِ شَيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ

حضرت شیخ عبد القادر میری

جِيلَانِي الْمَدَدُ

مدد کرو

حضور غوثِ اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

کی بارگاہ میں مناجاتِ قاسمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یا حضرت شاہ محی الدین

یا حضرت دین کو زندہ رکھنے والے بھلائی

مشکل کشا بالخیر (۱۱۱ مرتبہ)

کے ساتھ مشکل حل کریں

یا حضرت غوثِ اغثنّا بِإِذْنِ اللّٰهِ (۱۱۱ مرتبہ)

یا حضرت غوث اللہ کی اجازت سے طاری مدد کر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِأَسَدِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِلْدَانِی

یا شیخ سید عبدالقادر جیلانی اللہ کے لیے

شَيْئًا لِلَّهِ - مَدَدُكُنْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (۱۱ مرتبہ)

مجھے کچھ دیں۔ مدد کرو میری اللہ کے لیے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

خُذْ يَدِي يَا شَاهِ جِيلَانِي خُذْ

میرا ہاتھ پکڑیں یا شاہ جیلاں میرا ہاتھ

يَدِي شَيْئًا لِلَّهِ أَنْتَ نُورٌ أَحْمَدُ

پکڑیں اللہ کے لیے مجھے کچھ دیں۔ آپ محمد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (۱۱ مرتبہ)

صلی اللہ علیہ وسلم کے نور میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

امداد کن امداد کن از رنج و غم آزاد کن

دردین و دنیا شاد کن یا غوث الاعظم و شگیر علیہ السلام
 میں منگتا سرکارِ دا کسے ہو رکم نہ کارِ دا
 کوئی حامی نہ بدکارِ دا یا غوث الاعظم و شگیر علیہ السلام
 دَر پر سوا لی ہے کھڑا اور ہاتھ میں کاسہ لیا
 کچھ مل جائے راہِ خدا یا غوث الاعظم و شگیر علیہ السلام
 اے وارثِ بے وارثاں اے بادشاہِ دو جہاں
 دَر چھوڑ کر جائیں کہاں یا غوث الاعظم و شگیر علیہ السلام
 امداد کن امداد کن از رنج و غم آزاد کن
 دردین و دنیا شاد کن یا غوث الاعظم و شگیر علیہ السلام
 کچھ ہو عطا کچھ ہو عطا بہر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

بہر علی المرتضیٰ علیہ السلام بہر شہید کر بلا علیہ السلام یا غوث الاعظم و شگیر علیہ السلام
 امداد کن امداد کن از رنج و غم آزاد کن

دردین و دنیا شاد کن۔ یا غوث الاعظم و شکیب (۱۱۱ مرتبہ)

دین اور دنیا میں خوش کرو۔ یا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ میرا ہاتھ پکڑیں

مشکلات بے عدد داریم ما۔ شہید اللہ یا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ پیرما

مشکلات ہماری بے حساب ہیں۔ اللہ کے لیے ہمیں کچھ دیں یا غوث اعظم ہمارے سرور و مرشد

ماہمہ محتاج تو حاجت روا۔ المدد یا غوث الاعظم سید (۱۱۱ مرتبہ)

ہم سب محتاج اور تو حاجت پوری کرنے والا ہے۔ ہماری مدد کریں یا غوث اعظم آقا۔

وقت امداد یا شاہ بغداد۔ رس فریاد یا شاہ بغداد (۱۱۱ مرتبہ)

یا شاہ بغداد امداد کا وقت ہے۔ میری فریاد کو پہنچیں یا شاہ بغداد

یا غوث اعظم بمن بے سرو سامان مددے۔

یا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ بے سرو سامان ہوں میری مدد کریں۔

قبلہ دیں مددے کعبہ ایماں مددے (۱۱۱ مرتبہ)

قبلہ دیں کعبہ ایماں میری مدد کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سورہ فاتحہ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ① "مرتبہ"

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے

سورہ اخلاص۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ①

کہہ دیجئے (اے حبیب) وہ اللہ ایک ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَصْحَابِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ ① "مرتبہ"

مجموعہ وظائف قادریہ

نوٹ: وقت کی قلت کے پیش نظر ختم شریف مختصر پڑھنا بھی باعث برکت ہے۔ پڑھنے کے لیے اجازت عام ہے۔ دعا میں مشائخ عظام ڈھوڈا شریف اور پیش کنندہ کو یاد رکھیں۔

ختم شریف کے بعد دوزانہ قبلہ رخ بیٹھ کر آنکھیں بند کر کے سر کو بائیں جانب دل کی طرف جھکا کر ایسے انداز میں اللہ کا ذکر کریں کہ آپ کو محسوس ہو کہ اللہ کی آواز دل سے نکل رہی ہے۔ اس ذکر سے قلب میں نور پیدا ہوتا ہے۔ طبیعت میں سرور آتا ہے۔ روح کو غذا ملتی ہے۔ اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔

اللَّهُ-اللَّهُ-اللَّهُ-اللَّهُ-اللَّهُ (۱۱۱ مرتبہ)

إِلَّا اللَّهُ-إِلَّا اللَّهُ-إِلَّا اللَّهُ (۱۱۱ مرتبہ)

اللَّهُ هُوَ-اللَّهُ هُوَ-اللَّهُ هُوَ (۱۱۱ مرتبہ)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں

جس شخص نے یوں لا الہ الا اللہ کی شہادت دی کہ اس کا دل اس کی زبان کی تصدیق کرتا ہو تو وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔ (المسند لابن یعلیٰ)

أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ

سب سے زیادہ فضیلت والا عمل لا الہ اور

أَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْإِسْتِغْفَارُ

بہترین دعا استغفار ہے

ہر طریقہ کے بتائے ہوئے طریقہ سے پورے کلمہ طیبہ کا ذکر
خصوصی اعزاز میں کریں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (۱۱ مرتبہ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ

مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ (۱۱ مرتبہ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَسْبِيَ رَبِّيَ جَلَّ اللَّهُ مَا

مجھے کافی ہے میرا اللہ بلند شان والا

فِي قَلْبِي غَيْرُ اللَّهِ نُورُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

میرے دل میں کچھ نہیں سوائے اللہ اور نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ (۳ مرتبہ)

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

حق اللہ جی۔ حق اللہ جی۔ حق اللہ جی

سچ اللہ جی۔ سچ اللہ جی۔ سچ اللہ جی

آسرا بھی تیرا۔ تقویٰ بھی تیرا

سوہنی سرکار جی ہو راضی

سچی سرکار جی ہو راضی

اچیاں شانناں والے جی ہو راضی

اے میرے خالق جی ہو راضی

اے میرے مالک جی ہو راضی

اے میرے رازق جی ہو راضی

اے میرے سوہنے جی ہو راضی

اے میرے اللہ جی ہو راضی

اے میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم جی ہو راضی

اے میرے غوث جی ہو راضی

اے میرے میراں جی ہو راضی

اے میرے گل پیر جی ہو راضی

اے میرے سید امیر جی ہو راضی

اے پیر محمد شفیع جی ہو راضی

صلی اللہ علیٰ حبیبہ محمد پڑھاں قیامت تائیں

نام اللہ دے نبی محمد ﷺ میری گل پائیں

اوکھی گھائی منزل بھاری بانہوں پکڑ لنگھائیں

باہجوں تیرے یا محمد ﷺ کہوں حال سنائیں

میں بہت گناہ اللہ دے کہتے حال نہیں کچھ میرا

راضی کر دے مولیٰ تائیں میں دامن پکڑ یا تیرا

یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم

بَلَّغَ الْعُلَىٰ بِكَمَالِهِ

آقا علیہ السلام کمالات کے ساتھ بلدیوں پر پہنچے

كَشَفَ الدُّجَىٰ بِجَمَالِهِ

آپ کے حسن و جمال سے اندھیرے چھٹ گئے

حَسَنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ

آپ کے تمام اوصاف و خصال پرکشش ہیں۔

صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

آپ ﷺ پر آپ ﷺ کی آل پر درود پڑھیں۔
جسے چاہا وہ پہ بلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ تیرے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے
بَلِّغِ الْعُلَى بِكَمَالِهِ

کوئی آیا لے کے چلا گیا کوئی عمر بھر بھی نہ پاسکا
میرے مولا تجھ پہ گلہ نہیں یہ تو اپنا اپنا نصیب ہے
بَلِّغِ الْعُلَى بِكَمَالِهِ

درِ مصطفیٰ پہ رکھا جو سر تو ندا یہ آئی او بے خبر
تیرے وہ بھی سجدے ادا ہوئے جو قضا ہوئے تھے نماز میں
بَلِّغِ الْعُلَى بِكَمَالِهِ

کروں مدح اہلِ دَولِ رِضا پڑے اس بلا میں میری
میں گدا ہوں اپنے کریم کا میرے دین پارہ ناں نہیں
بَلِّغِ الْعُلَى بِكَمَالِهِ



وظائف قاسمہ

حضرت قبلہ عالم پیر طریقت رہبر شریعت پیر محمد شفیع رضی اللہ عنہ نے اپنے مریدین کو ان وظائف کی اجازت فرمائی ہے۔ نماز فجر کی سنتوں کے بعد تین مرتبہ پڑھیں۔ اگر جماعت کے ساتھ ہوں تو بلند آواز سے ورنہ میں دل میں پڑھیں۔ تاکہ سنت اور فرض کے درمیان دنیاوی کام سے محفوظ رہ سکے اور وقت ذکر اذکار میں گزرے

حَسْبِيَ رَبِّيَ جَلَّ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِ غَيْرِ اللَّهِ نُورِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔ پھر تین مرتبہ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ کہیں۔

فرض ادا کرنے کے بعد آیت الکرسی ایک مرتبہ دل میں پڑھیں۔ اس کے بعد تمام جماعت مل کر باواز بلند پڑھیں۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّم يَا رَسُولَ اللَّهِ وَسَلَّم عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّم يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَسَلَّم عَلَيْكَ يَا
حَبِيبَ اللَّهِ درود شریف کے بعد سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ
سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ۔ وَبِحَمْدِهِ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ۔ بمعِيسِ
اللہ تین بار، سورہ فاتحہ ایک بار، سورہ قل هو اللہ احد

تین بار، درود شریف ۳ بار پڑھ کر اس کا ثواب اپنے پیر و مرشد و مشائخ قادریہ کی ارواح کو ایصالِ ثواب کریں اور اپنے حق میں ان کے وسیلہ جلیلہ سے دعا کریں۔



وٹیفہ برائے حل مشکلات و مصائب

کہ شریف معہ بسم اللہ ۳۳ بار لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۳۳ مرتبہ درود شریف ۳۳ بار پڑھ کر اپنے سینہ اور چاروں

طرف پھونکیں۔ حضرت سلطان الاولیاء غوثِ زماں حضرت میراں بادشاہ رحمۃ اللہ

علیہ کو ایصالِ ثواب کر کے رب کریم کی بارگاہ میں اپنی مشکلات و مصائب کو ذور کرنے

کے لیے دُعا کر کے دائیں کروٹ قبلہ رخ اپنے پیرِ طریقت کا تصور کر کے سو جائیں۔

رب کریم اپنے فضل و کرم سے تمام مصائب و مشکلات کو حل فرمادے گا۔



شجرہ شریف قادریہ منظوم
 یا الہی رحم فرما مصطفیٰ کے واسطے
 یا رسول اللہ کرم کچھ خدا کے واسطے
 مشکلیں حل کر شرہ مشکل کشا کے واسطے
 کر بلائیں رد شہید کر بلا کے واسطے
 یا رب آنکھیں ہونٹا ر جلوہ حسن حبیب صلی اللہ علیہ وسلم
 ہاں حسن کے اور حبیب مقتدا کے واسطے
 حکمت ایماں ملے داؤد طائی کے طفیل
 امر بالمعروف معروف الہدیٰ کے واسطے
 سری سقطی کے تصدق سرق حق ہو واشکاف
 دے ضیائے دل جنید با صفا کے واسطے
 جرأت توحید یا رب شیخ شبلی کے لیے
 اور عبدالواحد ذوالا تقاء کے واسطے
 اس گدا کو بخش مولا فرحت و حسن ادب
 بوالفرح اور بوالحسن کے اتقیاء کے واسطے
 گر عطا مجھ کو سعادت بہر قاضی بوسعید
 جن کا در مرجع تقاضا لب الایاء کے واسطے

رنگ پھر نکھا امیدوں کا دل کو ملا فروغ
 غوث کا اب نام لیتا ہوں دعا کے واسطے
 غوث اعظم قطب عالم فردا فردا زماں
 جن کی خاک پا ہے سر مراد صفا کے واسطے
 روح کو تابش عطا ہوا اور دل کو زندگی
 محی الدین محبوب، محبوب خدا کے واسطے
 عبدالرزاق و ابوصالح کے صدقے اے کریم
 رزق صالح کر مقدار اس گدا کے واسطے
 وہ شہاب معرفت وہ علت حق کا شرف
 رحم فرما مولا ہر دور رہنما کے واسطے
 دونوں عالم میں بلندی بخش اے رب العلی
 حضرت سید علی سید علار کے واسطے
 چمکے اب قسمت کا تارا صورت بد و شہاب
 باسط وقاسم شہان با صفا کے واسطے
 وہ شہاب و شمس و عبداللہ پھر سید شہاب
 راہ حق ہو بہل ان اہل ہدا کے واسطے
 حضرت سید جلال و حضرت شیخ شرف

عبدالرزاق و شرف صاحب وفا کے واسطے
 ملت بیضا میں پھر ہو فقر و شاعی ہمکنار
 شہ ابراہیم علی حق آشنا کے واسطے
 حضرت یسین و میراں وقاسم و فاضل و چراغ
 سب توجہ دیں فقیر بے نوا کے واسطے
 مولا از بہر شگل پیر و جن پیر و سید امیر
 بخش آنکھیں زہت باغ رضا کے واسطے
 افتخار قادریت سیدی حضرت شفیع
 ہے نظر اکسیر جن کی لا دوا کے واسطے
 قوت حیدری یارب عطا کیجئے مجھے
 حضرت حیدر شاہ صاحب وفا کے واسطے
 ہمیں جرأت ایمانی دے دین اسلام کی خدمت کریں
 حضرت پیر محمد احمد شاہ لہجہاں کے واسطے
 شہادت کی موت نصیب ہو ہمیں
 عاشق با وفا حضرت پیر محمد احمد شاہ کے واسطے
 ہیں ضیاء اللہ و صادق و طارق تینوں آئی اے کریم
 ان پر بھی لطف و کرم اس پار سا کے واسطے

مآخذ و مراجع

- القرآن الہکیم:-
- کنز الایمان:- اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی۔
- الصحيح البخاری:- ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ۔
- الصحيح لمسلم:- ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری النیشاپوری۔
- جامع ترمذی:- ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ بن موسیٰ بن منہاک مسلمی
- سنن ابن ماجہ:- ابو عبد اللہ محمد بن شیبانی
- کنز العمال:- العلامة علاء الدین علی المتعفی بن حسام الدین۔
- مسند امام احمد بن حنبل:- ابو عبد اللہ بن محمد۔ شیبانی
- بیہقی شریف:- ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ
- عبد القادر جیلانی الفتح الربانی والفیض الرحمانی:-
- سنن نسائی:- احمد بن شعیب
- ابن حبان:- ابو خاتم محمد بن حبان بن احمد بن حبان۔
- والدارمی:- ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن۔
- کتاب الشفاء:- قاضی ابو الفضل عباس۔
- الدراکظم فی المولد المحکم:- ابو القاسم ابسی۔
- حسن الظن باللہ:- ابن ابی الدرداء۔

- مسند ابو یعلیٰ:- ابو یعلیٰ الموصلی۔
القول البدیع:- علامہ سخاوی۔
دلائل الخیرات:- حضرت شیخ جزوی رحمۃ اللہ علیہ
فتاویٰ شامی:- ابن عابدین۔
حرر الحسنان:-
تفسیر مظہری:- علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی
تفسیر مواہب الرحمن:- سید امیر علی
مسند الفردوس:- امام حافظ شہر یاردیلی
مکثوۃ المصانع:- محمد بن عبد اللہ خلیب ترمیزی
مطالع السمرات:-
الطہرانی:- ابو القاسم، سلمان بن احمد
ابن ابی شیبہ:- امام ابو بکر ابن ابی شیبہ
فضائل اعمال:- مولوی ذکریاد یوبندی سہارنپوری

آستانہ عالیہ ڈھوڈا شریف میں تعلیمی سرگرمیاں مرکزی دارالعلوم جامعہ قادریہ قاسمیہ ڈھوڈا شریف کاتعارف

(1) طلباء کے شعبہ جات

شعبہ ناظرہ:- اس شعبہ میں طلباء کو تلفظ کے ساتھ قرآن پاک پڑھایا جاتا ہے۔
شعبہ حفظ:- اس شعبہ میں طلباء قرآن پاک کو حفظ کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔
شعبہ تجوید القراءت:- اس شعبہ میں قرآن کو قرأت کے ساتھ پڑھنا سیکھتے ہیں۔
شعبہ درس نظامی:- اس شعبہ میں طلباء ادیب عربی، میٹرک، ایف اے، عالم عربی،
فاضل عربی، بی اے اور دورہ حدیث کا امتحان پاس کرتے ہیں۔

(2) طالبات کے شعبہ جات:-

شعبہ ناظرہ:- اس شعبہ میں طالبات کو تلفظ کے ساتھ قرآن پاک پڑھایا جاتا ہے۔
ترجمتی کورس:- طالبات کی اخلاقی تربیت کی جاتی ہے۔
تفسیر القرآن:- اس شعبہ میں قرآن پاک کا ترجمہ اور تفسیر پڑھائی جاتی ہے۔
فاضل عربی:- اس شعبہ میں فاضل عربی بورڈ کا امتحان دلویا جاتا ہے۔

.....ہاسٹل.....

دارالعلوم کے تمام طلباء و طالبات کو ہاسٹل کی تمام تر سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔

قاسمیہ اکیڈمی ڈھوڈا شریف

زسری سے ایف اے تک تعلیم کے لیے مختی، شفیق اور نہایت ہی قابل ٹیچرز موجود ہیں۔

سیدہ آمنہ گولز ہانیر سیکنڈری سکول

زسری سے بی اے تک تعلیم کے لیے نہایت مختی اور قابل ٹیچرز موجود ہیں۔

سالانہ عرس مبارک

بزرگان ڈھوڈا شریف گجرات پاکستان

ہر سال باقاعدگی کے ساتھ 23، 24 نومبر کو بڑے ہندو قارانداز سے منایا جاتا ہے تمام دوست احباب سے شرکت کی اپیل کی جاتی ہے۔ شرکت کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔

اجتماعی اعتکاف

1995ء سے صاحبزادہ پیر محمد احمد قاسمی قادری مدظلہ العالی

آستانہ عالیہ قادریہ قاسمیہ ڈھوڈا شریف کی زیر نگرانی اعتکاف ہو رہا ہے جس میں ہزاروں لوگ اندرون و بیرون ممالک سے آتے ہیں اور اجتماعی اعتکاف کرتے ہیں جس میں بے شمار لوگوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوتی ہے۔

..... اپیل
.....

حسب توفیق دارالعلوم جامعہ قادریہ قاسمیہ ڈھوڈا شریف (گجرات پاکستان) کے ساتھ تعاون فرمائیں۔

مثلاً زکوٰۃ، خیرات، قربانی کی کھالیں وغیرہ کی رقم دارالعلوم کے اکاؤنٹ میں جمع کروائیں۔

اکاؤنٹ نمبر: 223600001507

رابطہ نمبر:- موبائل:- 0300-6229094 لینڈ لائن 053-3653011, 211

(dhodasharif_pakistan@yahoo.com)

dhodasharifgujratpakistan@yahoo.com

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232



ادارة قاسم المصنفين

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232